مفید صبیان

HINDUSTANI READER.

VOL. I.

BEING

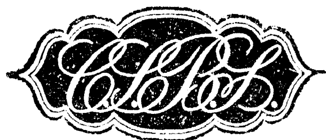
A SELECTION

OF

EASY SENTENCES

AND

MORAL AND ENTERTAINING ANECDOTES.



CALCUTTA.

PRINTED AND PUBLISHED BY ORDER OF THE CALCUTTA SCHOOL-BOOK AND VERNACULAR LITERATURE SOCIETY, AND SOLD AT THEIR DEPOSITORY, 12, LALL BAZAR.

1864.

مفید صبیان

پہلا باب

Common Easy Sentences.

بات چیت کے جملوں میں

کیسا ہوا؟ ابھی ہی * چپ رہ * حاضری
لاو * کھانا لاو * روٹی لاو * دودھ لاو *
مصری دیو * کھانا کھاو * دودھ پیو * چراغ
جلاو * بتی جلاو * فانوس لاو * بتی بجھاو *
فانوس اٹھاو * بھولیو مت * ادھر آو *
نزدیک آو * کہاں سے آئے؟ کدھر جاوگے؟
چا بناو * داہنے پھرو * بائیں پھرو * جلدی
جا * جلدی چلو * مٹیونکو بلاو * میز لگاو *
اسباب لیجاو * میز اٹھاو * خبر دار ہو * حکم
کیا ہی؟ گاڑی تیار کرو * کچھ مضایقہ نہیں *

تُمکو فُرصت هی ؟ همکو مُعاف کیجئے * تهوڑي روٹي لاؤ * بچهونا بچهایا هی ؟ دروازه بند کرو * وے بوڑهے هیں * یهه کم بختي هی * وے جاهِل هیں * میري کِتاب لاؤ * میري جوتي لاؤ * تُم بازار جاؤ * تهوڑا گوشت لاؤ * تُم کون هو ؟ کِس واسطے آئے هو ؟ مُجهے کُچهه کهوگے ؟ دِق مت کرو * میرے خانساماں کو بُلاؤ * کهانے کا حُکم دو * میں باهِر جاؤنگا * میرا کپڑا لاؤ * تُم جلد آئیو * راج مِستري کو بُلاؤ * کوٹهي مرمّت کرو * خبر کا کاغذ لاؤ * یهه وهي هی * وهاں سبهي هیں * وُه کون هی ؟ وهاں کوئي هی ؟ وُه پِهر کهو * تُم کیسے هو ؟ هم کل جاوینگے * اِدهر چلو * اُدهر چلو * توپ کیوں چهوٹي ؟ پالکي جلدي منگاؤ * صاحِب اُٹهے هیں ؟ گهوم کر آؤ * ذرا آهِسته چلو * آؤ موزے اُتارو * گهر سے نِکلو * وُه بیوقوف هی *

اپنے هاتهه دهوؤ * اپنا منهه دهوؤ * بهت گرمي هی * تهنڌا پاني لاؤ * تهوڙي شربت لاؤ * گهٹا نمود هوئي * آج پاني برسیگا * اُسکے بهت دوست هیں * اُسمیں کیا فائده هوگا ؟ اُنهونے بهت رنج اُتهایا * یهه اچّها موسم هی * اُسکي بڙي ڌاڙهي هی * یهه کونسي چڙیا هی ؟ یهه اُنکا تماشا هی * وُه بڙا متوالا هی * اُنکا بڙا گناه هی * یهه میدان کسکا هی ؟ اُسکا مقدّمه آج هوگا ؟ یهاں بهت مکّهیاں هیں * اُنکو بڙي دوراندیشی هی * کتنے آدمي حاضر هیں ؟ چراغ میں تیل نهیں * همکو ایك نمونه دیجئے * یهه فقط حیله هی * اُسکي دوکان کهاں هی ؟ تمهارے پاس رسّي هی ؟ بادشاه تخت پر بیٹها * اُسکي آواز اچّهي هی * ٹوپي اور کُرتي جهاڙو * یهه کونسا جانور هی ؟ تمهاری کیا صلاح هی ؟ تمهاري عمر کیا هی ؟ پالکي میرے پاس بهیجو * چابك

اور ٹوپي دو * هاتهه دهونیکا پاني لاؤ * مسواك
اور منجن دو * ایك جوڑا کپڑا لاؤ * دوات قلم
کاغذ لاؤ * وہ گھوڑا کون هی ؟ وہ کسکا گھوڑا هی ؟
یہہ کسکا گھرا هی ؟ تمھارا نام کیا هی ؟ وہ بہت
چالاک هی * یہہ زمین لوني هی * اترو نہین
تو گروگے * وے بڑے طامع هین یہہ سطر
بہتر هی * یہہ روپیہ مینخي هی * اسکي شکل
بد هی * انگریزي زبان مشکل هی * یہہ بہت
اچھا هی * یہہ عجیب خبر هی * هم بھوکھے
پیاسے هین * وہ هشیار آدمي هی * وے بڑے
جھوٹھے هین * جھلمل اٹھاؤ برتن لیجاؤ *
سب زمین برابر هی * اسکا دل رنجیدہ هی *
اسکي دلیل مضبوط هی * وہ بڑا بے ادب هی *
آسمان خوب صاف هی * وے لڑکے شوخ هین *
اسنے بڑي سزا پائي * وے سب چپ رهے *
اسکا دل بیقرار هی * یہہ کاغذ تر هی * کون

شور کرتا ہی ؟ تم کیا کہتے ہو ؟ تم کیا کہاتے ہو؟ سلیس ہندی توکہو* کہاں سے آئے ہو؟ چلے جاؤ رخصت ہو* وہاں پہر مت جاؤ* ہمکو کنارے پر اتارو* وہان کون رہتا ہی؟ سیدھے اگے چلے جاو* کچھہ شراب پانی لاؤ* پانی خوب ٹھنڈا کرو* کہانا میز پر لاؤ* ہمکو بڑی فجر جگاؤ* آج دن پہرچا ہی* آج کچھہ ابر ہی* اسنے اقرار کیا ہی* یہاں آنیکا اشارہ کرو* ایک ذرہ صبر کرو* انکو ہمارے گہر بہیج دو* تم تہوڑا پانی چہڑکو* اس ورق کو الٹو* انکے ہاتھہ پانو باندھو* وہ بڑا عاقل ہی* یہہ بہت خوب میوہ ہی* تمہارا کام اب تمام ہوا* ان روپیونکو تہیلی میں بہرو* دروازے پر ایک فقیر ہی* یہہ بہت اچہی روٹی ہی* مکڑی کا جالا چہڑا ڈالو* اسنے کیا تقصیر کی ہی؟ گہاس پر بہت شبنم ہی* اب وے بہت لاچار

ہیں * تم کیا کام کرتے ہو؟ اُسکے بکنے کا ٹھکانا نہیں * ماباپ اُنکے مر گئے ہیں * ہمارے سر میں درد ہی * تمنے کہاں یہہ خبر سُنی ؟ دیر ہوئی ہم رخصت ہوں * اُسکو جگر کی بیماری ہی * اُسکا بڑا نقصان ہوا ہی * اُسکے دانت میں درد ہی * بازار میں بہت کھلونے ہیں * تُمہارا کیا کاروبار ہی ؟ یہہ ترجمہ بہت خوب ہی * تمہاری گھڑی اچّھی چلتی ہی * یہہ بتّی موم کی ہی * ناؤ کا کتنا بھاڑا ہی ؟ کی گھڑی دن چڑھا ہی ؟ ایک دنکا بھاڑا کیا ہی ؟ ہماری گھڑی میز پر رکھو * یہہ پھل بڑا کھٹّا ہی * کیا تم غصّے ہوتے ہو ؟ یہہ بڑا مشکل کام ہی * وے بڑے حیلہ باز ہیں * وہ بہت خوب صورت باغ ہی * یہہ کپڑا بڑا موٹا ہی * تم کام کے لائق ہو * اُسکا دل بڑا غمگین ہی * وہ گونگی اور بہری ہی * یہہ قصّہ تمام جھوٹھہ ہی * یہہ بہت خوب کشمش ہی * اِسکا

بہُت بڑا مکان ھی * یِہہ کمرا خوب روْشن ھی *
یِہہ کپڑا کتنا لنبا ھی ؟ وے بہُت خراب لڑکے
ھیْن * اُسکا مِزاج بے رحم ھی * وے اوْر غافِل
ھیْں * وے بڑے تُند مِزاج ھیْں * یِہہ قلم
بہُت نرم ھی * یِہہ کاغذ بہُت موٹا ھی * یِہہ
حرف بد صورت ھی * یِہہ سب سے بِہتر ھوْگا *
تم بہُت آہِستہ بوْلتے ھوْ * تُم انگریزی بوْل سکتے
ھو ؟ ھمارے ساتھہ تُمھیں جانا ھوْگا * اِس
گھڑی کو لے چلوْ * دیکھو آسمان کُچھہ کُھلا
ھی ؟ ھم سب کُچھہ جانتے ھیْں * وے بہُت
کُچھہ جانتے ھیْں * اُسنے ھمکو بڑی تصدیع دی *
بے سبب کیوْں ھنستے ھوْ ؟ اُنھوں نے ھمکو بہُت
گھبرایا * یِہہ گھر ھمارا نہیں ھی * وُہ پھول ھمکو
سونگھنے دوْ * اُس چوْکی میں روْغن ملوْ * اُس
دروازے کا قُفل کھولوْ * جیْسا اُستاد ویْسے شاگِرد
ھوْنگے * بعضے سِپاھی ھمارے زخمی ھوئے * یِہہ

پتّھر کتنا بھاري ھوگا ؟ اِس سُست لڑکے کو مارو *
تمُ خُشکي جاؤ گے یا تري ؟ اِس جنگل کو کھود
ڈالو * وے بے خبر سوتے ھیں * کیا احتیاج
اِتني خبرداري کي * اُس باغ میں پھل بہُت
ھیں * اُس بیج کو باغ میں بو * کل سے آج
سردي زیادہ ھی * بدلي ھی بلکہ کُچھہ برستا ھی *
کیا جمع ھی تُمھارے حِساب کي ؟ ھمکو ایك بِرني
نے ڈنك مارا ھی * رشوت لینا یا دینا بُرا ھی *
کیا قیمت ھی اِن چیزوں کي ؟ اِس تالاب کا
کیا عُمق ھی ؟ کیا فرق ھی اِن دونوں میں ؟
یِہہ فوج قواعِد نہیں جانتي ھی * تُم دونوں میں
کیسي لڑائي ھی ؟ اِس کتاب میں کِتني فصلیں
ھیں ؟ اِس اسباب پر کُچھہ دستوري ھی ؟ تنبور
قِلعہ میں ھر روز بجتا ھی * یِہہ لڑکا ھمارا بہُت پیارا
ھی * اِس تالاب میں کُچھہ مچھلي ھی ؟ یہاں
زمین میں ایك سوراخ کرو * ھمنے بنسي سے ایک

مچھلي پکڑي* اِس گاے کے سینگھ نہیں ہیں *
کس قسم کا یہہ کپڑا ہی ؟ ولایت جانے کو تمہارا
ارادہ ہی ؟ یہہ چراغ دالان میں لٹکا دیو * اُس
زنجیر میں کتني کڑیا ہیں ؟ تُم مقناطیس کي
خاصیت جانتے ہو ؟ تُمہارے صندوقچے میں قُفل
نہیں ہی * دریا کے کنارے بڑي کیچڑ ہی *
کتنے مُسافر اِس جہاز میں تھے ؟ چھہ مہینے ہوئے
کہ ولایت گئے * سارا کمرا خشبو سے مُعطّر تھا *
تم اِس گھر کے مالِك ہو ؟ اِس مہینے میں پاني
بہُت برسا * ایک نوکر کو یہاں بھیج دیو * اِس
درخت کے سائے میں بیٹھو * اِن موتیوں کي کیا
قیمت ہی ؟ وے ایك دوسرے پر گِر پڑے *
اِس پتّھر کي قیمت کتني ہی ؟ سواري کے
گھوڑے کو حاضِر کرو * اِس لڑکے کا مُربّي کون
ہی ؟ مسہري خوب جھاڑو جو مچّھر نرھے *
جوتي اچّھي طرح صاف کرو * ہمکو چاھئے کہ

رحم دِل ہوئیں * تُمہارا جانا وہاں کُچھ ضرور نہیں *
عِلم سے وُہ خوب واقف ہی * وُہ بڑا دانا اور عقلمند
ہی * کہو تو وُہ کیا کہتا ہی ؟ وُہ ہرروز تازہ
دودھ پیتا ہی * سائیس سے کہو گھوڑا تیّار کرے *
طوفان سے بہت جہاز مارے پڑے * میں بھي
باہر جایا چاھتا ہوں * چُپکے بیٹھنا بِہتر ہی لڑنے
سے * درخت پر کاھے کو چڑھتے ہو ؟ تم کب تک
چل سکوگے ؟ چکّي میں اِن گیہون کو پیسو *
گھوڑے پر زین بندھا ہی یا نہیں ؟ کوئي دم
میں ہم پھِر آوینگے * جو کھانا تیّار ہو تو لاؤ *
ہمارا سلام اپنے صاحِب سے کہو * اِس آدمي کو
تُم جانتے ہو ؟ اِسنے بُہت عِلم حاصل کیا ہی *
اِسنے بُہت دولت جمع کي ہی * ایک گھوڑا اِتنا
بوجھہ کھینچ سکیگا ؟ ہم بڑي مُشکِلوں میں پڑے
ہیں * تم آگے جاؤ ہم آتے ہیں * پاني برستا ہی
ہمکو پناہ دیو * یے چیزیں وِلایت سے آئیں ہیں *

آج کی رات ہم کہاں رہینگے ؟ پکار کے بولو تو ہم سنینگے * لڑکے تمام دن چلّایا کرتے ہیں * ہم اُسکو تمام دن ڈھونڈھتے ہیں * آؤ ہم کچھہ بات چیت کریں * ہمیں ابھی کھانے کی فُرصت نہیں * اِسکا پانوں گرم پانی سے جل گیا * اُن چُھریوں میں تمام زنگ لگ گیا * میں تُجھسے کام لونگا اور اِسے دونگا * وہاں بڑھہ کے جاؤ اور کھڑے رہو * پالکی میں سے یے چیزیں اُٹھا لاؤ * اُس کو ہِندی زُبان میں کیا کہتے ہو ؟ دھوپ کی آڑ کے واسطے کُچھہ کھڑا کرو * اُسنے اِسی وقت ہماری بات قبول کی * تُم لکھنے اور پڑھنے کی مشق کرو * یِہہ خبر سُنکے بہُت ڈر گئے ہیں * کتنا نیل اِس صندوق میں سمائیگا ؟ وے سب ایک دوسرے سے خفا ہیں * گاڑیبان سے کہو کہ اِتنا جلد نہ ہانکے * ہم دُشمن کے ہاتھہ سے بھاگ گئے * تمام شہر میں سیلاب ہو گیا ہی *

اِن دونوں کشتیوں کو ایک ساتھہ مِلاؤ *

اُس سے ہماري خوشي بہُت زیادہ ہوگي *

ہمنے اپنا خرچ بہُت کم کیا ہی *

یے روپی اُسکو پھیر دینے ہونگے *

فوجدار نے ایک سپاھي کو انعام دیا *

اپنے کاغذ پر مِسطر کرو تب لکھو *

تمنے خط پر مُہر کي ہی ؟

ہمارا گھر درختوں سے سایہ دار ہی *

تُم جانتے ہو اُسکا گماشتہ کون ہی ؟

دو شمعدان ہمارے واسطے مول لیو *

اس بِلّي کے بڑے بڑے پنجے ہیں *

دوسرے کمرے میں اِس پلنگ کو لیجاؤ *

یہہ جگہہ کلکتّے کے ضلع میں ہی *

ہم تمکو ایک خوب صورت تصویر دِکھاوینگے *

اِس تمسّک پر تُمہاري صحیح ضرور ہی *

آج اُنکے گھر میں ایک مِہمان ہی *

بہت دیر ہوئی ہمکو گھر جانے دو *

اِس کام میں بڑی بے مروّتی ہی *

وے ہر طرح کا ظُلم کرتے ہیں *

ہم اِسوقت دور کا سفر رکھتے ہیں *

تُمھارے پاس شیشی دوائی رکھنے کیی ہی *

عقل آدمی کو ہی جانور کو نہیں *

ایک سفارِش کا خط ہمکو عنایت کیجئے *

تُم کِس واسطے بڑے قلم سے لکھتے ہو ؟

ان دونوں میں سے کون اچّھا ہی ؟

یہاں سب آدمی مارے بھوک کے مرگئے *

اِن دونوں رسّیوں کو مِلا کر بٹو *

وے بڑی مِحنت سے گُذران کرتے ہیں *

اُسنے گنگا کے کِنارے پر ایک مکان بنایا *

دو کوس گاڑی کو ہنکایا ایک پہیا ٹوٹ گیا *

ہم کیوں بھاگیں وہاں کُچھہ خوف نہیں *

اُسنے اپنے پِچھلے دوستوں کو چھوڑ دیا *

پیپل کے درخت تلے وہ سوتا ہے *

اسطرح کی بات سنکے وے ہنسنے لگے *

وے گھوڑے سے جو گرے تو چوٹ بہت آئی *

مالی اِس پھول کا بیج باغ میں بو *

اُسنے کلہاڑی سے لکڑی کا کندہ کاٹ ڈالا *

اِسنے بڑی محنت سے ہمکو سکھایا ہے *

ایک ڈھیلا کھا کر کُتا بھاگ گیا *

خُدا کی مہربانی سے ہمنے آرام پایا *

بڑا ابر ہوا ہے شاید پانی خوب برسے *

اُسنے بہت مال اور متاع جمع کیا ہے *

کتنے دن ہوئے کہ تُمنے یہہ خبر پائی ؟

اُسنے دانت سے چبا کر دو ٹکڑے کر ڈالا *

وے اپنے ما باپ کے ساتھہ رہتے ہیں *

تُم جانتے ہو یہہ مقدمہ کب تمام ہوگا ؟

ہم نے دریا کے کنارے سیر کی ہے *

ایک چنگاری سارے گانوٗں کو جلا دیتی ہے *

کتنے کو میرے خاوند کے هاتهه بیچوگے ؟
وهاں کچهه کهانے پینے کي چیز ملتي هی ؟
تمکو کچهه معلوم هی که کہاں گئے هیں ؟
یہیں رهو جب تك که هم پهر آویں *
یے چیزیں صاف کرو اور جهاز پر لیجاؤ *
همارے هاتهه سے چهري دریا میں گر پڑي *
اگر تم جلد آتے تو هماري مدد هوتي *
تم کیوں اپنا وقت غفلت میں کاٹتے هو ؟
یاد نہیں کہاں همنے اپني کتاب رکهه دي هی *
اُسکے مرنے سے سارے شہر کو غم هوا *
بہتر هی که تم اُسکي تقصیر معاف کرو *
تم جو جو چیزیں چاهتے هو نکال لو *
تمہیں کیا سردي هوئي هی جو تم چهینکتے هو ؟
وہ تڑکے اُٹهکر اپني راہ چلا گیا *
آؤ همارے ساتهه هم دریا پار جاوینگے *
وہ اپنے سرکا بوجهه پهینك کر چلا گیا *

تمہارے کپڑے پر گرد پڑی ہی جھاڑ ڈالو *
اُسنے کمرے میں جاکر دروازہ بند کر لیا *
وہ اپنے خصم کے مرنے سے بہت روئی *
تم کیوں باہر کھڑے ہو؟ گھر میں آؤ *
اس گھر کا ایک دالان ہی اور تین کوٹھری *
وے بڑے بے ہوش نادان اور سست ہیں *
کس واسطے ایسا کرتے ہو؟ تمکو کچھ رحم نہیں آتا ؟
اس کام میں ہم کچھ علاقہ نہیں رکھتے ہیں *
ہمکو کچھ کام تھا اِسواسطے دعوت قبول نکی *
اس مال اور متاع کا کوئی وارث نہیں ہی *
وے قید خانے میں تھے لیکن اب چھوٹے ہیں *
ہمکو مناسب ہی کہ مصیبت میں صبر کریں *
تم جانتے ہو اُنکی دوا کون حکیم کرتا ہی ؟
ان سوٗر کے بچوں کو باغ سے نکل دو *
تم نے سفر کے واسطے سب جنس تیار کی ہی ؟
تم بہت جلد بولتے ہو میں نہیں سمجھتا ہوں *

اگر تم جانتے ہو تو کیوں نہیں جواب دیتے ہو؟

اُسنے اپنے ما باپ کو بڑا رنج دیا ہی *

ہمارے ساتھہ ہی ساتھہ سب چیز بست بھجوا دو *

وے اپنی اوقات ناچنے گانے میں صرف کرتے ہیں *

ہمنے سب چیزیں تیار کرنے کا حکم دیا ہی *

کتنے دن ہوئے کہ یہہ کتاب چھاپہ ہوئی ہی ؟

اگر اُسمیں کچھہ غلطی ہو تو تم درست کرو *

یہہ گھوڑا ہمنے دو سو روپے کو مول لیا ہی *

جب تلک وہاں رہا تب تلک وے ناخوش رہے *

ہمارے پہلو میں درد معلوم ہوتا ہی کیا کریں ؟

جو ہم کہتے ہیں سنو بعد اُسکے جواب دو *

اُسنے سب اپنا کام سرکار پر چھوڑ دیا ہی *

وہ اپنے سب روپے قرض دیکر غریب ہو گیا *

وہ اِتنے دور پالکی پر سوار ہوکر تھک گیا *

یہہ بہت خوب بلّی ہی اور اُسکے دو بچّے ہیں *

خدا کی عنایت سے یہہ دوا کھا کر ہم بچے *

وُہ یہہ کام فقط ہمارے رنج دینے کو کرتا ہی*
ہمارے اِس کام میں تم کچھہ مدد کر سکتے ہو؟
وُہ اپنے گھوڑے سے گِر پڑا اور پانوں ٹوٹ گیا*
اُسنے طوطے کے پر کاٹ ڈالے تاکہ وُہ اُڑ نجائے*
وُہ مُفت میں غُربا کو دوا دیتا ہی اور عِلاج کرتا ہی*
ہمنے اُسکو دوا دی پر دوانے کُچھہ فائدہ نہ کیا*
وُہ سب روپی خرچ کرکے اب بھیکھہ مانگتا ہی*
بڑھئی سے کہو کہ اِس تختے کو آرے سے دو کرے*
اپنا کام جو بِہتر نکروگے تو میں تُمہیں جواب دونگا*
آگے دوڑ کے جا خبر لے کہ صاحِب گھر میں ہیں یا نہیں*
رہ رہ کر بول اور جُدا کر کر تو ہم تیری بات سمجھینگے*
ہماری یہہ مصلحت ہی کہ تُم تھوڑے دِن صبر کرو*
تُم گھوڑے پر خبرداری سے چڑھنا ایسا نہ ہو کہ گر پڑو*
وُہ ننگوں کو کپڑا پہناتا ہی اور بھوکوں کو کھانا
کھلاتا ہی*
یہہ خط صاحِب کے پاس لیجاؤ اور جواب کے لئے بیٹھے رہو*

کل ایک روئي کي بھري ھوئي ناو گنگا میں ڈوب گئي *

کیا اِسکا رنگ سیاہ سفید لال سبز خاکي آسماني یا زرد ؟

اِس صاحِب کے مال پر تُم اور بھي کچھہ دعوي رکھتے ھو ؟

ھم صاحب کے یہاں کھانا کھاوینگے تُمہیں سپہري کو
وھاں جانا ھوگا *

ھمیں اچار نمک مِرچ رائي شراب پاني گوشت اور
صاف باسن دو *

ھمیں ایک پیالہ دودھہ کا اور مِصري انڈا مکّھن روٹي
مولي ھالِم مُربّا اور چمچہ دو *

اِتني بات کہنے سے کیا حاصِل ؟ اُسکي آدھي بھي
میں نہیں سمجھتا ھوں *

اِس چِٹّھي کو بي بي کے یہاں لیجاؤ اگر باھِر گئي ھی
تو دربان کو دے آؤ *

سائیس کے پاس جاکر یہہ دانا اُسکے آگے رکھہ کر دیکھو
کہ وہ گھوڑے کو کھلاتا ھی *

دوسرا باب

Easy Moral Sentences.

حکمت و نصیحت کے جملوں میں

پہلی فصل

سستی سے زیان[1] هی * دنیا فریب کا گهر هی *
جیسا کریگا ویسا پاویگا * علم کی آفت بهول هی *
بهتر ساتهی توفیق[2] هی * جلدیکا پهل ندامت[3] هی *
بردباری اچهی خصلت[4] هی * پرهیز[5] بڑی دوا هی *
سننا بهتر هی کهنے سے * محنت سے بڑائی ملتی هی *
جو سویا سو کهویا * زبان شیرین ملک گیری *
جیسا کهیگا ویسا سنیگا * صبر کشایش[6] کی کنجی هی *
منطق سارے علموں کا خادم[7] هی * دنیا آخرت کی
کهیتی هی * اچهی خو آدمی کی سپر هی *

---

[1] نقصان * [2] الله کی مهربانی * [3] شرم * [4] خو * [5] براکام نکرنا * [6] کهوانے کی * [7] نوکر *

طمع ذِلّت کی کُنجی ہی *

قناعت آرام کی کنجی ہی *

زندوں کی موت جاہِل ہوتا ہی *

کِبر[۱] دانا کے واسطے آفت ہی *

زمانہ خوب ہی سِکھانے والا ہی *

بیچ ہر چیز کا بِہتر ہی *

نقد بِہتر ہی وعدے سے *

عاقِل[۳] کو اِشارہ بس ہی *

کم سونا مرتبہ بڑھاتا ہی *

موت ہنستی ہی اُمیدوں پر *

اپنے بھائی مظلوم کی مدد کر *

اکثر اوقات دوا بیماری ہی *

خُدا راست اور پاک ہی *

سُننا نہیں مثل دیکھنے کے *

آدمی معاملے[۴] سے پہچانا جاتا ہی *

---

[۱] صبر * [۲] فخر * [۳] دانا * [۴] کام سے *

منع کرنے سے چاہ بڑھتی ہی *

دانائی سے روزی نہیں بڑھتی *

بکنے سے خرابی اُٹھتی ہی *

بہت اِختلاط[1] فساد لاتا ہی *

قرض سے مُحبّت قطع[2] ہوتی ہی *

بندگی بُری خواہشون کو کھوتی ہی *

حیا[3] رزق[4] سے محروم رکھتی ہی *

کریم اپنے وعدیکو پورا کرتا ہی *

بہت جگہہ چُپ رہنا بہی جواب ہی *

ہرایک نئی چیز مزیدار ہوتی ہی *

اگلوں کا حال پچھلوں کو نصیحت ہوتی ہی *

تھوڑے پر قناعت کرنا تونگری ہی *

خُدا کا خوف دانش کی اصل ہی *

دُنیا میں کوئی بے غم نہیں *

بغیر عقل کے دولت[5] کس کام کی ؟

---

[1] محبت و مُلاقات * [2] کٹ جاتی * [3] شرم * [4] روزی * [5] دولتمندی *

سوال سے پہلے دینا بخشش ہی *

وقت پر بھاگنا فتح مندي ہی *

بہت[1] تجربے سے عقل بڑھتي ہی *

جو بوتا ہی سو کاتتا ہی *

اگر تلوار نہ ہوتي تو بڑا ظلم ہوتا *

بڑي عبادت دُنیا کا چھوڑنا ہی *

بد کو نیك جاننا بد کرنا ہی *

جسکا خُدا حامي[2] اُسکا سب کوئي *

عمل سے ثواب ہوتا ہی *

[3]فروتني سے اللہ مرتبہ بڑھاتا ہی *

[4]تنہائي بہتر ہی بد صحبت سے *

بہت بھائي تیرے[5] بیمات ہیں *

دوست ایک جان دو قالب[6] ہیں *

اپنے دشمن سے دشمني ظاہر مت کر *

انصاف سے خلق[7] کو آرام ہوتا ہی *

---

[1] امتحان * [2] مددگار * [3] عاجزي * [4] اکیلا رہنا * [5] دشمن * [6] بدن * [7] لوگ *

جو کوشش کرتا ھی وہ پاتا ھی *
جو صبر کرتا ھی سو فتح مند ھوتا ھی *
راہِ آخرت کا بہتر[1] توشہ پرھیزگاري ھی *
حکمت شریف کي شرافت کو برھاتي ھی *
جب غرض درمیان آئي تب بصیرت[2] کہاں ؟
باز رھنا خواھشوں سے دولت وري ھی *
دنیا وسیلوں سے ملتي ھی نہ کمال سے *
ھر روز مت آو محبت برھیگي *
بري سے بصیرتي دلکي سے بے صبري ھی *
دانش مندوں کے سینے رازوں کي قبریں ھیں *
سرداروں کي عادت[3] سب عادتوں کا سردار ھی *
حکمت اور قدرت خدا کي بے قیاس ھی *
خواھش کي پیروي ندامت کي کنجي ھی *
حسن لوھے کي بیري سے سخت ھی *
خدا پناہ دے حریص[4] کے فقر سے *

---

[1] راہ کا کہانا * [2] حق دیکہنا * [3] بیشمار * [4] لالچي *

دوست حادثے[1] کے وقت پہچانا جاتا ھی *
سارے گناھوں کا سردار دنیا کي محبت ھی *
گناہ کا چھوڑنا عذر خواھي سے بہتر ھی *
جسے قناعت نہیں اُسے سیري نہیں *
فساد سے بہت مال برباد ھوتا ھی *
آدمي لباس[2] میں چھپے پھرتے ھیں *
قلم وہ درخت ھی جسکا پھل معاني ھی *
داڑھي کے بڑھنے سے عقل کمتي ھی *
اپنے نفس کي پہچان دشوار[3] ھی *
جس میں ادب نہ ھو وہ سکوت[4] اختیار کرے *
نحو کلام میں جیسے نمک طعام[5] میں *
آدمي مال کے لئے پہاڑ اُٹھاتا ھی *
عالم بلا عمل جیسے گدھے پر کتابیں *
اچھے لوگ جلدي بدلا نہیں لیتے ھیں *
مفلس دانا جاھل تونگر سے بہتر ھی *

---

[1] آفت * [2] کپڑا * [3] مشکل * [4] چپ رہنا * [5] کھانا

دانا گونگا نادان گویا سے بہتر ہی *

دانا دشمن بہتر ہی نادان دوست سے *

کُتا زندہ بہتر ہی شیر مُردے سے *

بعضے وقت یاقوت بیقدر[1] ہوتا ہی *

مال اندیش آفت سے بچا رہتا ہی *

دلکا کساد[2] کلام سے کھلتا ہی *

دُنیا گذرگاہ ہی نہ قرارگاہ *

تھوڑا کھانا بہت بیماری سے بچاتا ہی *

دانشمند بے سبب کام نہیں کرتا ہی *

گونگي زبان بہتر ہی جھوٹھي زبان سے *

جلدي سے ندامت اور توقّف[3] سے سلامت *

تواضع[4] شرافت بڑھاتي ہی اور راستي نعمت *

علم کے چرچے سے عقل صاف ہوتي ہی *

سردار قوم کا وہ ہی جو اُنکا خادم ہی *

بڑا عالم وہ ہي جو علم میں بڑا ہی *

---

[1] کم قیمت * [2] برائي * [3] صبر و دیري * [4] عاجزي *

اِنسان جیسا ھوتا ھی ویسا دوسریکو جانتا ھی *
خندہ[1] روئي سے دِل کا حال معلوم ھوتا ھی *
مال کي مُحبّت آخِرت کو برباد دیتي ھی *
ھر جِنس اپنے جِنس کي طرف میل کرتي ھی *
آدمي جِسے جانتا نہیں اُسکا دُشمن ھی *
چھوٹے کي بات نہ مانّي یہي اُسکي سزا ھی *
بُرا وُہ شخص ھی جو اکیلا کھاتا ھی *
عقل کے بڑھنے سے آدمي کم سُخن[2] ھوتا ھی *
اکثر طمع سبب ھلاکت کا ھوتي ھی *
بخشش وُہ بِہتر ھی کہ جِس سے حاجت[3] روا ھو *
جسنے آرام کي قدر نہ جاني وُہ رنج میں پڑا *
نادان ھمیشہ اپنے نفس سے راضي رھتا ھی *
جو بُہت بولتا ھی وُہ ذلیل[4] ھوتا ھی *
دُنیا مُردار ھی اور اُسکے چاھنے والے کُتّے *
جِس کا سچ کام ھوا اُسکے دوست کم ھوئے *

[1] ھنس مُکھہ * [2] بات * [3] مطلب * [4] خوار و خراب *

جسے حیا نہیں اُس سے گُناہ بہت ہوتے ہیں *

جو عیب[1] کرتا ہی سو نُقصان پاتا ہی *

جسکی بخشش بہت ہی اُسکے دُشمن کم ہیں *

اچّھا مال وُہ ہی کہ جسّے آبرو رہے *

تجربہ کار پاس جا طبیب پاس مت جا *

طلب کر علم کو طفلی سے جوانی تلک *

رعیّت کو سونا چاہئے اور بادشاہ کو پاسبانی[2] *

عورت بے حیا جیسے کھانا بے نمک کا ہی *

جسے تو پہچانتا نہیں اُس سے دور رہ *

اگر عقل صورت پکڑتی تو رات روشن ہو جاتی *

موت کے پہلے اپنے مال کو تقسیم کرے *

عالم اپنے گھر میں جیسے چاندی کان میں *

جو موت سے بھاگا وہ موت میں پڑا *

فروتنی مرتبہ بڑھاتی اور تکبّر گھٹاتا ہی *

جسنے پڑھایا نہیں اُسنے پایا نہیں *

---

[1] بُرا کہنا * [2] نگہبانی *

جو بہت روٹھتا ہی اُس سے دوری بہتر ہی *

بخیل اللہ کا دشمن ہی اگرچہ زاہد ہو *

بہتر بخشش عقل اور بدتر مصیبت جہل ہی *

قناعت کر غنی[2] ہوگا توکل[3] کر قوی[4] ہوگا *

یاقوت اور زمرد کی چاہ دل کو ٹکڑے کرتی ہی *

بہت بات کہنے سے لوگ نفرت[5] کرتے ہیں *

تھوڑی تدبیر بہت منتشر[6] سے بہتر ہی *

پیراہن[7] تیرا گھر ہی چاہ بڑھاؤ چاہ گھٹاؤ *

جسکی سواری طمع ہی اُسکا مصاحب فقر ہی *

دنیا کا حال ایسا ہی جیسا مکڑی کا جالا *

جو کسی کو ہنستا ہی وہ آپ ہی ہنسا جاتا ہی *

شریف وہ ہی جو احسان کرے اور عزیز رکھے *

جو عیب سنتا ہی وہ عیب کرنیوالے میں گنا جاتا ہی *

محبت ہونے سے نیک بد کی تمیز[8] نہیں رہتی ہی *

بہتر وہ شخص ہی کہ جسے اوروں کو نفع پہنچے *

---

[1] درویش * [2] دولتمند * [3] امیدوار * [4] زورآور * [5] بد جاننا * [6] بیقراری * [7] کرتہ * [8] فرق کرنا *

بیمار دِل کا باطل کی طرف میل کرتا ھی *
غضب کی اِطاعت[1] سے ادب برباد جاتا ھی *
زُبان تسبیح کرتی ھی اور دِل ذبح کرتا ھی *
سُن تو بوجھیگا چُپ رہ تو سلامت رھیگا *
جسکے[2] اخلاق نیک ھیں اُسکے دوست بہت ھیں *
نیکی کر جیسے اللہ نے تیرے ساتھہ نیکی کی ھی *
تھوڑا صبر کر کہ بعد رنج کے راحت[3] ھی *
سوچ کر بات کرنے سے ندامت کم ھوتی ھی *
باسن سے وھی ٹپکتا ھی جو اُس میں ھوتا ھی *
جو بہت بکتا ھی سو بہت خطا کرتا ھی *
عُمر کے بہت ھونے سے دوست کم ھو جاتے ھیں *
دُنیا کے دو مزے ھیں کہیں تلخ کہیں شیریں *
جب دو بلا میں پڑو تو آسان کو اِختیار[4] کرو *
ڈرا چاھئے ایسا نہ ھو کہ تیری زُبان تجھے ھلاک کرے *
طمع والا محروم رھتا ھی اور قناعت والا آسودہ *

---

[1] حکم بجا لانا * [2] خو * [3] آرام * [4] پسند کرنا *

سب کا سب چاھنا سارے کا سارا بربان دینا ھی *
وہ بڑا بینا ھی جو اپنے عیب کو دیکھے *
کلام کا زخم تیر کے زخم سے سخت ھی *
جسکے علم سے نفع نہ پہنچے وہ بُرا آدمي ھی *
آدمي بلا ادب کے جیسے جسم بلا روح کے *
عفت بادشاہ کا تاج ھی اور انصاف قاعدہ اُسکا *
غصے کي ابتدا دیوانگي اور انتہا ندامت ھی *
تونگري بلا سخاوت[۲] کے جیسے درخت بے پھل کے *
نیک وہ آدمي کہ دوسرے سے پند[۳] پذیر ھو *
فقر بلا صبر کے جیسے چراغ بلا تیل کے *
جواني بلا توبے کے مثل گھر بے چھت کے *
دشمن اگر ضعیف ھو اُسکو حقیر نہ جانا چاھئے *
دانا کا گمان بہتر ھی نادان کے یقین سے *
بہتر تعریف وہ ھی کہ جسکا دشمن بھي اقرار[۴] کرے *
آدمي فریب نہیں کھاتا ھی ایک جگہہ سے دوبار *

---

[۱] اکي * [۲] خیرات * [۳] نصیحت ماني * [۴] قبول *

نادان کی بندگی سے عالم کی نیند بہتر ہی *
ایک ساعت کی فکر بہتر ہی سب عبادت سے *
دانا وہ ہی جو اپنی شہوت پر نگاہبان ہی *
پانی کی قید لوھے کی قید سے دشوار ہی *
خدا پناہ دے سختی سے جو بعد آرام کے ہو *
قصد کر مارنے[1] کا تو راضی ہو تب کا *
بخشش میں دیر کرنا اچھوں کی عادت نہیں ہی *
دانا وہ ہی جو محل تہمت[2] سے پرہیز کرے *
خدا کے دئے پر قناعت کر غنی ہو جائیگا *
رشوت لینے والے اور دینے والے دونوں جہنمی ہیں *
بینائی کا نقصان دل کی بصیرت کو مضر نہیں ہوتا ہی *
رعیت کو خوش رکھنا لشکر کے بڑھانے سے بہتر ہی *
گناہ کا عذر کرنا اپنے اوپر گناہ لینا ہی *
جو چیز ہونے والی ہی اسپر صبر بہتر ہی *
رنج کے بعد آرام اور بعد راحت کے رنج ہی *

---

[1] آیندہ سزا کا * [2] بدگمان * [3] زبان

چُپ رہنے سے سلامتي اور سلامتي سے نجات ھی *
مرنے کے آگے مرو تو حیات ابدي پاؤ گے *
نیکوکارھي نور اور نار میں فرق کرتا ھی *
اگر جہل صورت پکڑتا تو دِن تاریک ھو جاتا *
حسد نیکي کو کہا جاتا ھی جیسي آگ لکڑي کو *
بیماري قید بدن کي اور غم قید روح کي ھی *
جاہِل طلب کرتا ھی مال کو اور عاقِل کمال کو *
رعیّت پر عدل کرنا بہتر ھی لشکر کي کثرت سے *
عِلم دو ھیں ایک علم دین کا دوسرا علم بدن کا *
عدل اور بخشش اور نرمي سے مُلک کي حفاظت ھوتي ھی *
جِسنے ایک بات پر صبر نہ کیا اُسنے بہت باتیں سُنیں *
عدل کا ثمرہ[1] سلامتي اور ظُلم کا ثمرہ ندامت ھی *
دُنیا کي نعمت جیسے بادل کا سایہ یا بِجلي کي چمک *
موت ایک دن آپکڑیگي اگرچہ مضبوط قِلعہ میں بھي ھو *
جِس گھر میں مِہمان نہیں آتا اُسمیں فِرشتہ نہیں جاتا *

---

[1] پھل *

آگ اور مرض[1] اور عداوت[2] اگر تھوڑی بھی ہو بہت ہی *
چاندی سونے کی طلب نفس کی خوبیاں کھو دیتی ہی *
تواناؤں سے ہو اور آدمی کے پاس آپکو حقیر مت کر *
جگہہ عداوت کی دل میں جیسی جگہہ آگ کی راکھہ میں *
تھوڑے کھانے سے صحت بدن کی اور صفائی قلب[3]
کی ہی *
دشمن کے ساتھہ نیکی کرنی بدی کا بدلا ہی *
حکیم وہ ہی جو اپنی شہوتوں پر غالب ہو *
انسان وہی ہی جو اپنے غضب پر غالب ہو *
عالم کا ایک دن بہتر ہی جاہل کی تمام زندگی سے *
بے تامل[4] بات مت کر اور کام بے تدبیر کے *
مال ایک قحبہ[5] ہی کبھو نیک پاس کبھو بد پاس *
ہر نفس اپنی جنس کی طرف مائل ہوتا ہی *
موت سے فراغت اور زندگی سے مشغولی ہی *
قناعت سے استغنا اور صبر سے مقصود ملتا ہی *

---

[1] بیماری * [2] دشمنی * [3] دل * [4] بغیر سوچہہ * [5] کسبی *

زِنا اور سود اُور ریا شیطان کے بھائي ھیں *
جس بادشاہ میں عدل نہیں رعیّت اُسکي تابع نہیں*
فروتني سے منزلت حاصِل ھوتي ھی اُور تکبّر سے
ھلاکت *

دوسري فصل

جو اپنے بھید کو چھپاتا ھی سو مُراد کو پُہنچتا ھی *
جو ھوس کي پیروي کرتا ھی وُہ ھلاک ھوتا ھی *
دُنیادار غافِل ھیں جب مرینگے تب خبردار ھونگے*
اِنسان جس چیز کو بہُت دوست رکھتا ھی اُسے
اکثر یاد کرتا ھی *
خِضاب[1] سے جواني ھاتھہ نہیں لگتي ھی اور تمنّا سے
توانگري *
دُنیا کي خوشي میں غم مِلا ھی اُور اُسکي شیرینيِ
میں سم[2] *

---

[1] داڑھي کو رنگنا * [2] زھر *

جب بدي آدمي کي عادت هوئي تو اُس کا کهونا دُشوار هی *

جو کِسي پر رحم نہیں کرتا سو اُسپر بهي رحم نہیں کیا جاتا هی *

سچ بلا کو دور کرتا هی اور جهوتهه بلا میں ڈالتا هی *

جسنے طاقت سے زیاده اُتهایا وه عاجز هوا *

خُدا توانگر هی اور هم اُسکے دروازیکے فقیر هیں *

راضي کرنے سے جو راضي نه هو وه بڑا ظالِم هی *

حظ[1] فقیر کے واسطے مال اور غني کے لئے جمال هی *

خُدا جو چاهتا هی اسباب اُسکا مُہیّا[2] کر دیتا هي *

عالِم پہچانتا هی جاهل کو کیونکه وه بهي جاهل تها *

جو اپنے رُتبے[3] سے بڑهه نہیں چلتا هی وه سلامت رهتا هی *

جو کوئي اِحسان سے اِنکار کرے اُسپر منّت رکها چاهئے *

گذران کرو بهائیوں کي طرح اور معامِله کرو بیگانوں کي طرح *

تو اپنے چهوتوں پر رحم کر بڑے تجهه پر رحم کرینگے *

---

[1] خوشي * [2] تیار * [3] مرتبه *

جو چاھتا ھی کہ تجھہ پر اِحسان کرے تو اُس پر اِحسان کر *

جِس عالِم میں عمل نہیں سو بادل ھی بِلا پانی کے *

کِسی کام پر اِقدام مت کر جب تلک تو اُسمیں فِکر نہ کرے *

دُشمن سے دوستی ظاہِر کر اگر اُس سے نفع چاھتا ھی *

بلا اُنکا گھر ڈھونڈھتی ھی جو خُدا کے دوست ھیں *

جِس بادشاہ میں عدل نہیں سو ایک نہر ھی بِلا پانی کے *

جبکہ مال ھو جاتا ھی تب دوست بھی کم ھو جاتے ھیں *

جو بھید کو چھپاتا ھی اِختیار اُسکے ھاتھہ نہیں جاتا ھی *

دُنیا ایک سائہ ناپایدار ھی اور جو نبی ایک مِہمان مُسافر ھی *

ظالِم کا گھر ویران ھوتا ھی گو تھوڑے دِن کے بعد ھو *

جو چیز اپنے واسطے بد جانئے وہ دوسرے کے لئے بھی بد جانئے *

کمال حیا کا یِہہ ھی کہ آدمی آپسے بھی شرم کرے *

---

۱ خیال * ۲ نالہ * ۳ برباد *

نیک کے ساتھہ همنشیني[1] بہتر هی اکیلے بیٹھنے سے *

جو آدمي اپنے سے راضي هوا اُس پر بدیاں بہت هوتي هیں *

دُنیا ایک پل هی اُسپر گذر جاؤ اور آبادي کے اُسکے درپے مت هو *

اکیلا هونا عقلمند کا بہتر هی بد کے ساتھہ همنشیني سے *

حاسد کي یہي سزا هی کہ تیري خوشي سے مغموم هوتا هی *

دُنیا اور اُسکے طالبوں کو چھوڑ اور مُردار کتّوں کے سامھنے ڈال *

مال کیا هي مضبوط قلعه هی جو ملامت کے تیرون کو روکتا[2] هی ؟

جو عقلمند سے مدد چاهتا هی وہ کبھو خطا[3] نہیں کرتا هی

جس امر کو تو جانتا نہیں اُس میں در مت آ *

بہت آدمي دُنیا کے لئے آگ کا جانا قبول کرتے هیں *

---

[1] ساتھه بیٹھنا * [2] منع کرنا هی * [3] نہیں بگاڑتا هی *

دے اور منّت مت رکھہ که اُسکا فائده تُجھکو پہُنچیگا *

جاہِل اپنا ھی دُشمن ھی دوسرے کا دوست کب ہوگا؟ *

صبر کُنجي ھی خوشي کي اور جلدي کُنجي ھی ندامت کي *

اگر جاہِل کا جہل نه ھوتا تو داناکي دانائي معلوم نه ھوتي *

کِرامت کا چِھپانا بہتر ھی پر مِشك چِھپانے سے کہاں چِھپتا ھی؟

الله کي صفات میں فکر کر اور اُسکي ذات میں خوض[1] مت کر *

غِنا[2] غِذا[3] ھی روحوں کي جیسے طعام غِذا ھی جِسموں کي *

وقر والا جیسے موتي نیچے بیٹھا ھوا اور جلدي والا جیسے مچھلي طیرتي ھوئي *

جِس چیز سے آدمي کي عِزّت رھي وھي اُسکا صدقه ھی *

---

[1] فکر و خیال * [2] گانا * [3] خوراک *

نیك بخت وُہ ھی جو اپنے باپ کي ریاست کو کمال
میں پہنچاوے *

دُنیا دار جیسے سوار کشتي کے کہ وُہ اُنکو لئے پھرتي ھی
اور وے سوتے ھیں *

صبر کرنا کسب پر بہتر ھی دوستوں کے پاس حاجت
لے جانے سے *

جو اپنے حق میں بد جانئے وُہ دوسرے کے حق میں بھي
بد جانئے *

باپ دادے پر فخر کرنے سے ھُنر پر فخر کرنا بہتر ھی
جسنے دینے کا اِحسان کیا اُسنے ثواب کو برباد کیا *
اقرار کرنیوالے کو مُعاف کیا جاتا ھی نہ اِسرار کرنیوالے کو*
جسنے غیر کا حال تُجھسے کہا وُہ تیرا حال غیر سے کہیگا*
پرھیز گاري ایك درخت ھی جسکي جڑ قِناعت اور
پھل راحت ھی *

جب بات مُقرّر ھوتي ھی تب دِل میں قرار پکڑتي ھی

اِ چھپانے والا *

حسد ایک زنگ[1] ہی جب تک اُسے گھاتا نہیں جاتا نہیں *

جو قناعت نہیں کرتا ہی زمانہ اُسے بلامیں ڈالتا ہی *

کمینہ بڑھنے سے تکبر کرتا ہی اور حاکم ہونے سے ظلم *

دو شخص کبھو آسودہ نہیں ہوتے طالب علم اور طالب مال *

تجربے سے علم بڑھتا ہی اور تردد[2] سے غلطی ہوتی ہی *

زینت آدمی کی علم سے اور زینت علم کی معرفت سے ہی *

غیر کے کپڑے مت اُتار اور چڑیوں کے پر مت اُکھاڑ *

ایک ساعت کا عدل ساٹھ برس کی عبادت سے بہتر ہی *

بہتر آدمی وہ ہی کہ جسکے ہاتھ اور زبان سے کسیکو ایذا[3] نہ پہنچے *

عاقل اپنی زبان کا مالک ہی اور جاہل اپنی زبان کا مملوک ہی *

---

[1] زنگار * [2] شک * [3] دکھ *

نفس کي تابع‌داري سے باز رہ اور خدا کے خلاف مت کر *

هوس کي پیروي سے باز رہ اور خدا کي معرفت سے ڈر *

جسنے لڑکپن میں علم نه سیکھا وہ بڑھاپے میں معزز نه هوا *

تونگري کو هر طور سے طلب کیا پر قناعت سے زیادہ کوئي غنا نه پائي *

دو چیزیں آدمي کو هلاک کرتي هیں مال کا اِسراف اور زیادہ گوئي *

خوشي کا آنسو سرد اور غم کا آنسو گرم هوتا هی *

دین یقین سے ملتا هی اور یقین خدا کي توفیق سے *

تو اپنے هاتهه کو کهینچ اور تمنا کے دروازے پر قفل دے *

بہتر بخشش وہ هی جو بے دیري اور بے احسان کے هو *

اپني عمر کو گناهوں میں مت کهو اور خدا سے خوف کر *

پسندیدہ *

هلاکي هوجیو اُسکو که جو عبادت خانے میں دکھلانے کے لئي بیٹھا هی *

ظُلم سے آسایش کهوئي جاتي هی اور بغاوت سے بدي ملتي هی *

چُپ رهنا وسیله نجات کا هی گویائي بُلبُل کو پنجرے میں ڈالتي هی *

اپني روزي کے لئے غم مت کها وہ پهلے تیرے مُهیّا کي گئي هی *

جو اپنے سے کم رُتبے پر ظُلم کرتاهی وہ بڑا نادان هی *

جِسنے موت کو بهت یاد کیا وہ دُنیا سے تهوڑے پر راضي هوا *

جِسنے اپنے حق کو کهویا وہ دوسریکے حق کي پروا کب کریگا ؟

اُمّید ایك سراب سا هی اُسے جو دیکهتا هی دهوکا کهاتا هی اور مقصود کو نهیں پهنچتا *

ندا فرمائي *

مقصود تیرا جب غیروں سے حاصل ہو تو بھائي سے مت طلب کر *

جو اپنے نفس کو پہچانتا ھی کسي کا کہنا[1] اُسے ضرر نہیں کرتا ھی *

تھوڑا کلام جو بوجھا جاے بہتر ھی بہت سے جو ملال میں ڈالے *

اگر اِنسان فائدہ فرمان برداري کا جانتا تو بادشاہ اُسکا غلام ہو جاتا *

جسم کي صحت کھانے سے اور روح کي صحت فرمان برداري سے ھی *

جو اپنے بھائي کے لئے کوا کھودتا ھی سو آپ ھي اُسمیں گِرتا ھی *

اپنے بھائي پر طعن مت کر اللہ اُسکو نجات دیگا اور تجھکو مبتلا[2] کریگا *

نفس کا محاسبہ[3] کر سالِم رهیگا اور خطروں میں درمت آ ندامت کھینچیگا *

---

[1] رنج * [2] گرفتار * [3] حِساب *

نیك و بد میں جو تمیز نہیں کرتا هی وہ بهي ایك جانور هی*

حبّ دُنیا[1] کي عقل کو کهوتي هی اور دِل کو حکمت سے باز رکهتي هی*

بینا وہ هی جو اپنے گناهوں پر مُحیط[2] اور اپنے عیبوں پر واقف هو*

خُدا کے قُرب سے نور اور خلق کے قُرب سے غم پیدا هوتا هی*

حسد یا حاسِد کے مرنے سے چهوٹتا هی یا جِس پر حسد کیا اُسکے مرنے سے*

کشتي پر سوار هونا خطرے میں پڑنا هی اور بادشاہ کے پاس جانا اُسّے زیادہ*

جِسنے بخشش کي وہ بُزرگ اور سردار هوا اور جِسنے بُخل کیا وہ ذلیل و خوار هوا*

جِسنے اپني اُمیّدوں پر تاخیر کي اُسنے پایا اور جِسنے جلدي کي وہ محروم رها*

[1] دوستي * [2] اِحاطہ *

خوشي نہیں ھی مگر نیکوں کے لئے اور غم نہیں ھی مگر بدوں کے لئے *

نیک وہ ھی جو دوسرے کو شر سے بچاوے اور اچھي راہ بتلاوے *

جو بات نہ کہي گئي وہ اِختیار میں ھی اور جب کہي گئي تو اِختیار سے گئي *

آدمي آج محلّوں میں کل قبروں میں پرسوں حشر میں ھوگا *

جو جلدي کرتا ھی سو خطا کرتا ھی جو دیري کرتا ھی سو مُراد پاتا ھی *

عاقل کے لئے دو فضیلت ھیں ایک عقل جِسّے فائدہ حاصِل کرے دوسري گویائي جِسّے فائدہ دے *

جو مُقدّر میں ھی سو پہنچیگا حریص محروم رھتا ھی بخیل اور حاسِد مذموم اور مغموم *

گھر لینے کے پہلے ھمسائے کا حال تحقیق کر اور چلنے کے پہلے رفیق کا *

عاقل کے جو مُنہہ میں سو دِل میں احمق کے جو
دِل میں سو مُنہہ میں ھی *

ذِکر وھي بِہتر ھی جو دِل سے ھو تضرُّع کے ساتھہ نہ وُہ
کہ زُبان سے پرھیزگاري کے ساتھہ *

پاک کر نفس کو اُس چیز سے جو اُس میں ھی تو
اُسکي خوبیاں اَور بُرائیاں جانتا ھی *

دوست سچّا وُہ ھی جو تیرے عیبوں پر تُجھے خبردار
کرتا ھی اَور آپ پر مُقدّم رکھتا ھی *

اگر سچ صورت پکڑتا تو شیر ھوتا اَور اگر جھوٹھہ صورت
پکڑتا تو لومڑي ھوتا *

ایمان وُہ ھی کہ سچ کو جھوٹھہ پر اِختیار کرے
جہاں کے سچ ضرر کرے اور جھوٹھہ فائدہ دے *

خُدا کا خوف دانِش کي اصل ھی *

گونگي زُبان بِہتر ھی جھوٹھي زُبان سے *

جو عِلم صلاحیت نہ بخشے وُہ گُمراھي ھی اَور جو مال
نفع نہ دے وُہ وبال ھی *

بہتر آدمي وُہ ھی جو اپنے عیبوں پر بینا اور دوسرے
کے عیبوں میں اندھا ھو *

نیکي کرنے والے سے محبّت اور بدي کرنے والے سے
کینہ رکھنا دِلوں کي سرشت ھی *

ھِمّت کي کوتاھي تدبیر کي کمي فِکر کي سُستي برتري
سے محروم رکھتي ھی *

دین میں پرھیزگاري حادِثوں پر صبر اور معیشت میں
فِکر کرنا کمال عقل ھی *

اشراف اشراف ھي ھی اگرچہ مُفلِس ھو اور کمینہ
کمینہ ھی اگرچہ تونگر ھو *

دلکي طرف نِگاہ رکھنا نیك بختي ھی اور نِگاہ کي
طرف دِل لگانا بدبختي *

بُخل اور جِہل تواضُع کے ساتھہ بہتر ھیں علم اور
سخاوت سے جو غرُور کے ساتھہ ھو *

جو زمانہ تیرے ساتھہ موافقت نہ کرے تو تو زمانے
کے ساتھہ موافقت کر *

اگر نیکی تجھے پہنچے تو بھی خوشی کر اور اگر بدی تجھسے دور کیجائے تو بھی خوش ہو *

جو ہر بات پر ناخوش ہوتا ہی اسکے دوست اور رفیق کم ہونگے *

جو آپ کو دانا جانتا ہی خدا اور آدمی اسکو احمق جانتے ہیں *

ظلم کا دن مظلوم پر ایسا سخت نہیں جیسا بدلے کا دن ظالم پر *

شریر کو اپنی شرارت ذکر کرنی آسان ہی اسّے کہ مغموم اپنے غم کو ذکر کرے *

بہت سونا اور سستی اللہ سے دور کرتا ہی اور غریبی لاتا ہی *

غلام کا کوئی بھائی نہیں جیسے جھوٹھے کو مروّت اور حاسد کو آرام نہیں *

عاقل کی شان سے نہیں کہ فریب کرے اور پھر آپ اسمیں پڑے *

دولت اور نعمت لائق اِعتبار کے نہیں ھی ایک سائه
ناپایدار ھی دوسري مِہمان مُسافِر *

دِلوں کي قوت حِکمت ھی جیسے جِسموں کي قوت
طعام ھی *

بیس برس کا گبرو تیس کا جوان چالیس کا ادھیڑ پچاس کا
بڈّھا ھوتا ھی *

آدمي جب تک بہُت سختي پر صبر نہیں کرتا
تھوڑے مطلب کو نہیں پہُنچتا *

بُخل مِہرباني کے ساتھه بِہتر ھی بخشِش سے که
جِسکے ساتھه بہُت ایذا ھو *

آدمي کے ذِکر سے پرھیز کر که وُہ بیماري ھی اور
اللّٰہ کا ذِکر کر که وُہ شِفا ھی *

سعید وُہ ھی جو گُذرے ھوئے سے پند پذیر ھو اور
بد وُہ ھی جو آپ کو بِہتر جانتا ھی *

جو رات اور دِن کے تغیُّر سے خبردار نه ھو تو ملامت
اور نصیحت سے کب خبردار ھوگا ؟

اِخلاص وُہ ھی کہ عِبادت کرنے میں ثواب کی اُمّید
اور عذاب کا ڈر نہ ھو *

اگر بُزرگی چاھتا ھی تو عاجِزی اِختیار کر اور اگر
دولت چاھتا ھی تو قناعت *

جو عِلم کے طلب میں خوب کوشِش نہیں کرتا ھی
وُہ اُس عِلم کے مقصود پر نہیں پہُنچتا ھی *

مت بِگاڑ اُس چیز کو جِسکی اِصلاح دُشوار ھو اور
مت بند کر وُہ دروازہ کہ جِسے کھول نہ سکے *

جِسنے دعوی کیا اُس چیز کا جو اُسمیں نہیں ھی
وُہ اِمتِحان کے وقت رُسوا ھوگا *

ھر علاقے سے دِلکو باز رکھنا اور اللّٰہ کے ساتھہ علاقہ
رکھنا توکُّل ھی *

دُنیا میں مُسافِر اور راہ چلنے والے کی طرح رہ اور
آپ کو اھلِ قبر سے گِن *

کمینوں سے دوستی کرنے میں پرھیز کر کیونکہ
قریبوں کو تُجھسے دور اور دوروں کو نزدیک کرینگے *

ظالم مُردہ ھی اگرچہ زِندوں کے گھر میں ھو اور [1]مُحسِن
زِندہ ھی اگرچہ مُردوں کے گھر میں ھو *

بات وھي کیا چاھئے جِسکي شُہرت سے نیکنامي ھو اور
کام وھي بہتر ھی کہ جِسکے کرنے سے ثواب مِلے *

جو تیري بات پر اِعتِماد نہیں کرتا اُسے نصیحت مت کر *

اور جو کوئي تجھسے قبول نہیں کرتا اُسپر اِحسان
مت کر *

جو عِلم جانتا ھی اور اِظہار نہیں کرتا وہ بہتر ھی اُسسے
کہ جو جانتا ھی اور [2]لاف زني کرتا ھی *

احمق وہ ھی کہ جو اِحسان نہیں کرتا اور شُکر گُذاري
چاھتا ھی اور بدي کرتا ھی اور [3]توقُّع نیکي کي
رکھتا ھی *

دُشمن کي اِصلاح میٹھي بات سے آسان ھی کہ اُسکي
[4]اِصلاح اِحسان سے کرے *

عقل سے بہتر کوئي تدبیر نہیں اور حرام نہ کرنے سے

---

[1] مہرباني کرنے والا * [2] بڑائي * [3] اُمید * [4] درستي *

بہتر کوئي پرهیزگاري نہیں اور خُلق سے بہتر
کوئي خوبي نہیں *
آدمي دو قسم پر هی ایک تو وہ مطلب کو نہیں پہُنچتا
دوسرا وہ جو پہُنچتا هی اور سیر نہیں هوتا *
احمق سے دو خصلتیں نہیں چھوتتي هیں رستے میں
اِدهر اُدهر دیکھنا اور بے سوچے جواب دینا *
جو مال جمع کرنے کا قصد کرتا هی وہ محزون رهتا
هی اور جو زمانے کي مُوافقت کا گُمان کرتا هی وہ
مجنون هی *
جو چیز تیرے هاتهہ سے جاتي رهي اُسپر افسوس
مت کر کیونکه تیري اگر هوتي تو دوسرے کے
پاس نه جاتي *
تین آدمي تین شخص سے نفع نہیں اُتهاتے - شریف
دني سے نیکوکار بدکار سے دانا نادان سے *
وزیر کے کھوتے هونے اور نیّت کے بد رکھنے اور
رعیّت پر ظُلم کرنے اور بدتدبیري سے مُلک جاتا هی *

چار چیز کو چار چیز سے سیری نہیں - آنکھہ کو دیکھنے سے
کان کو سُنّے سے رنڈی کو مرد سے زمین کو پانی سے *

حق دار کبھو ذلیل نہیں ہوتا اگرچہ سارا عالم مُتّفق ہو
اَور باطِل والا کبھو مُعزّز نہیں ہوتا اگرچہ رودار ہو *

جو اپنے حق میں دوست رکھتا ہی سو بھائی کے
ساتھہ کر اَور جو اپنے حق میں بد جانتا ہی وُہ
اُسکے لئے بھی بد جان *

تین آدمی مُعزّز ہوتے ہیں ایک بوڑھا بڑھاپے سے
دوسرا صاحبِ عِلم عِلم سے تیسرے بادشاہ بادشاہت
کے سبب *

کِسینے ایک حکیم سے پوچھا تُم جانتے ہو اُس چیز کو
جِسپر حسد نہووے اَور صاحب بلا کو جِسپر رحم
نہ کیا جاوے ؟ کہا ہاں تواضُع اَور تکبّر *

ہوشیاری آدمی کی یہہ ہی کہ کِسیکو فریب نہ دے
اَور کمال اُسکا یہہ ہی کہ آپ بھی کِسی سے
فریب نہ کھاوے *

تیسري فصل

سب کِسیکا دوست رہ *

اپنے حال کو پرکھہ *

کِسیکے ساتھہ جگڑا مت کر *

اچّھے کام سے پشیمان مت هو *

بہت اندیشه کرو۔ تِس بعد کہو تِس بعد عمل میں لاؤ *

نیکي کا بدله کر اور بدیکو چھوڑ دے *

خُدا کو پہچان اور حق اُسکا خبرداري سے رکھه *

جو کُچھه که نه چاهے کرنے آرزو کے ساتھه مت مانگ *

کِسیکو ایذا مت دے که دُنیا کے کام جائے زوال میں هیں *

همیشه موت کو یاد کیا کر اور مُردوں سے عِبرت لے *

حِکمت کو دوست رکھه اور حکیموں کي بات سُن *

جلد غُصّے مت هو جا تا که غضب عادت تیري نه هو جاے *

جو چیز باقي نه رهے اُس سے پونجي اپني مت کر *

همیشه بیدار رہ که بدیوں کے سامان بہت هیں *

عدل اور ہر ایك نیک کام میں مشغول رہ *

سستي میں خوش مت ہو اور بخت پر اِعتماد مت کر *

دولت میں مغرور مت ہو اور مصیبت سے دِلگیر *

غریبوں کو خیرات دینا اُنکے سوال پر موقوف مت رکھہ *

یاد کر کہ آگے حیات کے تو کیا تہا اور بعد اُسکے تو کیا ہوگا *

دُنیا کي خواھِش کو اپنے سے دور کر اور پسندیدہ آدابوں سے باز مت رہ *

یقین کر کے جان کے خُدا کي بخشِشوں میں سے کوئي بہتر حِکمت سے نہیں *

عاجزوں کي مدد کر سِوا اُنکے جو اپني بُري خو سے عاجز ہیں *

حکیم وُہ ھی جِسکي فِکر اور بات اور کام مُوافِق ھی *

اُس جہان کے بڑے کاموں سے کِسي کام میں دِلگیري اور کِسي وقت میں سُستي مت کر *

جِس میں تو اپنے کو عُذر رکھتا ھی اُس میں اپنے بھائیکو ملامت مت کر *

کِسي کے ساتھہ رِزالت مت کر لیکن هر ایک کے
ساتھہ تواضُع کر اور تواضُع کي حقارت مت کر *

نیکي سے همیشه باز مت ره اور کسِي بدي کو وسیله
نیکي حاصِل کرنے کا مت کر *

عالِموں کو عِلم کي زیادتي سے بڑا مت جان بلکه
اُسکو جو شر اور فساد سے کِناره پسند کرے *

خُدا سے وُه چیز مت مانگ که جِسکا فائِده نه رهے بلکه
وُه چیز که جِسکا فائِده همیشه رهے *

همیشه اپني هِمّت کو پڑهنے پڑهانے پر مضبوط رکھه اور
عالِموں سے خوش ره *

جان تو که بدله لینا خُدا کا اپنے بندوں سے غضب کے طور سے
نهیں بلکه ادب دینے اور ڈر دکِهلانے کے طور پر هے *

بد بخت وُه شخص هے که قیامت کي یاد سے غافِل
هوتا هے اور گناه سے باز نهیں رهتا هے *

جو کوئي دُنیا کي شادي سے خوش هووے یا کِسي
مُصیبت سے رو دیوے اُسکو حکیم مت جان *

غریبوں کو خیرات دینی کل پر مت پھینک نہیں جانتا ہی تو کہ کل کیا ہوگا *

کسی کام میں اسکے وقت سے آگے شروع مت کر اور جب شروع کیا تو نے سمجھ کے کر اور نا امید مت ہو *

ای لڑکو! پہچانو اور خوب دریافت کرو کہ جو کوئی کسیکی برائی چاہتا ہی دل اسکا برائی قبول کرنے والا ہی *

جو شخص بے فائدہ بہت باتیں کرتا ہی یا انپوچھے خبر دیتا ہی وہ بے وقر ہی *

همیشه کی خوشی چند روز کی خوش وقتی کے لئے تو مت چھوڑ وگرنه همیشه کی شادی کھو دیگا *

اگر نیکی میں رنج اٹھاویگا تو وہ رنج نه رهیگا اور نیکی رہ جائگی اور اگر بدی سے لذت پاویگا تو وہ لذت نه رهیگی اور بدی رہ جائگی *

دوست کے ساتھ ایسا معامله کر که تو حاکم کی طرف

محتاج نہ ہووے اور دشمن کے ساتھہ ایسا سلوک
کر کہ اگر حاکم کو عرضي پہنچے تو تیری جیت
ہووے *

جب تلک دونوں کي بات نہ سنے تو انکے درمیان حکم
مت کر - اکیلا علم کے ساتھہ حکیم مت ہو بلکہ علم
اور عمل دونوں کے ساتھہ ہو کہ حکمت علمي اس
جہان میں رہیگي اور عملي اُس جہان کو پہنچیگي
اور وہان ہمیشہ رہیگي *

لائق زندگاني کي آرزو کے ساتھہ صبر کرنے والا مت ہو
جب تلک لایق موت اُسکے ساتھہ نہ ملے زندگاني
کو لائق مت گن مگر اُسے جو کہ توبہ حاصل کرنیکا
وسیلہ ہو *

نیند اور آرام کي طرف خواہش مت کر مگر تس بعد
کہ تین چیز میں نفس کا حساب تو نے کیا ہو -
ایک وہ کہ اپنے دل میں تو فکر کر کہ اُس دن کوئي
خطا تجھہ سے ہوئي ہی یا نہیں - دوسرا وہ کہ تو اپنے

دِل میں غور کر کہ اُس دِن کوئی نیکی تونے حاصِل کی ھی یا نہیں تیسرا - وُہ کہ کوئی نیک کام تیرے هاتهه سے تقصیر کے سبب رہ گیا ھی یا نہیں *
اُس دِن کو یاد کر کہ تیرے تئیں پُکارینگے تو بولنے اور سُنّے اور یاد کرنے نہ سکیگا - یقین جان کہ تو اُس جگہہ کو چلا وهاں نہ دوست پہچان سکیگا اور نہ دُشمن پس یہاں کِسیکو نقصان کا داغ مت دے اور تو ایسی جگہہ جائیگا کہ وهاں میاں اور غُلام برابر هونگے پس یہاں کِسي کے ساتهه تکّبر مت کر - ای لڑکے ! توشه تیّار کر رکهه کیا جانتا ھی تو کِسوقت کوچ هوگا ؟

چوتھي فصل

عِلم دین کي پرورِش کے واسطے ھی نہ دُنیا کھانے کے لئے *
وُہ چیز کہ تو جانتا ھی کہ اُسکے سُنّے سے دِل آزُردہ هوگا چُپ رہ اور اُسے مت کہہ *

جو کوئي دوستوں کے دشمن کے ساتھہ صلح کرتا هی
دوستوں کي ایذا کا خیال رکھتا هی *

دشمن کي عاجزي پر رحم مت کر اگر وہ قابو پاویگا
تجھہ پر صرفه نه کریگا *

بات کہنے والے کا جب تک کوئي عیب نه پکڑے
بات اسکي صاف نہیں هوتي هی *

هر کسیکو عقل اپني کمال کے ساتھہ دکھلائي دیتي
هی اور فرزند اپنا جمال کے ساتھہ *

جو کوئي توانائي کے حال میں نیکي نه کرے ناتواني
میں سختي دیکھے *

جو چیز جلدي جلدي پیدا هوتي هی وہ بیقدر
هوتي هی *

کام صبر کے ساتھہ بر آتے هیں اور جلد باز سر کے
بهل تکّر کھاتا هی *

جو کوئي بروں کے ساتھہ بیٹھتا هی نیکي نہیں دیکھتا هی *

---

[۱] چھوڑنا *

اگر سب راتیں شبِ قدر ہوتیں تو شبِ قدر بیقدر ہوتي*

جو کوئي بُزرگوں کے ساتھہ لڑتا ھی اپنا خون آپ ھي
پیتا ھی *

شیر کے ساتھہ پنجہ کرنا اور تلوار پر گھوسا مارنا کام
عقل مندوں کا نہیں *

جو کوئي نصیحت نہیں سُنتا ھی خیال ملامت سُننیکا
رکھتا ھی *

عورتوں کے ساتھہ مشورت کرني تباہ ھی اور سخاوت
فسادیوں کے ساتھہ گُناہ *

جس کِسیکا دُشمن دستگیر ھی اگر نہیں مارتا ھی دُشمن
اپني جان کا ھی *

بدکار جواں مرد کہ کھاتا ھی اور دیتا ھی بہتر ھی اُس
عابِد سے کہ لیجاتا ھی اور دھر چھوڑتا ھی *

تھوڑا تھوڑا بہت ھوجاتاھی اور ایک ایک بوند سیلاب*

نہ رکھے ھوئے پر ھاتھہ نہیں پُہنچتا ھی اور رکھا ھوا
جہاں کے ھی ملتا ھی *

حاسد خدا کي نعمت سے بخیل ھی اور بندے بیگانوں کو دشمن رکھتا ھی *

لوگوں نے ایک سے پوچھا کہ عالم بے عمل کسکے مانند ھی ؟ کہا جیسے مکھي بن شھد کے *

مرد بے مروّت رنڈي ھی اور عابد ساتھہ طمع کے ڈکیت *

نفس پرور سے ھنر مندي نہیں آتي ھی اور بے ھنر سرداري کے لائق نہیں *

خداوند تعالیٰ دیکھتا ھی اور چھپاتا ھی اور ھمسایہ نہیں دیکھتا ھی اور شور شرارت کرتا ھی *

جو کوئي زیردستوں پر نہیں بخشش کرتا زبردستوں کے ظلم میں گرفتار آتا ھی *

جواري کو تین چھک چاھئے لیکن تین کانے آتے ھیں

موسیٰ نے قارون کو نصیحت کي کہ تو احسان کر جیسا کہ خدا نے تجھہ پر احسان کیا - نہ سنا آخر سنا تو نے کہ اسنے کیا دیکھا ؟

اٹھارہ *

بخشش کر اور کسي پر نہورا مت رکھہ کہ فائدہ اُسکا
تیري طرف پھربگا

دو شخص رنج بیہودہ لے گئے اور سعي بے فائدہ کي
ایک وُہ کہ مال بٹورا اور نہ کھایا اور دوسرا وُہ کہ علم
پڑھا اور عمل نہ کیا *

عالم ناپرھیزگار اندھا ھی مشعل دار وُہ رھنمائي کرتاھی
اور خود آپ گمراہ ھی *

تین چیز سوا تین چیز کے پایدار نہیں رھتي ھیں مال
بن تجارت اور علم بن پڑھائے اور مُلک بِن سیاست *

رحم کرنا بروں پر ستم ھی نیکوں پر اور معاف کرنا
ظالموں کو ظلم ھی مظلوم پر *

جو کوئي کہ چھوتے دُشمن کو حقیر جانتا ھی مِثال
اُسکي وہ ھی کہ آگ کي ذراسي چنگاریکو ناچیز
جانکر چھوڑ دیتا ھی *

دو دشمن کے درمیان بات اِسطرح سے تو کہہ کہ گر
وے دوست ھو جاویں تو شرمندہ نہ ھووے *

جب ایک کام کے جاری کرنے میں فکر مند ہووے
تو وہ طرف اختیار کر کہ بہت ھی بے رنج ہووے*
جب تلک کام زر سے نکلے جانکو خطرے میں ڈالا
نہ چاھئے آخر حیلوں کے تلوار ھی *
نصیحت دشمن سے قبولکرنی خطا ھی لیکن سن لینی روا ھی*
دو شخص دشمن ملک اور دین کے ھیں ایک بادشاہ
بے حلم اور دوسرا زاھد بے علم *
بد خو آپ ھی ایک دشمن کے ھاتھہ میں گرفتار ھی
جہاں کہیں جاتا ھی اسکے عذاب کے ھاتھہ سے نہیں
چھوٹتا ھی *
جب تو دیکھے کہ دشمن کی فوج میں خلاف اور
تفرقہ پڑا ھی تو جمع رہ اور اگر جمع ہووے تو
اپنی پریشانی سے اندیشہ کر *
نادان کے لئے بہتر چپ رہنے سے نہیں اگر یہہ
مصلحت جانتا تو نادان نہ ہوتا *
جو کوئی اپنے سے بڑے دانا کے ساتھہ بحثتا ھی

اِس لئے کہ لوگ جانیں کہ وُہ بڑا هي دانشمند هی
جانو تُم کہ وُہ بڑا هي نادان هی *

لوگوں کے چھپے ہوئے عیب تومت ظاہر کر کہ
اُنکو رُسوا کریگا اور اپنے کو بے اعتبار *

بادشاهوں کي دوستي پر نہ چاهئے اعتبار کرنے اور
لڑکوں کي خوش آوازي پر مغرور ہونے کہ یہہ
ایک خیال کے ساتھہ پھر جاویں اور وے جواني
میں بدل جاویں *

اپنے دلکا بھید دوست کے سامھنے مت کہو تو کیا
جانتا هی کہ کِسي وقت دُشمن ہو جاوے ؟ اور
جو بدي دُشمن کے ساتھہ کرنے سکتا هی تو
مت کر کیا جانے کہ ایک دِن دوست ہووے ؟

وُہ دانشمند جسنے کِسي جاهِل کے ساتھہ بحث کي
اُمّید اپني آبرو کي نہ رکھے اور کوئي جاهِل باتوني
کِسي دانشمند پر غالِب آیا تعجّب نہیں کہ ایک
پتّھر هی کہ جواهر کو توڑتا هی *

جس عقل مند کی بات ہر طرح آدمیوں کے گروہ میں
نہ سُنی جائے تعجب مت کر کیونکہ سارنگی کی اواز
کو ڈھول کی آواز کا غلبہ بند کرے اور عنبر کی بو
لہسن کی گندی بو سے دب جاوے *
درویش ضعیف حالکو تنگدستی اور قحط سالی میں
مت پوچھہ کہ کیسا ہی تو؟ مگر ساتھہ شرط اس
بات کے کہ مرہم اُسکے گھاؤ پر تو رکھے اور کچھہ
نقد اُسکے سامھنے تو دھرے *
خلعت بادشاہ کا اگرچہ پیارا ہی لیکن اپنا پُرانا کپڑا
بہُت ہی پیارا ہی اور خوان سرداروں کا اگرچہ
لذّت دار ہی لیکن اپنی تحصیل کے ٹکرے بہُت
ہی مزے دار ہیں *
جو کوئی دُنیا کے ادب دینے سے رستہ نیکی کا نہیں
پکڑتا ہی روز قیامت کے عذاب میں گرفتار آتا
ہی اللہ چکھاویگا اُسکو تھوڑے عذاب سے سوا
بڑے عذاب کے *

خُدا کي خلقت سے ازروئے ظاہر کے بہت هي شریف
آدمي هی اور بہت برا ذلیل خُدا کي مخلوقات
سے کتا هی لیکن باتفاق عقل مندوں کے کُتا حق شناس
بہتر هی آدمي ناحق شناس سے *

کسي عقل مند سے لوگوں نے پوچھا که باوجود اِتنے
بڑے مرتبے کے که دہنے هاتھه کو هی انگوٹھي بائیں
هاتھه میں کیوں پہنتے هیں ؟ کہا نہیں جانتا هی تو
که بڑے مرتبے والے همیشه بے نصیب رهتے هیں ؟

مال واسطے آرام زیست کے هی نه زیست واسطے مال
بٹورنے کے *

ایک عاقل کو لوگوں نے پوچھا که نیک بخت کون
هی اور بدبخت کون ؟ کہا نیک بخت وہ هی که
جسنے کھلایا اور کھایا اور بدبخت وہ هی که مرا اور
چھوڑ گیا *

مُلک عقل مندوں سے خوبي پکڑتا هی اور دین
پرهیزگاروں سے کمال پاتا هی *

بادشاہ عقلمندوں کی نصیحت کے واسطے زیادہ اُسّے مُحتاج
ہیں کہ عقلمند بادشاہوں کی نزدیکی کے واسطے*

زیادہ حد سے غُصّے ہونا سبب لوگوں کے بھاگنے کا ہی
اور بیوقت مِہربانی ڈر کھوتی ہی *

نہ اِتنی سختی کر کہ لوگ تجھہ سے بھاگ جاویں
اور نہ اِتنی مِہربانی کہ تجھہ پر لوگ مانند شیر کے
حملہ کریں *

کم زور دُشمن کہ تیری فرمان برداری اور دوستی کرنا
چاھتا ھی مطلب اُسکا سِوا اِسکے نہیں ھی کہ ایک
بڑا دُشمن ہووے اور عقلمندوں نے کہا ھی کہ
دوستوں کی دوستی پر اِعتبار نہیں تو دُشمنوں کی
خوش آمد پر کیا باور ھی ؟

بادشاہ کو چاھئے کہ دُشمنوں پر اِس حد تلک غُصّہ نہ کرے
کہ دوستوں کو اُسپر اِعتبار نہ رہے کیونکہ پہلے آگ
غُصّہ کرنے والے میں لگتی ھی تِس بعد جیبھہ اُسکی
دُشمن کو پہنچے یا نہ پہنچے *

جو کوئی کہ علم پڑھتا ھی اور اُسپر عمل نہیں کرتا ھی سو اُس آدمی کے مانند ھی کہ اُسنے بیلوں کو ھل میں جوتا اور بیج نہ پھینکا *

بیدل تن سے طاعت نہیں آتی ھی اور پوست بے مغز مال کے لئے نہ چاھئے *

جو کوئی بحث میں چست ھی نہ معاملے میں درست ھی *

بے ھنر ھنرمندوں کو نہیں دیکھہ سکتے ھیں جیسے بازارو کتّے شکاری کتوں کو دیکھہ کر دور دور سے بھونکیں اور آگے نہ بڑھہ سکیں یعنے جب کمینہ ھنر کے ساتھہ کسی ھنرمند کے ساتھہ نہیں سکتا ھی اپنی خباثت سے اُسکی عیب جوئی کرتا ھی *

جھوٹھہ بولنا مانند نشان گھاؤ کے ھی کہ اگرچہ گھاؤ اُسکا اچّھا ھوا لیکن نشان باقی رھا - جب یوسف کے بھائی جھوٹھہ کے ساتھہ نامی ھوئے اُنکے سچ کہنے پر بھی اعتبار نہ رھا *

مشك وه هی که آپ سے بو دیوے نه وه که عطار کہے*
دانا مانند صندوقچے عطار کے هی چپ چاپ اور
هنر دکھلانے والا اور نادان غازي کے نقارے کي
مانند اونچي آواز اور اندر سے خالي *
بادشاه ظالموں کے دور کرنے کے واسطے هی - اور
کوتوال خونخواروں کے دفع کرنے کے لئے - اور قاضي
باتونیوں کي مصلحت جوئي کے واسطے هرگز دو
جهگڑا لو راضي نه هونگے جب تلك قاضي کے
پاس نه جاویں *
عالم کو نه چاهئے که عامي کے کمین پنے سے اپنے
حلم سے در گذرے کیونکه اس میں دونوں طرف
کي زیاں کاري هی که اسکي هیبت بهت هی گهٹ
جائیگي اور اسکي جهالت زیاده مضبوط هوگي*
جو کوئي بروں کے ساتهه بیٹهتا هی اگرچه انکي
صحبت اس میں اثر نه کرے لیکن انکے کام سے
بد نام هوگا - اگر کوئي شخص کلال خانے میں

جاویگا کوئي نہیں کہیگا کہ نماز پڑھنے گیا ھی لوگ
یہي کہینگے کہ مقرر شراب پینے گیا ھیگا *
گناہ جس کسیکے ھاتھہ سے ھووے ناپسندیدہ ھی اور
عالموں کے ھاتھہ سے بہت ھي نا خوب کیونکہ
علم شیطان سے لڑائي کا ھتھیار ھی اور جب ھتھیار
بند کو دستگیر کر کے لے جاوینگے کتني بڑي
شرمندگي حاصل ھوگي *
جان ایکدم کي حمائت میں ھی اور دنیا ایك وجود
درمیان دو نابود کے ھی - دین کو دنیا کے ھاتھہ
بیچنے والے گدھے ھیں کیونکہ یوسف کو بیچتے ھیں
تو کیا خرید کر ینگے ؟
خدا نے کہا ھی کہ ای فرزند آدم ! اگر تونگري تجھے
دوں میں مشغول ھووے تو مال کے ساتھہ اور مجھے
بھول جاوے تو - اور اگر فقیر کروں میں تیرے
تئیں دل تنگ بیٹھے تو پس حلاوت میري یاد کي
کہاں پاوے اور میري عبادت مین کب تو دوڑے ؟

جو کوئی کہ اُسکی زندگی میں لوگ روٹی اُسکی نہیں کھاتے ہیں جب وہ مرے نام اُسکا نہیں لیتے ہیں - لذت انگور کی بیوہ جانتی ہی نہ خداوندِ میوہ - یوسفِ صدیق قحط سالی میں روٹی پیٹ بھر کے مِصر میں نہیں کھاتا تھا تاکہ بھوکھوں کو نہ بھولے*

جو کوئی خودرائی کی نصیحت کرتا ہی وہ آپ دوسریکی نصیحت کی طرف محتاج ہی *

فریب دشمن کا مت کھا اور غرور مداح کا مت خرید کر کہ اُسنے دام ٹھگنے کا لگایا ہی اور اِسنے تالو طمع کا کھولا ہی - احمق کو تعریف اپنی خوش آتی ہی *

دس ادمی ایک دستارخوان پر روٹی کھانے سکتے ہیں اور دو کُتّے ایک مُردار پر بسر نہیں لیجانے سکتے حریص ایک جہان ہاتھہ میں آنے سے بھوکھا ہی اور صابر ایک روٹی سے آسودہ - اور حکیموں نے کہا ہی فقیر صبر کے ساتھہ اور تونگر عال کے ساتھہ اچھا ہی*

جب دُشمن سب حیلوں سے درماندہ ہوا سِلسِلہ دوستي کا ہِلاتا ہی یعنے دوست ہونے چاہتا ہی تس بعد دوستي میں وہ کام کرنے چاہتا ہی کہ کوئي دُشمن نہ کرسکے - سانپ کا سِر دُشمن کے ہاتھہ سے کُچلا کیونکہ ایک دو خوبي سے خالي نہ ہوگا اگر یہہ غالِب آیا سانپ کو تو نے مارا وگرنہ دُشمن کے ہاتھہ سے چھوٹا تو *

مالدار بدکار مُلمّع ڈھیلا ہی اور نیکذات دھول مِٹي لِپٹا ہوا معشوق - یہہ خِرقہ موسیٰ کا ہی پیوند درپیوند اور وہ ڈاڑھي فِرعون کي جڑاؤ - نیکذاتوں کا دُکھہ آخِرکو خوشي ہی اور بدوں کي دولت آخِر کو دُکھہ ہی *

میں کپڑے کے اندر ایک گھاؤ رکھتا تھا اور شیخ پوچھا کرتے تھے گھاؤ تیرا کیسا ہی ؟ اور نہ پوچھتے تھے کہ کہاں پر ہی ؟ میں نے دریافت کیا کہ اُس سبب سے اِحتراز[۲] کرتے ہیں کہ نام لینا ہر ایک اندام کا

زنجیر * [۲] پرھیز *

روا نہیں - اور عقلمندوں نے کہا ھی کہ جو کوئي بات کہے سنجیدہ جواب سے نہ ھو رنجیدہ *

پہلے جس کسي نے کپڑے پر رنگ کیا اور انگوٹھي بائیں ھاتھہ میں پہني جمشید تھا - لوگوں نے کہا اسکو کہ تو نے کس لئے زینت بائیں ھاتھہ کو دي اور مرتبہ دہنے ھاتھہ کو ھی ؟ کہا سیدھے کو زینت سیدھے پن کي بس ھی *

خلاف رائي صواب کے اور نقض عہد عقل مندوں کے یہہ بات ھی کہ گمان کے ساتھہ کھانا اور اندیکھا رستہ بن قافلے کے چلنا * امام مرشد محمد غزالي سے لوگوں نے پوچھا کہ ان علم کے مرتبوں پر کس طرح سے پہنچا تو؟ کہا جو کچھہ میں نہیں جانتا تھا میں نے اسکے پوچھنے میں شرم نہ کي *

جواھر اگر چہلے میں گرے تو ویساھي نفیس ھی اور غبار اگر آسمان پر جاوے تو ویسا ھي خسیس یعنے

پسندیدہ *

آخر دھول کی دھول ھی - اِستعداد بِدون تربیت کے افسوس ھی اور تربیت بِدون مُستعد کے ضائع ھی - نِسبت راکھہ کی بہت بڑی ھی کیونکہ آگ سب عناصر سے بڑی ھی لیکن جب اپنی ذات میں ھُنر نہیں رکھتی ھی خاک کے ساتھہ برابر ھی *

حِلم اونٹ کا جیسا کہ جانتا ھی تو معلوم ھی اگر ایک لڑکا مُہار اُسکی پکڑکر دوسو کوس جاوے اُسکی فرمان برداری سے گردن نہ پھیریگا لیکن اگر کوئی ھولناک رستہ اُسکے آگے آوے کہ سبب ھلاکت کا ھووے اور لڑکا نادانی سے اُسی رستے جانے چاھے تو مُہار اُسکے ھاتھہ سے توڑ کر آگے اُسکی پیروی نہ کریگا کیونکہ وقت سختی کے مِہربانی بُری ھی *

پانچویں فصل

وے جو بیوقوف ھیں عقل اور تربیت کو حقیر جانتے ھیں *

جب تیرے پاس ہو تو اپنے ہمسائے کو یہہ مت کہہ جاؤ پھر آئیو میں کل دونگا *

اپنے ہمسائے پر بدیکا منصوبہ مت باندھہ کہ وہ آرام سے تیرے پاس رہتا ہی *

کسي اِنسان سے بے سبب جھگڑا مت کر اگر اُسنے تجھہ سے کچھہ بدی نہ کي *

ظالِم پر حسد نہ کر اور اُسکي ساري راہوں کو پسند نہ کر *

دانشمند لوگ شوکت کے وارِث ہوویںگے اور جاہِلوں کي ترّقي خِجالت ہوگي *

حِکمت کو کہہ کہ تو میري بہن ہی اور دانِش کو اپنا رشتہ دار جان *

دانشمند بیٹا باپ کو خوشنود کرتا ہی پر بیدانِش فرزند اپني ما کا بارِ خاطِر ہوتا ہی *

کاہِلي کا ہاتھہ اِفلاس پیدا کرتا ہی پر چالاکوں کا ہاتھہ دولت پیدا کرتا ہی *

جو تابستان میں اِکتھا کرتا ھی وُہ دانشور بیٹا ھی
پر وہ جو دِروُ کے وقت سو رھتا ھی وُہ ندامت حاصِل
کرنے والا ھی *

وُہ جِسکا دِل عاقِل ھی حُکم مانیگا پر گپّي جاھل
گِر پڑیگا *

وُہ جو سیدھي راہ چلتا ھی سلامتي سے جاتا ھی
پر وہ جو اُلٹي راہ جاتا ھی بدنام ھوگا *

کینہوري جھگڑا بر پا کرتي ھی پر مُحبّت سارے
گُناھوں کو ڈھانپ دیتي ھی *

مالدار آدمي کي دولت اُسکا حصین شہر ھي
کنگالوں کي ھلاکت اُنکي تنگ دستي ھی *

جو تعلیم کو حِفظ کرتا ھی وُہ زِندگاني کي راہ پر
ھی پر وُہ جو تنبیہ سے بھاگتا ھی گُمراہ ھونے
والا ھی *

وُہ جو جھوٹھہ باتوں سے کینہ کو چِھپاتا ھی اُور
وُہ جو تُہمت کرتا ھی بیوقوف ھی *

کلام کی کثرت میں گناہ سے باز نہیں رہتا اور
وہ جو اپنے ہونٹھوں کو روکے جاتا ہی دانشمند ہی *
جیسا سرکہ دانتوں کے لئے اور جیسا دھواں آنکھوں
کے لئے ہی ایساہی سست آدمی اُنکے لئے ہی جو
اُسے بھیجتے ہیں *
وہ جو دانش سے خالی ہی اپنے پڑوسی کو ذلیل
کرتا ہی پر اہلِ دانش چُپ ہو رہتا ہی *
لُترا آدمی بھید فاش کرتا پر وہ جو امانت دار ہی
بات چھپاتا ہی *
جہاں مصلحت نہیں وہاں لوگوں کی تباہی ہی
لیکن مشیروں کی کثرت سے نجات ہی *
وہ جو اجنبی کا ضامن ہوتا ہی اُسکے پُرزے
اُڑا ئے جائینگے اور وہ جو ضامن ہونے سے چِڑتا
ہی بیخطر ہی *
جمال والی عورت عزّت حاصل کرتی ہی اور
پہلواں دولت حاصل کرتے ہیں *

رحم دِل آدمي اپنے هي ساتهه دوستي کرتا هی
پر وُہ جو کٹر هی آپ هي کو دُکهه دیتا هی *

شکیل عورت جو بے اِمتیاز هو ایسي هی جیسے
سونیکا موتي سوٴر کے نتھنے میں *

کوئي تو ایسا هی جو کِهنڈاتا هی اور بڑهتا هی
اور کوئي جو نیکي سے هاتهه زیادہ کهینچتا هی پر یِہہ
کنگال هو جاتا هی *

وُہ جو دِلکشاد هی موتا هوگا اور وُہ جو سیراب کرتا
هی آپ هي سیراب هوگا *

وُہ جو غَلّه مول لے لے رکهتا هی لوگ اُسپر
لعنت کرینگے لیکِن اُسپر جو بیچتا هی رحمت هوگي *

وُہ جو اپنے گهرانے کو ستاتا هی وُہ هَوا کا وارث هوگا
اور جاهِل اُسکي چاکري کریگا جِسکا دِل هوشیار هی *

جو کوئي تربیت کو دوست رکهتا هی معرفت کو
دوست رکهتا هی اور جو کوئي تنبیہہ سے کینہ رکهتا
هی حیوان هی *

عفیفہ عورت اپنے شوھر کے لئے ایک افسر ھی اور وہ جو خجل کرتی ھي اسکي ھڈیوں کي سڑانے والي ھی *

انسان کي تعریف اسکي دانش کے مطابق کي جاتي ھی پر وہ جو کجرو ھی رسوا ھوگا *

وہ انسان جسکي اھانت کي جاوے اور اس پاس ایك چاکر ھووے اسّے بہتر ھی وہ جو آپ کو عزّت والا جانے اور ٹکڑے مانگے *

جو اپني زمین مین کشت کاري کرتا ھی روٹي سے سیر ھوگا پر وہ جو جاھلوں کا پیرو ھی دانش سے خالي ھی *

انسان اپنے منہہ کے پھلون سے خوب سیر کیا جایگا اور انسان کے ھاتھوں کي جزا اسے دي جایگي *

بیوقوف کي روش اسکي نگاہ میں بھلي ھی پر وہ جو مصلحت کا سننے والا ھی خرد مند ھی *

جاھل کا غصّہ في الفور دریافت ھوجاتا ھی پر دانا آدمي رسوائي کو ڈھانپ دیتا ھی *

وُہ جو سچ بولتا ھی راست بازي کو آشکارا دِکھلاتا ھی پر جھوتھا گواہ دغا دیتا ھی *

کِسیکي بولي ایسي ھی جیسي تلوار کي ماریں پر دانِشوروں کي زبان سلامتي ھی *

سچّے ھونتھہ ھمیشہ تك ثابت ھونگے پر جھوتھےي جیبھہ صِرف ایك دم کي ھی *

وے جو برُے اندیشے کرتے ھیں اُنکے دِل میں دغا ھی پر خوشي اُنکے لئے ھی جو صلاح اندیش ھیں *

جھوتھے ھونتوں سے اللّٰہ کو نفرت ھی پر وے جو راستي سے کام رکھتے ھیں اُسکي خوشي ھی *

دانا آدمي معِرفت کو چِھپا تا ھی پر جاھِلوں کے دِل جِہالت کي منادي کرتے ھیں *

اِنسان کے دل کا غم اُسکو نِہوڑا دیتا ھی پر بھلي بات اُسکو خوشنود کرتي ھی *

جھگڑا صِرف تکبّر سے ھوتا ھی پر عقل اُنکے ساتھہ ھی جو نصیحت پذیر ھیں *

جو دولت که بطالت سے حاصل کي جاوے گھٹ جاتي هی پر جو کوئي محنت سے فراهم کرتا هی اُسکي دولت بڑهتي رهیگي

اُمید کي درنگ دِل کا مرض هی پر آرزو بر آنا زِندگي کا درخت هی *

هر ایک دانا آدمي هوشیاري سے کام کرتا هی پر جاهِل اپني جهالت نمود کرتا هی *

شریر پیغامبر دهکا کهاتا هی پر دیا نت دار ایلچي تندرستي کے ساتهه هی *

اِفلاس اور رُسوائي اُسکي لئے هیں جو تربیت کو پسند نهیں کرتا پر وہ جو تنبیه پر مُتوجِّه هوتا هی عِزّت پائیگا *

وُہ جو داناؤں کے ساتهه چلتا هی دانا هوگا پر جاهِلوں کا همنشین هلاک کیا جائیگا *

هرایك سیاني عورت اپنا گهر بناتي هی پر نادان اُسے اپنے هاتهوں سے ڈها ڈالتي هی *

دیانت دار گواہ جھوٹھہ نہیں بولتا لیکن جھوٹھا گواہ بہتیری جھوٹھہ باتیں بولتا ھی*

ٹھٹھے باز خِرد کی تلاش کرتا ھی اور نہیں پاتا پر معرفت اُسے میسّر ھی جو فہم والا ھی*

دانا اِنسان کی حِکمت یہہ ھی کہ اپنی راہ پہچانے پر جاہلوں کی بے شعوری دھوکھا ھی*

اپنی اپنی جانکاھی کو دِل ھی خوب جانتا ھی اور اجنبی اُسکی خورمی میں دخل نہیں کرتا*

ھنسنے میں بھی دِل کا غم ھی اور اُس شادی کا انجام ماتم ھی*

نادان ھرایک سُخن کو باور کرتا ھی پر دانا اپنی روِش کو دیکھتا بھالتا ھی*

دانشور اِنسان ڈرتا ھی اور بدی سے بھاگتا ھی پر بیدانش غضب آلودہ ھوتا ھی اور بے باک ھوتا ھی*

کنگال سے اُسکا ھمسایہ بھی بیزار ھی پر مالدار کے بہت سے دوست ھیں*

وہ جو اپنے ہمسائے کی رُسوائی چاہتا ہی گُناہ کرتا
ہی پر وہ جو کنگال پر رحم کرتا ہی مبارک ہی *

ہر طرح کی محنت میں ایک فائدہ ہی پر لبوں کی
زیادہ گوئی صِرف مُحتاجی تک پہنچاتی ہی *

سچّا گواہ جان بچاتا ہی اور دغاباز جھوٹھ بولتا ہی

فوجوں کی کثرت میں بادشاہ کی شان داری ہی *
پر لوگوں کی کمتی میں امیروں کی ہلاکت ہی *

وہ جو جلد غصّے نہیں ہوتا بڑا فہم والا ہی پر وہ جو
زود رنج ہی بیوقوفی کو بُلند کرتا ہی *

طبیعت کی سلامتی بدن کی حیات ہی پر غیرت
ہڈیوں کی گندگی ہی *

وہ جو مسکین پر جفا کرتا ہی اسکے خالق کو ملامت
کرتا ہی پر وہ جو اُسکی ستایش کرتا ہی مسکینوں
پر رحم کرتا ہی *

ملائم جواب غصہ کھو دیتا ہی پر کرخت باتیں
خشم انگیز ہیں *

شافي زُبان زِندگاني کا درخت هی پر اُسکا بِگڑنا
روح کا نقُصان هی

جاہِل اپنے باپ کي تربیت کو حقیر جانتا هی
پر جو تنبیہ سے خبر دار هوتا هی دانا هی *

ٹہٹّھے باز ناصِح کو دوست نہیں رکھتا اور وہ دانِشمند
کي مجلِس میں هرگِز نہیں جاتا *

خوش دِل آدمي کے چِہرے کو نور دیتا هی پر
دِل کي غمگیني سے مِزاج آزُردہ هوتا هی *

آفت زدوں کي عُمر مُصیبت میں گھٹتي هی پر وہ
جو آسودہ دِل هی همیشہ جشن کرتا هی *

تھوڑا جو خدا ترسي کے ساتھہ هو اُس بڑے گنج
سے جو رنج کے ساتھہ هو بہتر هی *

گھاس پات کھانا اُس جاگہہ پر جہاں مُحبّت هی
موٹے بیل سے جسکے ساتھہ بد خواهي هو بہتر هی *

غصّہ ور اِنسان فِتنہ اُٹھاتا هی پر وہ جو غصّے میں
دهیما هی جھگڑا مِٹاتا هی *

سارے ارادے بغیر مصلحت کے باطل ہوتے ہیں پر وے باتیں مشیروں سے اُستواری پاتی ہیں *

انسان اپنے منہہ کے جواب سے مسرور ہوتا ہی اور وہ بات جو وقت پر کہی جاتی ہی کیا خوب ہی *

وہ جو عِرض کے مال سے خوش ہوتا ہی اپنے گھرانے کو دکھہ دیتا ہی پر وہ جو رِشوت سے بیزار ہی جیئیگا *

آنکھوں کا نور دِل کو خوش کرتا ہی اور خوش خبری ہڈیوں میں فربہی بخشتی ہی *

وے کان جو زندگانی کی تنبیہیں سُنتے ہیں دانِشوروں کے درمیان سکونت کرتے ہیں *

وُہ جو تربیت کو ناچیز جانتا ہی اپنی ہی جان کی اِہانت کرتا ہی پر وُہ جو تنبیہہ کو قبول کرتا ہی دِل کا مالک بنتا ہی *

خِرد حاصِل کرنا سونے سے کیا ہی بہُت بِہتر ہی اور فہمید پیدا کرنا روپے سے بہُت پسندیدہ ہی *

ہلاکت سے پہلے تکبّر اور ٹھوکر کھانے سے آگے
دل کا غرور ہی *

فروتنوں کے ساتھہ فروتن بنّا اُسّے بہتر ہی کہ
لوٹ کے مال سرکشوں کے ساتھہ بانٹ لیجئے *

دانشمند کا دل اُسکے مُنہہ کو تربیت کرتا ہی اور
اُسکے لبوں کي فضیلت کو بڑھاتا ہی *

دل پسند باتیں شہد کے چھتّے کي مانند جي کو
میٹھي لگتي ہیں اور ہڈّیوں کے لئے شفا ہیں *

کجرو آدمي فتنہ انگیزي کرتا ہی اور سرکشي
کرنے والا دوستوں کو جُدا کرتا ہی *

جو غصہ کرنے میں دھیما ہي زور آور سے اور
وہ جو اپني روح پر ضابط ہی اُسّے جو شہر لے لیتا ہی
بہتر ہی *

بچّوں کے بچّے اپنے بوڑھوں کے افسر ہیں اور بیٹوں
کے فخر اُنکے باپ دادے ہیں *

وہ جو قصور کو چھپا ڈالتا ہی دوستي کا جویا ہی

پر وہ جو گناہ کا چرچا کرتا ھی دوستوں میں جدائي کرتا ھی *

بچّے پکڑے گئے ریچھہ سے مقابل ہونہ احمق سے اُسکي حماقت میں *

وہ جو نیکي کے بدلے بدي کرتا ھی بدي اُسکے گھر سے ھرگز جدا نہ ھو جایگي *

جھگڑے کا آغاز پاني توٹنے کے مانند ھي سو اِسلئے جھگڑے کو پیشتر اُسکے کہ تیز ھو جاوے چھوڑ دو *

وہ جو دوست ھي ھر وقت دوستي رکھتا ھي اور بھائي مصیبت کے دِن کے لئے پیدا ھوا ھي *

وہ جسکے دِل میں شر ھی بھلائي نہ پاویگا اور جسکي زبان مین نکتہ چیني ھی وہ نقصان میں گریگا *

خوش دِل اچھي طرح علاج کرتا ھی پر افسردہ دِل ھڈیوں کو خشک کر دیتا ھی *

وہ جو خبردار ھی باتیں کم کرتا ھی ٹھنڈا مزاج آدمي خرد مند ھی *

جاہل اِنسان بھي جب تک چُپکا ھی دانشور گِنا جاتا ھی اور وہ جو اپنے لب موندے رکھتا ھی دانِشمند مرد ھی *

وہ جو کام کرنے میں سُستي کرتا ھی فضول خرچ کا بھائي ھی

ھلاکت سے پیشتر آدمي کا دِل مغرور ھوتا ھی اور عزّت سے آگے فروتني ھوتي ھی *

وہ جو آسے آگے کہ سخن کو تمام سُن لے اُسکا جواب دیوے یہہ اُسکي حماقت اور خِجالت ھی

آدمي کا ھدیہ اُسکے لئے جاگہہ کر لیتا ھی اور اُسے بڑے آدمیوں کے حضور لے پہنچا تا ھی *

وہ جو اپنا حال پہلے کہہ سُنا تا ھی نیکوکار معلوم ھوتا ھی پر اُسکا ھمسایہ آکے اُسکا کھوج کرتا ھی *

رنجیدہ بھائي کو راضي کرنا ایک حصین شہر لے لینے سے مشکِل تر ھی اور اُنکے جھگڑے ایسے ھیں جیسے قِلعہ کے قُفل *

کسي کے بہت یار اُسکے اُجاڑ کے لئے ہیں پر ایک دوست ایسا ہی جو بھائي سے زیادہ رفاقت کرتا ہی

آدمي کي دانائي غصے کو ٹالتي ہی اور یہہ اُسکي شانداري ہی کہ خطا سے گذرے *

بادشاہ کا غضب شیر کي غرش کے مانند ہی اور اُسکي رضا ایسي ہی جیسے گھاس پر شبنم ہوتي ہی *

بیدانش بیٹا اپنے باپ کے لئے بلا ہی اور جورو کا جھگڑا رگڑ سدا کا ٹپکا ہی *

سستي دل کو نیند میں غرق کردیتي ہی اور آرام طلب کا دل بھوکھا رہتا ہی *

سست آدمي اپنے ہاتھہ کو برتن میں چھپاتا ہی اور اتنا نہیں کرتا کہ انہیں اپنے منہہ تک لاوے *

شراب مسخرہ بناتي ہی اور مست کرنے والي ہرایک چیز غضب آلودہ کرتي ہی - جس نے انکا فریب کہایا وہ دانشمند نہیں *

آدمي کي عزّت اُسي میں ھی که غُصّه ٹال جاوے لیکن ھر ایك بیدانش چھیڑتا رھتا ھی *

سُست آدمي سردي کے موسم میں ھل نہیں چلاتا سو وُہ کتنے وقت بھیکھ مانگیگا اور اُس پاس کُچھ نه ھوگا *

آدمي کے دِل کي مصلحت گہرے پاني کي مانِند ھی پر سنجیدہ اِنسان اُسے کھینچیگا *

بُہتیرے ھیں جِن میں سے ھرایك اپني بھلائي مشہور کرتا ھی پر وفادار اِنسان کو کون پا سکتا ھی ؟

لڑکے کا حال بھي اُسکے کاموں سے معلوم ھوتا ھی که اُسکے کام پاك سیدھے ھیں *

بہت سونے سے دِل نه لگا نه ھووے که تو کنگال ھو جاوے اپني آنکھیں کھول که تو روٹي سے سیر ھوگا *

مول لینے والا کہتا ھی که یہه بُرا ھی بُرا ھی پر جب وُہ چل نکلتا ھی تب فخر کرتا ھی *

سونا بھي هی اور بہت سے لعل بھي هیں پر معرفت کے لب بے بہا لعل هیں *

دغا کي روٹي آدمي کو میٹھي لگتي هی پر آخر کو اُسکا مُنہہ کنکروں سے بھرا جاتا هی *

هر ایک کام مصلحت سے ٹھیک هوتا هی اور جنگ بڑي تدبیروں سے کر *

وُہ جو اپنے باپ اور اپني ما پر لعنت کرتا هی اُسکا چراغ شِدّت کي تاریکي میں بجھایا جاویگا *

هو سکتا هی کہ ایک میراث اِبتدا میں جلد لے لي جاوے پر اُسکا انجام نامُبارک هی *

جوان آدمي کا زور اُسکے لئے ایک شوکت هی اور بوڑھوں کي زینت اُنکے سفید بال هیں *

چالاکوں کے مُحاسبے فقط فراواني کے باعث هیں پر سارے اُتاولے لوگ فقط اِحتیاج کو پہنچتے هیں *

گھر کے کوٹھے پر ایک گوشے میں رهنا فتنہ انگیز عورت کے ساتھہ مُحبّت کے گھر میں رهنے سے بہتر هی *

جو مسکین کا نالہ سنکے اپنے کان بند کر لیتا ھی وہ آپ
بھي نالہ کریگا اور اسکا فریادرس کوئي نہ ھوگا *

وہ جو کھیل کو دوست رکھتا ھی کنگال آدمي ھی
وہ جو شراب اور روغن پرمائل ھی ھرگز مالدار نہ ھوگا *

دانشمند آدمي زبردستوں کي بستي پر چڑھتا ھی اور
اس زور کو جس پر انکا اعتماد ھی گرا دیتا ھی *

وہ جو اپنے منہہ اور اپني زبان کي نگہباني کرتا ھی
اپني جان کو تنگیوں سے بچاتا ھی *

نیک نام بے قیاس خزانے سے زیادہ تر انتخاب کیا
جاوے اور خیر خواھي روپے اور سونے سے زیادہ *

ھوشیار انسان برے انجام کو پیش بیني سے دیکھتا ھی اور
آپکو چھپاتا ھی پر نادان لوگ گذرتے ھیں اور سزا پاتے ھیں *

لڑکے کو اس کي راہ کے مطابق سویرے تربیت کر
کیونکہ جب وہ بوڑھا ھوا تو وہ اس راہ سے نہ مڑیگا *

مالدار مسکین پر ضابط ھوتا ھی اور قرض دار قرض
دینے والے کا چاکر ھی *

وُہ جِسکي آنکھیں فیّاض ھیں برکت پاویگا کیونکہ
وُہ اپني روٹي میں سے مِسکینوں کو دیتا ھی *

آرام طلب اِنسان کہتا ھی کہ باھر شیر کھڑا ھی
میں گلیوں میں پھاڑا جاؤنگا *

جِہالت لڑکے کے دِل میں جڑي ھوئي ھی
پر تربیت کي لاٹھي اُسے اُس میں سے اُکھاڑ پھینکتي ھی *

غُصّہ ور آدمي سے دوستي مت کر اور باولے اِنسان
کے ساتھ مت جا نہ ھو کہ تو اُسکي روشیں سیکھے
اور اپني جان کو پھندے میں پھنساوے *

تو کِسي کو اپنے کام میں چالاک دیکھتا ھی وُہ
شاھوں کے حُضور جا کھڑا ھوگا وُہ ذلیلوں کے آگے
کھڑا نہ ھوگا *

وے جو بڑے شرابي اور بڑے کھاؤ ھیں کنگال
ھوجائنگے اور نیند اُنہیں چیتھڑے پہنائیگي *

صداقت کو مول لے اور اُسے مت بیچ حِکمت اور
تربیت اور خِرد سے بھي ایساھي کر *

تو بد آدمي سے حسد مت کر اور اُسکي صُحبت
کي خواهش مت رکهه *

دانش کے باعث سے گهر بنایا جاتا هی اور فهمید
کے سبب سے اُسکو قیام هی *

اگر تو مُصیبت کے دن اداس هو جاوے تو تجهه
میں کُچهه زور نه رهیگا *

اپنے همسائے کے برخلاف بے سبب گواه مت هو
اور اپنے لبوں سے ٹهگي مت کر *

ایسا مت کہه که میں اُسسے ایسا کرونگا جیسا اُس
نے مُجهه سے کیا میں آدمي سے اُسکے کام کے مطابق
سلوک کرونگا *

آٹهویں فصل

خدا کي شان یہه هی که بات پوشیده کرے پر بادشاهوں
کي شوکت اُس میں هی که هر چیز کا کهوج کریں *
جهگڑا کرنے کو جلد مت جا نه هو که تو نه جانے

کہ انجامِ کار میں کیا کرونگا جب کہ تیرا ہمسایہ تجھہ کو ذلیل کرے

سُخن جو اپنے پہیوں پر ہو سونے کے سیبوں کی مانند ہی جو منقّش روپے پر جڑے ہوں *

جیسے سونے کی مُرکی اور کُندن کا گہنا ویسا ہی دانشور گوشمال فرماں بردار کے کان کے لئے ہی *

وُہ جو ایک جھوٹے ہدیئے پر اپنی بڑائی کرتا ہی اُن بدلیوں اور ہواؤں کی مانِند ہی جنکے ساتھہ باران نہ ہو *

اپنے ہمسائے کے گھر کم جانے سے اپنے پانوں کی قدر زائد کر نہ ہو کہ وُہ تجھہ سے سیر ہو اور تیرا کینہ پیدا کرے *

مُصیبت کے وقت بے اِعتماد اِنسان کا اِعتماد کرنا اُس دانت کے مانند ہی جو ٹوٹا ہوا ہو اور اُس پانوں کے مانِند ہی جو بند سے اُکھڑگیا ہو *

گیت گانا اُسکے آگے جو بہت غمگین ہی ایسا ہی

جیسے ایک شخص جاڑے میں ننگا کیا جاوے اور
جیسے سرکہ شورے پر پڑے *
بادِ شمالي مینہہ کو جانتي هی اور ترش رو چغل
خوریکو * جیسا تشنہ کام کے لئے ٹھنڈا پاني ویسا هي
وہ مژدہ هی جو دور ملک سے آوے *
جس طرح بہت شہد کھانا کچھہ خوب نہیں
اسي طرح اپني شوکت کي تلاش کرنا زیبا نہیں *
وہ جو اپنے نفس پر ضابط نہیں ایک شہر کي مانند
هی جو رخنہ دار اور بے شہر پناہ هوا *
بیوقوف کو اسکي حماقت کي مانند جواب مت
دے تا نہ هو کہ تو بھي اسکي مانند هو جاوے *
جس طرح دروزہ اپني چولوں هي پر پھرتا هی
آرام طلب آدمي اپنے بستر پر ایسا هي هی *
آرام طلب انسان اپنا هاتھہ برتن میں چھپاتا هی
اور اسے منہہ تک پھر لانا اس پر بڑا دکھہ هوتا هی *
وہ جو گذر کرتا هی اور اوروں کے جھگڑے کے

بیچ پڑتا ھی اُسکی مانند ھی جو کُتّے کا کان پکڑ کے کھینچتا ھی *

جب لکڑی نہیں ھوتی تو آگ بُجھ جاتی ھی سو جہان لُترا نہیں وھاں جھگڑا دفع ھوتا ھی *

وُہ جو گڑھا کھودتا ھی آپ ھی اُس میں گِرتا ھی اور جو پتھر ڈھلکاتا ھی وُہ پلٹ کے اُسی پر پڑتا ھی *

تو اُس پر جو کل ھوگا فخر مت کر کیونکہ تو نہیں جانتا کہ کل کیا ھوگا *

ایسا کر کہ دوسرا اِنسان تیری ستایش کرے نہ کہ تیرا ھی منہہ بیگانہ کرے نہ کہ تیرا ھی لب *

غُصّہ سخت چیز ھی اور قہر آتش ھی لیکن کون ھی جو غیرت کے برابر کھڑا رہ سکے ؟

وے گھاؤ جو دوست کے ھاتھہ سے لگیں وفادار ھیں اور مچھیاں جو دُشمن لیوے دغا دینے والیاں ھیں *

شِکم سیر شہد سے نفرت رکھتا ھی پر اُسکے لئے جو بھوکھا ھی ھر ایک کڑوی چیز میٹھی ھی *

اِنسان جو اپنے مکان سے آوارہ ہو وہ مرغ ہی جو آشیان سے بھٹک جاوے *

خوشبو اور عِطر دِل کی فرحت کے باعِث ہیں انسان کے لئے اُسکے دوست کی جانی صلاح ایسی ہی فرحت ہی *

دانا آدمی پیش بینی سے بدی کو دیکھتا ہی اور آپ کو چھپاتا ہی پر نادان گذرتے ہیں اور سزا پاتے ہیں *

جِس طرح لوہا لوہے کو تیز کرتا ہی اُسی طرح آدمی اپنے دوست کے چہرے کو آبدار کرتا ہی *

جِس طرح وہ جو اِنجیر کے درخت کی نِگہبانی کرتا ہی اُسکا میوہ کھاتا ہی اُسی طرح وہ جو اپنے آقا کا اِنتظار کرتا ہی عِزّت پاتا ہی *

جِس طرح پانی میں ایک چہرہ دوسرے چہرے کو مِلتا ہی اُسی طرح آدمی کا دِل آدمی کو *

جِس طرح قبر اور موت کو سیری نہیں اُسی طرح اِنسان کی آنکھیں سیر نہیں ہوتیں *

جس طرح روپے کے لئے گھریا اور سونے کے لئے بھٹی هی اُسي طرح آدمي کي ستایش آدمي کے لئے هی *

وہ مسکین اِنسان جو مسکین پر ظُلم کرتا هی دھڑلے کا مینہہ هی جو ایك دانہ نہیں چھوڑتا *

وہ جو شریعت کو حفظ کرتا هی دانشور پسر هی پر وہ جو اوباشوں کا همنشین هی اپنے پدر کو رسوا کرتا هی*

جو سود خوري کرکے ظُلم سے کماکے اپني دولت بڑھاتا هی وہ اُسکے لئے جو مسکینوں پر رحم کریگا بٹورتا هی *

مالدار اِنسان اپني دانست میں دانشور هی پر وہ مسکین جو دانش والا هی اُسے دریافت کرجاتا هی*

جو اپني زمین جوتتا هی روٹیوں سے سیر هوویگا پر جو یاوہ لوگوں کي پیروي کرتا هی اِفلاس سے سیر هوویگا *

آدمیوں کے تشخّص پر نظر کرنا خوب نہیں کیونکہ آدمي روٹي کے ایک ٹُکڑے کے لئے گُناہ کرتا هی *

جو اپنے ما باپ کو لوٹتا ہی اور کہتا ہی کہ یہہ گناہ نہیں وہ غارت گر کا ساتھی ہی *

جو مسکینوں کو دیتا ہی کنگال نہ ہوگا پر جو چشم پوشی کرتا ہی بہت لعنتیں اپنے اوپر لیگا *

جو بار بار تنبیہہ ساتھہ گردن کشی کرتا ہی ناگہاں قتل کیا جاویگا اور کوئی اسکا چارہ نہ ہوگا *

وہ اِنسان جو اپنے ہمسائے کی خوشامد کرتا ہی اسکے قدموں کے لئے جال بچھاتا ہی *

ٹھٹھے باز آدمی شہر میں جال پھیلاتے ہیں لیکن دانش والے قہر کو پھیر دیتے ہیں *

جاہل اپنے دل کا سب کچھہ ظاہر کرتا ہی پر دانش مند اسے دیر تلک روکتا ہی *

لاٹھی اور تنبیہہ دانش بخشنے والی ہی پر وہ لڑکا جو بے تربیت چھوڑ دیا جاتا ہی اپنی ما کو رسوا کرتا ہی *

فقط زبانی نصیحت سے چاکر تربیت پذیر نہیں

ہوتا کیونکہ ہر چند وہ سمجھتا ہی پر اُس پر عمل
نہ کریگا *

تو اُس اِنسان کو جو بے تاٗمل کہہ بیٹھتا ہی
دیکھتا نہیں ؟ نادان آدمي اُسّے بہتر ہی *

آدمي کي بلند پروازي اُسکو پست کرتي ہی پر
عزّت اُنکو جو دِل سے فروتن ہیں بلند کرتي ہی *

ای میرے بیتے اگر گنہگار لوگ تجھے ورغلانیں
تو مت مان اگر وے کہیں آ ہمارے ساتھہ چل
کہ خوں ریزي کے لئے گھات میں لگیں اور چھپ
کے ناحق بےگُناہ کي کمیں میں بیٹھیں اور گور کي
مانند اُنکو جیتا نگل جاویں اور اُنکي طرح جو گڑھے
میں گرتے ہیں سموچا - ہمکو سب نفیس اسباب مِلیگا
ہم لوت کے مال سے اپنے گھر بھرینگے ہم میں شامِل
ہو کے تو بھي بخرہ لے اور ہم سب کے لئے ایک ہی
تھیلي ہووے - تو ای میرے بیتے تو راہ میں اُنکے
ساتھہ مت چل بلکہ اُنکے راستے سے اپنے پانوٗں کو

روکے رہ کیونکہ اُنکے پانؤں شرارت پر دوڑتے هیں اور
خوں ریزي میں جلدي کرتے هیں یقیناً جب مُرغ
دیکھ لے تو دام بچھانا عبث هی *

نیک بخت وُہ اِنسان جو حکمت تك پہُنچا اور وُہ
اِنسان جس نے دانِش کو پایا کیونکہ اُسکي سوداگري
چاندي کي سوداگري سے اور اُسکا حاصِل چوکھے
سونے کے حاصِل سے بِہتر هی - کہ وُہ لعلوں سے زیادہ
بیش قیمت هی اور ساري چیزیں جِنکي تمنا تو کرتا هی
اُسکے برابر نہیں - عُمر کي درازي اُسکے دہنے هاتھ میں
هی دولت اور عزّت اُسکے دستِ چپ میں هیں اُسکي
راهیں خوبي کي راهیں هیں اور اُسکي ساري روِشیں
سلامتي کي هیں - وُہ اُنکے لئے جو اُسے پکڑے رهتے هیں
زندگاني کا درخت هی بختاور وُہ جو اُسکا دامن گیر هی *

ای شخص تو جو خواب آلودہ هی چیونٹي کے
پاس جا اُسکي روِشیں دیکھ اور دانِش حاصِل کر کہ وُہ
باوجودیکہ اُسکا کوئي رهبر اور رهنما اور هادي نہیں گرمي

کے موسم میں اپنے لئے خورش فراہم کرتي هی اور درو کے
وقت اپنے واسطے خوراک جمع کرتي هی * ای نیند والے
تو کب تلک سویا کریگا؟ تو کب اپني نیند سے اُٹھیگا؟
تھوڑا سونا اور تھوڑا اونگھنا اور تھوڑا ھا تھوں کو نیند
کے لئے سمیٹ لینا سو تیري مفلسي مسافر کي طرح
پہنچیگي اور تیري محتاجي مسلّح مرد کي طرح *
خدا اُن چھه کا کینه رکھتا هی هاں اُن ساتوں سے
اُسے نفرت هی اونچي آنکه - دروغ زبان - هاتھه بیگناه
کا خون کرنے والا - دل جو بُرے منصوبے باندھتا
هی - پانوں جو جلدي بُرائي کے لئے دوڑتے هیں
جھوتھا گواه جو جھوتھه کا سانس لیتا هی اور وه جو
بھائیوں کے درمیان جھگڑے برپا کرتا هی *
چار هیں جو دُنیا میں چھوتي هیں لیکن بڑي
سیاني هیں چیونتي. هرچند زورمند خلقت نهیں لیکن
وے تابستان میں اپنے لئے خوراک جمع کر رکھتي هیں
اور جنگلي خرگوش اگرچه ناتوان خلقت هیں لیکن وے

پہاڑیوں میں اپنا گھر بناتے ھیں - اور ٹڈّي جسکا کوئي بادشاہ نہیں لیکن وہ پرے باندھکے نکلتي ھی - اور ٹکٹکي جو اپنے ھاتھوں سے پکڑتي ھی اور وہ بادشاھوں کے محلّوں میں ھی *

تین چیزیں خوش رفتار ھیں بلکہ چار جنکا چلنا خوشنما ھی ایک تو شیر ببر جو سارے چارپایوں میں بہادر ھی اور کسي کے سامھنے سے پھرتا نہیں اور تازي گھوڑا اور بکرا اور بادشاہ جس پر کسي طرف سے چڑھائي نہ ھو *

تیسرا باب

۱ حکایت

The Duty of Kings.

ایک بادشاہ نے اپنے وزیر سے پوچھا کہ سب سے بہتر میرے حق میں کیا ھی ؟ عرض کي عدل کرنا اور رعیّت کي پرورش *

۲ حِکایت

The Way to become Rich.

ایْک شخص نے ایْک کو کہا کہ تو تو آگے مُحتاج تھا ایْسا کیا کام کیا جو دوْلت مند ہو گیا ؟ جواب دیا جو کوئی اپنے آقا کی خیْرخواہی کریْگا سو تھوڑے ہی دِنوں میں مالدار ہو گا *

---

۳ حِکایت

Wealth the Reward of Goodness.

ایْک نے کِسی سے پوچھا کہ آگے تو بہُت غریب تھا اِتنی دوْلت کہاں سے پائی ؟ کہا نیّت میری بخیْر تھی اللّٰہ نے مُجھے دی *

---

۴ حِکایت

All is Gain that is recovered from a Fire.

ایْک عُمدہ کے گھر میں آگ لگی اسباب

جلنے لگا- نوکروں نے عرض کي خُداوند ! ہم کیا کیا نِکالیں ؟ تب وے پُکار کر کہنے لگے پہلے اِس مثل پر کان لگاؤ آگ لگنتے جھونپڑے جو نِکلے سو لابھہ - یعنے جِس گھر میں آگ لگے اُس سے جو نِکلے سو فائدہ *

---

٥ حِکایت

A Man warming himself at his neighbour's house on fire.

کِسي کا گھر جاڑے کے موسِم میں جلنے لگا- ایک غریب پڑوسي وہاں آکر سینکنے لگا- یِہہ حالت دیکھہ کے ایک ٹھٹھول نے کہا کیا خوب - کِسي کا گھر جلے کوئي تاپے *

---

٦ حِکایت

Imposition of Visitors.

ایک شخص نے دو تین آدمیوں کي دعوت کي - کھانے کے وقت دس بیس آئے- جِتنا پکوایا تھا سب کا سب

کھا گئے - یہہ بیچارہ اپنے لڑکوں سمیت رات بھر بھوکھا رہا - صبح کو اُسکے بیٹے نے عرض کي که بابا یہہ مثل همارے آگے آئي - تین بلائي تیرہ آئے دیکھو یہاں کي ریت * باهر والے کھا گئے اور گھر کے گاویں گیت *

---

۷ حکایت

An Excuse for Everything.

ایک عورت بیوقوف اپنے پھوهڑ پنے سے چلتے هوئے گِر گِر پڑتي اور اپني نزاکت پر بہانه دهرتي - کِسو نے دریافت کیا که یہه آپ سے گِرتي هی اور نزاکت کو بد نام کرتي هی - هنس کر کہنے لگا سچ هی ناچ نه جانے آنگن ٹیڑها *

---

۸ حکایت

Victory ascribed to Munificence.

احمد سُلطان اپني فوج کو ماہ بماہ درماها دیا کرتا

اور اپنے لشکر کے سرداروں کو دونوں وقت ساتھہ کھلایا کرتا - اور محمود سلطان اسکے بالعکس کرتا - ایک دن اُن میں لڑائي هوئي احمد کي فتح هوئي محمود کي شکست * لوگوں نے پوچھا اِسکا کیا سبب ؟ کِسي نے عوام میں سے جواب دیا که جِسکي دیگ اُسکي تیغ *

---

۹ حِکایت

The Strongest must be obeyed.

ایک سِپاهي نے کِسي طالبُ العِلم کو بیگار پکڑا اور اپنے کپڑوں کي گٹھري اُسکے سر پر دهر دیئ - جب اُسنے اپنے آگے دهر لیا تب ایک ٹھٹھے باز نے طالبُ العِلم سے پوچھا که تُمنے اِسکي مزدوري کیا پائي ؟ بولا یِهه مثل تُمنے نهیں سُني زبردست کا جوته سر پر ؟ *

---

۱۰ حِکایت

Idiotism not cured by Education.

ایک شخص نے اپنا لڑکا تربیت کرنے کے واسطے
ایک آدمی کو سپرد کیا - ھرچند اُسنے چاھا کہ وہ آراستہ
ھو- نہ ھوا - ایک مدّت کے بعد لڑکے کے باپ نے
آکر اُسے پوچھا کہ کہو حضرت میرا لڑکا کچھہ درُست
ھوا ؟ اُسنے کہا کہ تمھارے لڑکے کي وھي نقل ھی
کہ نیم نہ میٹھا ھووے سیچ گڑگھي سے *

---

۱۱ حِکایت

The Answer of the Miser.

ایک نے ایک سے کچھہ چیز مانگي - اُسنے وھیں
جواب دیا کہ میں نہ دونگا - وہ بولا کہ تُك تو تھہر کر
جواب دیا ھوتا - اُسنے کہا کہ تونے یہہ مثل نہیں
سُني - سخي سے سوم بھلا جو تُرت دے جواب *

۱۲ حِکایت

Kings cannot always afford Protection.

ایک شخص بادشاہ کے عین قلعے کے نیچے لوٹا گیا - اُسنے بادشاہ کی خدمت میں عرض کی کہ جہاں پناہ مُجھے قزّاقوں نے حضور کے قلعے کی دیوار کے نیچے لوٹ لیا - بادشاہ نے فرمایا کہ تو ہشیار کیوں نہ رہا ؟ بولا کہ غُلام کو معلوم نہ تھا کہ حضرت کے زیر جھروکھے مسافر لوٹے جاتے ہیں - بادشاہ نے کہا کیا تو نے یہہ مثل نہیں سنی چراغ کے نیچے اندھیرا ؟

---

۱۳ حکایت

Learning useful in Calamity.

دو شخص اپنے شہر سے تباہ ہو کر کسی ملک میں گئے - جو پڑھا تھا سو لڑکے پڑھانے لگا اور جو ہنر جانتا تھا سو اپنا پیشہ کرنے لگا - اِتّفاقاً وے دونوں بیمار پڑے - جو پڑھا تھا سو اُس حالت میں بھی پڑھاتا تھا اور

پیسے پیدا کرتا تھا اور جو ہنرمند تھا سو مارے مفلسي کے
مرتا تھا - کیونکہ وہ تو ایتے لیتے بھي پڑھا سکتا تھا اور
اسکا کام بے ھاتھہ پانوں کے ہلائے ہو نہ سکتا تھا - پس
لازم ھی کہ پڑھنا سیکھئے کہ یہہ سب سے بہتر ھی *

---

۱۴ حکایت

Ingenuity Rewarded.

دو کاریگر کسی ملک میں جاکر ایک بادشاہ کے نوکر
ہوئے - ایک نے تو اپنا ہنر یہہ دکھلایا جو کاغذ کی
مچھلي بنا کر پاني میں تیرائي - اور دوسرے نے فولاد
کي تکلي بے ہوا نکھہ پر اڑائي - بادشاہ انکے کسب
سے خوش ہوا اور ہر ایک کو انعام دیکر رخصت کیا *

---

۱۵ حکایت

A Dog at hand better than a Brother at a distance.

ایک شخص کتے کو بہت پیار کیا کرتا - کسي نے

اُسے پوچھا تُم کُتّے کو کیوں اِتنا چاھتے ھو ؟ اُسنے جواب دیا کیا تُم نے یِہہ مثل نہیں سُنی که سگِ حضور به از برادرِ دور *

---

۱۶ حِکایت

Every one receives according to his Work.

ایک راجه نے کسی کنگال برھمن سے پوچھا که مُجھے اور تُجھے بھوجن اور کلیوا کون کرواتا ھی ؟ اُسنے جواب دیا که پرمیشر - پھر پوچھا که اِسکا کیا سبب ھی جو مُجھه کو اِس زیادتی سے اور تُجھه کو اِس کمی سے ؟ برھمن بولا مہاراج ! یِہه دوھا کیا تُمکو نہیں پہُنچا

رام جھروکھے بیٹھه کر سب کا مُجرا لے -
جیسی جاکی چاکری ویسا واکو دے -

یعنی رام سب کا کام دیکھتا ھی جو جیسا کرتا ھی اُسکو ویسا ھی دیتا ھی *

---

۱۷ حکایت

Consequence of leaving Duty for Pleasure.

دو سپاهي آپس میں کسي شهر کے کوچے میں خانه جنگي کر رهے تهے - ایك جلاها یهه خبر سنتے هي اپنے کرگهه سے اُتهه کر اُس کوچے میں آیا اور تماشا دیکهنے لگا - قضاکار ایک تلوار جو دوسرے کے سر سے اُچتي تو جُلاهے کے آ لگي - مثل کر گهه چهوڑ تماشے جاے ناحق چوٹ جلاها کهاے *

---

۱۸ حکایت

Impudence of Thieves.

دو چار چور رات کو جمع هوکر کسي سپاهي کي حویلي کو چلے - کِسو طرف سے جب اُسکے اندر جانے کا قابو نه پایا تو دروازے کي چول اُکهاڑ نے لگے - اِتّفاقاً آنے کي آهٹ سے وُه سپاهي چونك اُٹها اور کهنکهار نے لگا - تب وے هنس کر کهنے لگے - هوگي کب تلك بچا خبرداري چور جاتے رهے که اندهیاري *

۱۹ حِکایت

Singular Mistakes created by the misunderstanding of Words.

ایْک شخص روْزگار کے واسطے اپنے شہر سے کسی مُلک کو چلا - راہ میں ایْک کوئے پر بیٹھکر کہنے لگا کہ ایک کھاؤں کہ دوْنوں؟ اِتّفاقًا اُس کوئے میں دوْ پریاں رہتی تھیں - اُنہوں نے یہہ جانا کہ کوئی راکس ہی ہمیں کھایا چاہتا ہی - اِس دہشت سے ایْک ایْک توڑا روپئیوں کا لائیں اوْر اُس مُسافِر کے سامھنے رکھہ گئیں وہُ مال مفت لیکر اپنے گھر شوْق سے چلا آیا *

---

۲۰ حِکایت

The Fool fears the Wise as the Wise contemns the Fool.

ایْک شخص نے کسی دانا سے کہا کہ عقل مند جاہِل کو بہُت بُرا جانتا ہی - دانا نے اُسے جواب دیا کہ جیسی اُسکو اِسّے نفرت ہی ویسی ہی اُسکو اُسّے وحشت *

۲۱ حِکایت

The Friendship of the Mean is like a Foundation of Sand.

ایک کمینے اور بھلے آدمي سے اِفلاس میں دوستي هوئي - کمینه دولتمند هوتے هي نجیب زادے سے آنکھیں چُرانے لگا - تب وه خفا هوکر بولا یِهه سچ هی کمینے کي دوستي جیسي بالوکي بھیت *

۲۲ حِکایت

Evil repaid with Good.

ایک فقیر کسي عُمده کي ڈیوڑھي پر گیا اور گالیاں دینے لگا - وه دولتمند هرگز چین بجبین نه هوا بلکه کُچھه اُسکو روپئے دِلوادیئے - ایک مُصاحِب نے پوچھا حضرت سلامت یِهه کیا ؟ بولا نیکي نیک را بدي بد را *

۲۳ حِکایت

The World a Scene of Changes.

ایک مُرید اپنے پیرکي خِدمت میں آکر کہنے لگا که

پیرمرشد آج فلا نے بادشاہ نے دنیا سے رحلت کي اور
اسکي جگہہ فلانا شخص بادشاہ ھوا - یہہ خبر سنتے ھي
پیر ھنسا اور کہنے لگا بابا دین دنیا کي دمبدم کیجئے
کسکي شادي اور کِسکا غم کیجئے *

---

۲۴ حکایت

Evasion of a difficult Question.

کِسي شخص نے مجنوں سے پوچھا کہ خلافت حق
حضرت امام حسین کا ھی یا یزید پلید کا؟ مجنون نے
کہا اگر فی الحقیقت پوچھو تو لیلي کا ھی *

---

۲۵ حکایت

Religion must not be used to sanction Crimes.

کوئي شخص ایک بکرا کِسي جگہہ سے لوٹ کر لایا اور
دوست سے اپنے کہا وہ نہایت دانا اور ظریف تھا پوچھا کہ
اسکو حلال کرنا درست ھی؟ اسنے کہا نہیں - مگر جھٹکا *

۲۶ حِکایت

Disgrace of giving too late.

ایک آزاد کِسي قاضي کے گھر گیا - دیکھا کہ قاضي کي ڈاڑھي نِہایت بڑي ھی - سوال کیا کہ با با آل عیال والے کُچھہ مولا نام کا بھي ھی ؟ قاضي نا خوش ھوکر اِدھر اُدھر دیکھنے لگا تب آزاد نے کہا با با کان مت دبا - لاچار ھو قاضي نے کُچھہ دِلوا دیا - تب آزاد بولا کہ با با کیوں نہ ھو آخِر غازي مرد ھی ؟ قاضي بہُت شرمِندہ ھو دم کھا رھا *

۲۷ حِکایت

Bad Excuse formed by a Pun upon Names.

ایک آزاد قاضي قوي کے گھر گیا اِتِّفاقاً وہ وقت نماز کا تھا - قاضي نے کہا آئے حضرت آپ بھي نماز پڑھئے - فقیر نے کہا با با کیا کیجئے شیطان قوي ھی ؟ قاضي شرمِندہ ھو دم بخود ھو رھا *

۲۸ حکایت

Courage needed in Battle.

اکبر نے بیربل سے پوچھا کہ لڑائي کے وقت کیا کام آتا هی ؟ بیربل نے عرض کي کہ جہاں پناہ اوسان - بادشاہ نے کہا هتھیار اور زور کیوں نہیں کہتا ؟ بیربل نے کہا جہاں پناہ اگر اوسان خطا هو جاوے تو هتھیار اور زور کِس کام آوے ؟

---

۲۹ حکایت

The division of Property.

ایك دولتمند عورت کي دو لڑکیاں تهیں - بڑي ڈیل کي بهاري اور چهوٹي چهچهوري جب وہ مر گئي تب بڑي ما کے مال کي مالك هوئي - چهوٹي نے چاها کہ میں اپنا حِصّہ لوں اور جُدا هوکر رهوں - بڑي نے دو چار عورتیں جمع کر کے یہہ بات کہي کہ بیبیو اِس صورت پر یہہ نخرا مانگتي هی - چهوٹي بولي چل اِتني شیخي مت کر ایك توے کي روٹي کیا چهوٹي کیا موٹي ؟

۳۰ حکایت

Generosity of a Child.

ایک روز نواب سیف خاں هاتهي پر سوار تهے اور لڑکا اُنکا سامنے بیٹھا تھا - کسي آزاد فقیر نے سوال کیا که او بابا سیفو ایک آدهه چِتّا اِس فقیر کو دِلوا ؟ نواب نے تو سُنکر مُنهه پهیر لیا - پر لڑکے نے ایک اشرفي جیب سے نِکال اُسکے هاتهه دي - فقیر خوش هوکر بولا سیف تو پهٹ پڑي پر نیمچے نے کاٹ گیا *

---

۳۱ حکایت

Evil repaid with Good.

ایک امیر پالکي پر سوار چلا جاتا تها - کسي مُفلِس نے اُسے ایک ڈهیلا مارا - اُس نے اپنے آدمیوں سے کها که اِسے دو روپیے دو - اُنهوں نے کها یِهه کیا ؟ اُس نے ڈهیلا مارا آپ روپیے دیتے هیں ؟ بولا اُس نے مُجهے درخت بارور سمجهه کے ڈهیلا مارا هی اور میرا پهل روپیا هی *

۳۲ حکایت

Trick of a Gamester.

ایک سپاہی کچھہ بازی لگا کر کسی بنئے کے ساتھہ چوپڑ کھیلتا تھا * اتفاقاً سپاہی نے پانچ سو روپے ہارے - تب اُس نے بنئے سے فریب کیا اور کہنے لگا کہ کیوں ساھوجی اگر سچ کھیلتے تو البتہ آج پانچ سو روپے دینے آتے - بنئے نے مدعا معلوم کر کے کہا ہاں صاحب سچ کہتے ھو میں نے بھر پائے *

---

۳۳ حکایت

Singular Occurrence.

ملا دوپیازا جب ھنڈیا میں پہنچے لوگوں سے پوچھا کہ اِس بستی کا نام کیا ھی ؟ لوگوں نے کہا ھنڈیا - ملانے کہا دوپیازا ھنڈئے میں آکر اب کہاں جاوے ؟ پس وھیں مقام کیا بعد چند روز کے عالم فانی سے کوچ کیا *

۳۴ حِکایت

Three Questions answered by one Word.

ایْك بادشاہ نے اپنے وزیر سے کہا کہ میں تین باتیں کہتا ہوں تو تینوں کا جواب ایْك بات میں دے روٹی جلی کیوں؟ گھوڑا آڑا کیوں؟ اور پان سڑا کیوں؟ وزیر نے کہا جہاں پناہ پھیرا نہ تھا * بادشاہ بہت خوش ہوا اور مرتبہ زیادہ کیا *

---

۳۵ حِکایت

Sagacity of the Fox.

کِسی نے لومڑی سے کہا کہ تجھے گوشت پیٹ بھر کھلاؤں اگر پیغام گانوئں کے کتّوں کو پہنچاوے ـ روبا بولی کہ اِس معا مِلے میں فائدہ بہت ہی جو میرا گوشت بچے *

---

۳۶ حِکایت

A moral worse than a natural Fall.

کِسي نے ایک سے پوچھا اگر کوئي اونچے سے گِرے تو کیا ہو؟ کہا کہ اونچے کا گِرا سنبھل سکتا ھی پر نظروں کا گِر ھوا نہیں سنبھل سکتا *

---

۳۷ حِکایت

Troubles of Women when their Husbands go to Battle—and their only Remedy.

اورنگ زیب دکھن کي مُہم پر تھے - تب کِسي عورت نے تاسّف سے اپنے خاوند کے خط میں یہہ دوھا لِکھا *

بِرہ بِتھا کي تاب میں تَرِك بھر آوت نیر
سب کے کنت بتور کے لیگئے عالم گیر

یعنے جدائي کے درد سے آنکھہ میں پاني بھر آتا ھی کیونکہ سبکے شوھروں کو لیگئے عالم گیر *

اِتّفاقاً وہ خط پکڑا گیا اور بادشاہ کي نظر مُبارك سے

گُذرا تب یِہہ دوْھا بادشاہ نے دستخطِ خاص سے لِکھہ کر اُلٹا روانہ کیا *

بیٹھہ رھو سنتوکھہ کر من میں راکھو دھیر
سائیں سے منّتي کروْ جو بھوریں عالمگیر

یعنے صبر کروْ خاطِر جمع رھو اوْر اللہ تعالی سے دعا مانگو کہ عالمگیر کو فتح ھو *

---

۳۸ حِکایت

Insignificance of a Man out of Office.

ایک شخص کہیں کا فوجدار تھا وھاں سے تغیُّر ھوکر اپنے گھر کو چلا - رستے میں وھاں کے زمیندار وں نے اُسے لوٹا اوْر باندھکر مارنے لگے - اُس نے کہا کل کي بات ھی تُم سب آ کر مُجھے سلام کرتے تھے - آج مُجھے مارتے ھو اُنمیں سے ایک بوْلا تُم نے یِہہ بات نہیں سُنی ھی اُترا شحنہ مردک نام ؟ یعنے کوْتوال چھوٹنے سے لوْگ اُسکو بد کہتے ھیں *

---

۳۹ حِکایت

Fall from a Horse.

اَیک شخص گھوڑے پر چلا جاتا تھا اِتِّفاقاً گھوڑا سیخ پا ھوا وُہ گِر پڑا- ایک شخص کھڑا دیکھتا تھا اُسے کہنے لگا کہ تُم کیسے چڑھتے ھو جو گِر گِر پڑتے ھو ؟ بولا تُمنے نہیں سُنا ھی جو چڑھیگا سو گِریگا ؟

---

۴۰ حِکایت

As we sow we shall reap.

ایک فقیر نے کِسی شخص سے سوال کیا کہ مُجھے کُچھ دے اُسنے بہت گالیاں دیں - وُہ بولا اچھا بابا جیسا دوگے ویسا پاؤ گے *

---

۴۱ حِکایت

Beggar repulsed.

ایک بھوکھا قاضی کے یہاں گیا - کہنے لگا میں

بھوکھا ھوں کُچھہ مُجھے دو تو کھاؤں * قاضي نے
کہا کہ یِہہ قاضي کا گھر ھی قسم کھا اور چلا جا *

---

۴۲ حِکایت

Corn the Life of Man.

ایک شخص مُٹّھي میں گیہوں لئے چلا جاتا تھا -
کِسي نے پوچھا کہ تُمھارے ھاتھہ میں کیا ھی؟ بولا
جانِ آدم - اُسنے کہا دیکھوں - اُسنے دِکھا دیا *

---

۴۳ حِکایت

Method of knowing the Good and the Bad.

کِسي نے کُتّے سے پوچھا کہ تو رستے میں کیوں پڑا
رھتاھی ؟ بولا کہ نیک وبد پہچاننیکے واسطے - اُسنے کہا
تو کیونکر معلوم کرتا ھی ؟ بولا جو بھلا ھی سو مُجھے
کُچھہ نہیں کہتا اور جو بُرا ھی سو ٹھوکر مارجاتا ھی *

---

۴۴ حکایت

One Calamity follows another.

ایک شخص کوٹھے پر سے گرا اُسکی ٹانگ ٹوٹ گئي تب اُسے پالکي پر ڈال کے لے چلے کہ یکایک پالکي کا بانس ٹوٹ گیا - ایک اُس کے رفیقوں میں سے بولا کہ یہہ عجب طرح کي بات هی - وهیں اُسنے کہا کہ اِسکا کُچھہ اچنبھا نہیں کِس واسطے کہ یہہ مثل مشہور هی - کانے چوٹ کنوڑے بھیٹ - یعنے اندھا چوٹ پاتا هی فتحمند کو نظر مِلتي هی *

---

۴۵ حکایت

What is easily got is soon spent.

دو شخص آپس میں متفق هوکر روزگار کے واسطے کِسي مُلک کو چلے جاتے تھے کہ راہ میں اُنکو ایک توڑا هزار اشرفي کا مِلا - دونوں بہت خوش هوکر اپنے گھر کو آئے اور تھوڑے دِنوں میں سب کا سب اُڑا دیا موافِق اِس مثل کے - مال مُفت دِل بے رحم *

۴۶ حکایت

A good Father and a bad Son.

ایک شخص نہایت عابد و پرہیزگار تھا اور اسکا بیٹا اتنا ہي خراباتي و بدکارا * ایک نے اسکے بیٹے کو دیکھه کر کسي سے پوچھا کہ یہه کسکا بیٹا ہی جو اتنا آوارہ ہی ؟ اسنے کہا فلانے کا - تب وہ بولا بوڑا بنس کبیر کا جب اپجا پوت کمال - یعنے ڈوب گیا کبیر کا خاندان جب کمال بیٹا پیدا ہوا *

---

۴۷ حکایت

The World is lost to him who loses himself.

ایک شخص دریا میں ڈوبتا تھا - کئي آدمیوں کو کنارے پر دیکھه کر پکارنے لگا کہ ارے یارو ! مجھے نکالو - نہیں تو جگ ڈوبا - لوگوں نے اس دریاسے اسے نکال کر پوچھا کہ جہان کیونکر ڈوبتا ؟ اسنے کہا کہ تم بڑے بیوقوف ہو - کیا تم نے یہہ مثل بھي نہیں سني ہی ؟ آپ ڈوبے تو جگ ڈوبا *

۴۸ حِکایت

See before you purchase.

ایک شخص کو ایک چیز درکار تھی - اُسنے رستے میں ایک راهي سے کہا وہ بولا که وہ چیز میرے گھر میں هی - اگر اُسکي قیمت فیصل هو تو میں دکھاؤں - اُسنے کہا که میں اُسے دیکھوں تو اُسکا مول ٹھہراؤں - وہ کہنے لگا که پہلے مول هو لے تو میں دِکھلاؤں - تب وہ بولا که یہه وهي نقل هی گھر گھوڑا نخّاس مول - یعنے گھر میں گھوڑا - بازار میں قیمت *

---

۴۹ حِکایت

Those who interfere with Quarrellers are not thanked.

دو آدمي آپس میں لڑتے تھے - ایک شخص چھڑانے لگا - تب اُن دونوں نے کہا که تو کون هی جو چھڑاتا هی؟ هم جانیں همارا کام جانے - تب اُس نے کہا مجھے کیا؟ تم لڑا کرو - گوشتِ خر دندانِ سگ - یعنے گدھیکا گوشت کُتّا کھانے کے لائق هی کھانے دو مجھے کیا؟

۶۰ حکایت

Boasting reproved.

ایک بنئے کا بیٹا اجنبی سپاهیوں میں بیٹھہ کر شکوہ
کرتا تھا کہ میں ایسا تیر لگاتا هوں کہ ترازو هو جاتا هی -
ایک شخص اسکے جان پہچانوں میں سے وهاں آ نکلا -
اسکی یہہ بات سنکر کہنے لگا کہ تیری وهی نقل هی -
باپ نہ ماری پیدری بیٹا تیرانداز - یعنے باپ چھوٹا
جانور بھی مار نہیں سکتا هی بیٹا تیرانداز کہلاتا هی *

---

۶۱ حکایت

Affray of two Friends.

دو مرد آپس میں دوستی رکھتے تھے - ایک انمیں سے
نہایت شریر تھا - وہ جب تب اس دوسرے کو چھیڑتا
اور دهول چھکڑ مارا کرتا - دوسرے نے خفا هوکر ایک
لٹھہ ایسا مارا کہ اسکا سر پھوٹ گیا - وہ بولا تونے یہہ
کیا کیا ؟ اس نے کہا تونے یہہ مثل نہیں سنی ؟ سو
سنار کی نہ ایک لہار کی *

۹۲ حِکایت

The Reviler punished.

ایک بھاٹ کِسي لُہار کو گالیاں دیتا تھا - اُس نے اُسکو خوب سا مارا - وُہ کوتوال کے یہاں نالشي ہوا - اُس نے پوچھا کہ تُجھے کِسواسطے مارا ھی ؟ وُہ بولا مَیں نے گالي دي تھي - تب کوتول نے کہا کہ چل یہاں سے جا - کیا تو نے یِہہ مثل نہیں سُني ؟ کِسي کا منہہ چلے کِسي کا ھاتھہ *

---

۹۳ حِکایت

Promotion is from God.

کِسي شہر میں ایک مُفلس بے روزگار آ پڑا پھِرتا تھا - ایک شخص نے اُسے کہا کہ تُم اِس شہر میں کیوں حیران پھِرتے ہو ؟ اگر پچّھم یا دکھن کو جاؤ تو دو روپیہ روز کے نوکر ہو - اُس نے کہا کہ جو ایسي بات کہتے ہو شاید تُمنے یِہہ مِثل نہیں سُني ؟ پچّھم جاؤ کہ دکّھن کرم کے وھي لچّھن *

۵۴ حکایت

A Repartee.

ایک بڑے آدمي نے اپنے کسي دوست سے کہا
که جتنے ناموں میں بان آتا هی مثل فیل بان ساربان
وغیرہ سب بدذات هیں - اُسنے کہا ای مہربان سچ
کہتے هو *

---

۵۵ حکایت

The Camel and the Ass.

ایك اونت اور گدهے سے نہایت دوستي تهي اتفاقاً
دونوں کو سفر درپیش هوا - درمیان راہ کے ایك ندي
ملي - پہلے اونت پاني میں پیتها - اُسکے پیت تك
پاني هوا - کہنے لگا ای یار اِدهر آؤ پاني تهورا هی -
گدها بولا سچ هی تیرے شکم تك هی تجهے تهورا
معلوم هوتا هی - لیکن میري پیتهه تك هوگا - میں
دوب جاونگا *

---

۹۶ حکایت

To seek Religion in the world is like seeking a Camel on a house-top.

اِبراھیم ادھم بادشاہ نے خواب دیکھا کہ ایک شخص کوٹھے پر کُچھ ڈھونڈھتا ھی پوچھا کہ ای عزیز! تو کیا ڈھونڈھتا ھی؟ کہا میرا اونٹ کھویا گیا ھی بادشاہ نے کہا تو کیا احمق ھی جو بالاخانے پر اونٹ ڈھونڈھتا ھی! اُسنے کہا بیوقوف تو ھی جو بادشاھت میں خُدا کو ڈھونڈھتا ھی - کہتے ھیں کہ اُسي روز سے بادشاہ نے سلطنت چھوڑ فقیري اِختیار کي *

---

۹۷ حکایت

The Gamester worse than the Thief or Drunkard.

ایک بادشاہ نے تین شخص کو بُلا کر پوچھا کہ تُم کیا کام کرتے ھو؟ ایک نے کہا کہ چور ھوں چوري خوب کرتا ھوں - دوسرے نے کہا کہ میں شرابي ھوں شراب

خوب پیتا ھوں - تیسرے نے عرض کي که جہاں پناه!
میں جواري ھوں جوا خوب کھیلتا ھوں - اگر فرمائیے
تو ایك دانوٴں میں آپکي ساري سلطنت کو لگا دوں -
بادشاه نے چور اور شرابي کي جان بخشي کي اور اُس
جواري کي گردن ماري *

---

۵۸ حکایت

Sagacity of the Blind Man.

ایک شخص نے اندھے سے پوچھا که تُم کھیر کھاوٴ گے ؟
اُسنے کہا کھیر کیسي ھوتي ھی ؟ کہا سفید ھوتي ھی -
پھر اُس نابینا نے پوچھا سفید کیسا ھوتا ھی ؟ تب
اُس شخص نے کہا جیسا بگلا - اندھے نے کہا بگلا کیسا
ھوتاھی ؟ اُسنے اپنا ھاتھه ٹیڑھا کر کے کہا ایسا ھوتا
ھی - اندھے نے ٹٹول کر کہا که ایسي کھیر نه کھا سکونگا
حلق میں پھنس جاے تو مرجاوٴنگا *

---

۵۹ حکایت

Quarrel of the Musquitoes and the Wind.

ایک دن مچھروں نے حضرت سلیمان پیغمبر سے نالش کی که هوا همکو بهت ستاتي هی - رهنے نهیں دیتي - پیغمبر نے اسباب کے سنتے هي هوا کو بلایا - اسکے آتے هي مچھروں نے اپني اپني راه لي - جب هوا حضرت سے رخصت هوئي پهر مچھروں نے آکر داد بیداد کي - حضرت نے فرمایا که اسکے آتے هي تم سب بهاگ جاتے هو بغیر مقابلے دونوں کے عدالت کیونکر کروں ؟

---

۶۰ حکایت

A witty remark sometimes better than a sound argument.

چند دهقاني ایک عامل کے واسطے بادشاه کے پاس آئے اور اپنا انصاف چاها - بادشاه نے فرمایا که همارے نوکروں میں کوئي ویسا عادل نهیں - وه سر سے پانوں تلک عدل سے بهرا هی - ان دهقانیوں میں ایک لطیفه گو تها

اُسنے کہا مُناسب هی که اُسکا ایْك ایْك عضو ٹکُڑے ٹکُڑے کر کے شہر بشہر بهیْج دیجئے جوْ تمام مُلك عدل سے بهر جاوے - شاه کو یہہ لطیفه پسند آیا اوْر حاکِم کو تغیر کیا *

---

٦١ حِکایت

The Mendicant and the Ethiopian.

ایْك آزاد نے حبشي سے سوال کیا - اوبے کو یلے کي صورت ! کچُهه خُدا کي راه پر همیں دے * حبشي نے گالي دي- اُس آزاد نے جواب دیا که چٹخنا کہا هی ؟ اِس لطیفے پر حبشي نے ایْك رو پیا دیا - تب اُس آزاد نے دُعا دي- لال ره *

---

٦٢ حِکایت

Folly of believing Absurdities.

ایک بهولا آدمي کہیں نوْکر تها- بہُت روْز گُذر گئے

تھے کہ گھر کي کُچھہ خبر نہ لي تھي - تب اُس کي بيبي نے اِنتظاري کھینچ کر ایک آدمي کو بھیجا - خفگي کے مارے کہہ دیا کہ میاں سے کہنا بيبي تمھاري رانڈ ہوئي - اُس نے جاکر یہي کہا یہہ خبر سُنکر رونے لگا - جو لوگ وھاں حاضِر تھے پوچھنے لگے کھو صاحب کیوں روتے ھو؟ کھا کیا بتاؤں جورو رانڈ ھوئي - اُنھوں نے کہا تُم تو جیتے جاگتے بیٹھے ھو جورو رانڈ کِسطرح ھوئي؟ کہا سچ ھی لیکن گھر سے آدمي آیا ھی جھوٹھہ نہیں کہیگا *

حِکایت ۶۳

The slothful Servant.

ایک کاینتھہ اور اُسکا غُلام دونوں ایک گھر میں سوتے تھے - لالانے کہا رام چیرا! دیکھہ تو پاني برستا ھی یا کُھل گیا - اُس نے کہا برستا ھی - پوچھا تو کِسطرح جانتا ھی تو تو پڑا سوتا ھی؟ کہا بِلّي آئي تھي اُسکو

میں نے ٹٹولا تھا بھیگی تھی * کہا چراغ بجھا دے - کہا منہہ ڈھانپ کے سو رہو اندھیرا ہو جایگا * پھر کہا دروازہ بند کردے - کہا بھیا جی دو کام ہمنے کئے ایک کام تم کرو * غرض ایسا حجتی اور سست تھا آخر نہ اٹھا - پڑا پڑا جواب دیتا رہا *

حکایت ۶۴

Lazy Excuses.

ایک مسلمان بیمار تھا - غلام سے کہا کہ فلانے حکیم کے پاس جا کر دوا لا - اسنے کہا شاید حکیم جی اسوقت گھر میں نہ ہوویں - کہا ہونگے جا - تب اسنے کہا اگر ملاقات بھی ہووے لیکن دوا نہ دیں - تد کہا رقعہ ہمارا لیجا البتہ دینگے - پھر کہا کہ جو انہوں نے دوا بھی دی اور فائدہ نہ کرے - کہا ای کم بخت یہیں بیٹھا تمہیدیں باندھا کریگا یا جایگا - کہا صاحب ! فرض کیا کہ اگر فائدہ بھی کرے تو حاصل کیا ؟ آخر ایک دن مرنا برحق ہی - جیسا اب مرے تیسا تب *

٦٥ حکایت

Mistakes of Foreigners.

ایک مُغل وِلایت زا ہِندوستان میں آ کر بڑا آدمي ہوا - ایک روز اسکے یہاں ناچ ہوتا تھا رنڈیاں یہہ خیال گا رہیں تھیں - رنگیلي چھبیلي دُلہن * کِسي نے پوچھا کہ آغا صاحِب ! آپ سمجھتے ہیں یِہہ کیا گاتي ہیں ؟ کہا بلے - کِسوا سطے میں نہیں سمجھتا ہوں میں دو برس سے ہِندوستان میں ہوں ؟ وے گاتي ہیں چھبیلي رنگیلي یعنے چھہ رنگیں بلّي *

---

٦٦ حِکایت

Flies made to humble the Proud.

ایك روز ہارون رشید بادشاہ کے مُنہہ پر مکّھي آن کر بیٹھي وہ دِق ہوا اور اپنے ایك مُصاحِب سے پوچھا کہ خِلقت مکّھي کي حق تعالیٰ نے کِس واسطے بنائي ؟

اُس نے کہا جہاں پناہ ! متکبّروں کي نخوت توڑ نے کو - بادشاہ سُنکر چُپ ہو رہا *

---

٦٧ حکایت

Astrology exposed.

ایک بادشاہ نے اپنا لڑکا کِسي مُعلّم کے حوالے کیا که اِسے عِلمِ نُجوم سِکھاوٴ - جب اُسمیں کامِل ہو تب میرے پاس لاوٴ - مُلّا نے بڑي مِحنت وشفقت سے جتنے مدارِج اُس عِلم کے تھے اچّھي طرح پڑھائے - جب دیکھا که لڑکا ماہِر ہو چُکا تب حُضور میں عرض کي که خلفِ رشید آپکا نُجوم میں فائق ہوا - جب چاہئے تب اِمتِحان لیجئے - اِرشاد کیا که ابھي بُلاوٴ - لڑکا آیا اور آداب بجالایا - بادشاہ نے انگوٹھي مُٹّھي میں لي اور پوچھا کہو بیٹا ! ہمارے ہاتھه میں کیا ہی ؟ کہا کُچھه شی مُدوّر سي حلقے کي صورت اور اُس میں پتّھر بھي ہی - حضرت نے کہا اُسکا نام کیا ہی ؟ کہا چکّي کا پاٹ - شاہ

نے مُعلّم کی طرف دیکھا اُسنے عرض کی کہ قبلۂ عالم! عِلم کا قُصور نہیں۔ یہہ عقل کا نقصان ہی *

---

۶۸ حِکایت

The Baker and the Traveller.

ایک نان بائی روٹیاں پکا پکا رکھتا جاتا تھا - ایک مُسافر اُسکے پاس آبیٹھا اور کھانے لگا - اُسنے کہا تو میری روٹیاں کیوں کھاتا ھی ؟ بولا کیا تُمنے یِہہ بات نہیں سُنی ؟ توے کی تیری - تغاری کی میری *

---

۶۹ حِکایت

Abuse of Power.

ایک موٹے کنگڑے نے ایک دُبلے پتلے کو پکڑ خوب سا مارا - کِسی نے پوچھا کہ تونے اُسکی کیا تقصیر کی تھی جو اُسنے تُجھے مارا ؟ بولا تقصیر تو کُچھہ بھی نہیں کی لیکن یِہہ وہی نقل ھی کہ دُبلے کو ماریں شاہ مدار *

۷۰ حِکایت

Sharp Reply of a Learned Man.

ایک مُلّا جب اپنے لوگوں سے آزُردہ ہوتا تو کہتا میں کسی مُلک کو چلا جاؤنگا * آخِرش ایک روز نِہایت رنجیدہ ہوکر بولا کہ لو میں اب جاتاھوں * اُسکے گھر کے نزدیک ایک مسجد تھی - وھاں جاکر بیٹھ رہا - ایک نے اُسے کہا کہ تُم تو اِس شہر سے جاتے تھے - بولا کہ تُم نے یِہہ مثل نہیں سُنی - مُلّا کی دَوڑ مسجِد تک *

---

۷۱ حِکایت

The inattentive Scholar.

ایک حکیم نے اپنے لڑکے کو نصیحت کی بعد اُسکے لڑکے سے پوچھا کہ میں نے جو جو کہا وُہ سب تو سمجھا ؟ بولا کہ کیا ؟ اُسنے کہا کہ ابتک تو کہاں تھا جو میری بات نہ سُنی ؟ یِہہ کہنے لگا کہ میں اِس فکر میں تھا کہ میخ جو گاڑتے ھیں اُسکی مِٹّی کَون لیجاتا ھی ؟

۷۲ حِکایت

Attention should be paid to the Wants of Servants without their asking.

ایک غُلام جاڑے کے موسم میں اپنے میاں کے پیچھے مارے سردي کے کانپتا چلا جاتا تھا - ایک بھلے مانُس نے اُسے دیکھہ کر کہا که تو جو اِتنی ٹھنڈ کھاتا ھی اپنے میاں سے کیوں نہیں کہتا ؟ وہ بولا کیا میاں کي آنکھیں نہیں جو میں کہوں ؟

---

۷۳ حِکایت

We must not waste trifling things.

ایک بڈھا لوھیکا پیسا ھاتھہ میں لئے چلا جاتا تھا - ایک نے پوچھا که تیرے ھاتھہ میں کیا ھی ؟ اُسنے کہا کھوٹا پیسا ھی - وہ بولا که اگر کھوٹا ھی تو تو اُسے پھینک کیوں نہیں دیتا ؟ کہنے لگا تُم نے یہه مثل نہیں سُني ھی - کھوٹا پیسا کھوٹا بیٹا وقت پر کام آتا ھی *

۷۴ حِکایت

The Bold Robber.

ایْك اهیر ایْك بهیْنس لئے جاتا تها - شہر کے باہِر
میْدان میں ایک زمیندار حرام زادہ ایْك لاٹهي لئے
کهڑا تها - اُسنے اُسے تنہا دیْکهکر دهمکا کے بهیْنس
چهین لي اوْر اپنے گهر کي راہ لي - تهوْڑي دور گیا تها
کہ ایْك نے پوچها کہ تو اِسے کہاں سے لایا ؟ یِہہ توْ ایْك
مُسافِر کے پاس تهي - وُہ بوْلا کیا تُم نے یِہہ مثل نہیں
سُني - جِسکي لاٹهي اُسکي بهیْنس *

---

۷۵ حِکایت

Robbery.

ایْك مہاجن کي روْکڑ کہیں کو جاتي تهي - رستے
میں قزّاقوں نے مارلي - اُسکے ساتهہ کے آدمیوں نے
آکر اُسے خبر دي کہ روْکڑ ماري گئي - مہاجن نے کہا کہ
تم نے کیوْں جانے دي ؟ اُنہوں نے کہا کہ تُم نے یِہہ
نقل نہیں سُني ؟ جِسکے هوْویں چار گُنڈّیا دهوْل مارلیں

چھین روپیہ - یعنے جسکے تابع دس آدمي هوویں وہ زبردستي سے لوگوں کا روپیہ چھین لے *

---

۷۶ حکایت

The Giver and Taker.

ایک فقیر نے ایک دولتمند سے سوال کیا - اُسنے ایک روپیہ دیا - جب وہ لیکے چلا تب اُسے بلاکے روپیہ چھین لیا - فقیر کہنے لگا بابا یہہ کیا ؟ تو نے آپہي دیا آپہي چھین لیا - اُسنے کہا سائیں ! یہہ مثل تمنے نہیں سني ؟ داتا کے تین گن - دے - دلاوے - دیکے چھین لے *

---

۷۷ حکایت

Assistance given to the Profligate is vain.

ایک صاحب مروت کا بھائي نہایت شریر اور بد ذات تھا - جب تب ایسا کام کرتا کہ حاکم کے یہاں پکڑا جاتا - ذي مروت بھائي کچھہ اپنا خرچ کرکے اُسے چھڑا لاتا - یہاں تک کہ وہ غریب مفلس ہوگیا - ایک نے

اُسے کہا کہ بابا! تو نے عبث بھائی کے واسطے اپنے تئیں برباد کیا - اُسے نِکال کیوں نہیں دیتا ؟ اُسنے کہا کیا تمنے یِہہ مثل نہیں سُنی ہی ؟ توتی بانہہ گل جندڑے - یعنے توتا ہات گلے سے لگا رکھیں *

---

۷۸ حِکایت

The Bargain and something to boot.

ایک سپاہی نے بازار سے کُچھہ چیز مول لی اور ایک چیز اُسّے بیش قیمت اُٹھا کے لے چلا - اُسکے مالک نے کہا اِسے کیوں لئے جاتے ہو ؟ کہنے لگا اُسکی روکن میں - وہ بولا کہ تُمہاری وہ مثل ہی - پڑیا مول پھینس گھتونا *

---

۷۹ حِکایت

The Robber detected—his Confession.

ایک صرّاف اشرفیوں کا توڑا لئے جاتا تھا - اُسے دیکھہ کر ایک رہمار کا جی للچایا - وہ اُسکے پیچھے لگ

چلا - تھوڑي دور جاکے اُسنے چاھا کہ توڑا چھین لے - اِس مابین میں کئي ایک آدمي آگئے - اُنھوں نے اُسکي مُشکیں باندھ لیں اور کوتوال کے یہاں لے چلے - کِسي نے اُسے دیکھہ کر کہا کہ تو جب اِدھر سے گیا تھا تب تو تیرا یِہہ حال نہ تھا - اِتني دیر میں تو نے کیا کیا جو باندھا گیا ؟ اُسنے کہا میري وھي نقل ھی -

مکھي بیٹھي شہد پر پنکھہ گئے لپٹاے
ھاتھہ ملے اور سر دُھنے لالچ بُري بلاے

---

۸۰ حِکایت

Wishes for Wealth vain.

ایک غریب مُفلِس ایک دِن اپنے یاروں سے کہنے لگا کہ میں اگر بادشاہ ھوؤں تو تُم سب آشناؤں کو بڑا آدمي کروں - اُنمیں سے ایک بول اُٹھا کہ نہ نو من تیل ھوگا نہ رادھا ناچیگي *

---

٨١ حِکایت

Soap mistaken for Cheese.

نادِرشاہ جب شاہ جہان آباد میں داخِل ہوا تب اُسکی فوج میں سے کِتنے مُغل شہر کی سیر کو آئے - ایک اُنمیں سے بھوکھا تھا * اِتّفاقاً کِسی صابُن گر کی دوکان میں صابُن کے بڑے بڑے ڈلے نظر آئے - کہنے لگا اِن چکتیوں سے پنیر کی ایک چکتی جلد مُجھے دو کہ میں نِہایت بھوکھا ہوں - صابُن گر بولا آغا صاحِب یہہ صابُن ہی پنیر نہیں - تب جھنجھلا کر مُغل نے کہا شریر! تُم ٹھیک نہیں کہتے ہو لاؤ - جب اُسنے دیکھا کہ یہہ عقل کا اندھا مانے گا نہیں ایک ڈلا صابُن کا حوالے کیا - اُسنے ایک بڑا سا ٹُکڑا توڑ کر مُنہہ میں ڈال لیا - سارے ہونٹ بہت دیے - جب جیب تڑک گئے تب گھبرا کے کہنے لگا - اے اُوہ اُوہ منہہ میرا جل گیا - سب بازاری ہنسنے لگے اور اُسّے کہنے - کیوں مرزا صاحِب ؟ اِس پنیر کا مزا تو خوب چکّھا - آخِر شرمندہ ہوگردن نیچے کئے چلا گیا *

۸۲ حِکایت

The Fruit and the Bee eaten together.

ایک مُغل تازہ وِلایت ہِندوستان میں آیا تھا - اِتّفاقاً
کہیں سبزي منڈي میں جا نکلا - وهاں ایک کُنجڑن
ٹوکري میں جامنیں لئے بیچتي تھي - مُغل نے پوچھا -
ای کُنجڑن اِس میویکا کیا نام هی ؟ بولي مِرزا جي !
اِن کو جامنیں کہتے هیں - مُغل کے پاس پیسا نہ تھا
جو لیکر کھاوے - صورت اُنکي یاد رکھي - پھرتے
پھرتے کِسي باغ میں آ نکلا - ایک جامن کے درخت کے نیچے
کئي ایک جامنیں پڑي تھیں اور دو چار بھونرے بھي - یہہ
اُنہیں چن چن کھانے لگا - ساتھي بھونروں کو بھي چبانے
لگا - جب مُنہہ میں کچڑ کچڑ کرنے لگے مُغل بولا تُم چیں
کرو خواہ پیں - میں کالا کالا ایک بھي نہ چھوڑونگا *

---

۸۳ حِکایت

The generous and the miserly Brother.

دو بھائیوں میں دوستي تھي - ایک سخي تھا اور

دوسرا سوم - جو سوم تھا سو سخی کی جو چیز چاھتا سو لیجاتا - وہ کچھہ نہ کہتا - ایک روز اُس سخی کو ایک چیز درکار ھوئی اور وہ اُس بخیل پاس تھی - اِسنے اُسّے مانگی وہ دینے میں کچھہ تاَمُّل کر رھا - وہ بولا کہ تمھاری وھی نقل ھی - تیرا سو میرا میرا سو ھیں ھیں *

---

۸۴ حکایت

We must suit ourselves to our Circumstances.

ایک کایتھہ بیکاری کے سبب سے نہایت حیران تھا - ایک نے اُسّے پوچھا کہ تو اِتنا پریشان خاطر کیوں ھی ؟ اُسنے کہا بیکاری سے - وہ بولا کہ تو جو اِتنا غم وغُصّہ کھاتا ھی شاید تو نے یہہ مثل نہیں سُنی - جیسی بہے بیار پیٹھہ تب تیسی دیجئے - یعنے جدھر کی ھوا ھو اُسی طرف پیٹھہ رکھئے *

حکایت ۸۵

A less evil must be borne for a greater good.

ایک بڑے آدمی کی یہہ خو تھی کہ جب اپنے نوکروں پر خفا ہوتا تو اُنہیں خوب مارتا - پھر بعد دو چار گھڑی کے ہر ایک کو پانچ پانچ سات سات روپے دیتا * ایک روز اُسنے اپنے آدمیوں کو مارا - ایک نے اُن آدمیوں سے کہا کہ تم جو ہمیشہ مار کھاتے ہو کیا تمہیں اور کہیں نوکری نہیں ملتی؟ اُن میں سے ایک بول اُٹھا کہ تم نے یہہ مثل نہیں سُنی ؟ دودھیل گائے کی دولات بھی بھلی - یعنے دودھ والی گائے اگر لاتھ مارے تو بُرا نہ مانے *

حکایت ۸۶

The Hungry Man.

ایک بھوکھا روٹی کھاتا تھا - کسی نے کہا کہ تجھسے روکھی روٹی کیونکر کھائی جاتی ہی ؟ کہا شاید تُمنے یہہ مثل نہیں سُنی - بھوکھے کو کیا روکھا اور نیند کو کیا تکیا ؟

۸۷ حِکایت

Folly of pretending to what we cannot do.

کِسي نے اونت سے پوچھا کہ تُجھسے کَون سا کام خوب ہوسکتا ھی ؟ بولا عِلاقہ بندي - اُسنے کہا دُرُست تیرے ہاتھہ پانوٗں کي مُلایمت سے معلوم ہوتا ھی *

---

۸۸ حِکایت

Provisions not to be wasted.

ایک عزیز نور کے تڑکے کِسي آشنا کے گھر گیا اور کہنے لگا کہ میں بھوکھا ہوں - کُچھہ کھانا ہو تو لاوٗیو - اُسنے کہا کہ اچّھا بیٹھو کھانا تیّار کرواوٗں - بولا کہ کُچھہ باسي دھرا ہو تو لائیو - وُہ بولا کہ ہمارے یہاں باسي نہیں رہتا - پوچھا کسواسطے ؟ بولا باسي رہے نہ کُتّا کھاے *

---

۸۹ حِکایت

Wit of a Poet in time of danger.

ایک شاعِر سے کُچھہ قُصور ظاہِر ہوا بادشاہ نے حُکم کیا

کہ اِسکو روبرو میرے مار ڈالو - شاعِر جا نکے ڈر سے
تھرتھرا نے لگا - ایک خوش آمدي مُصاحِب بولا یہہ
کیا نامردي هی - مرد کبھي نہیں ڈرتے ! کہا اُسنے
اگر تو وُہ هی میري جگہہ آ اور میں تیري جگہہ
جاؤں - بادشاہ کو یہہ لطیفہ خوش آیا هنسکر اُسکي تقصیر
مُعاف کي اُسنے مخلصي پائي اِسنے شرمِندگي *

---

۹۰ حِکایت

The Envious Hunchback.

کُبڑے سے پوچھا - کہو کیا چاهتے هو تمهاري پیٹھہ
سب کي سي هو جاے - یا سب کي تمهاري سي ؟ کہا
هاں میں بھي یہي چاهتا هوں - کیونکہ جِن آنکھوں سے
وے مُجھے دیکھتے هیں - اُنسے میں اُنہیں دیکھوں *

---

۹۱ حِکایت

The Kind Man.

ایک مُلّا هر روز بازار سے چھہ روٹیاں خریدتا تھا -

اُسکے ایک دوستدار نے پوچھا ای عزیز ! ہمیشہ چھہ روٹیاں لیکر تو کیا کرتا ہی ؟ جواب دیا ایک روٹی تو میں اپنے پاس رکھتا ہوں اور ایک پھینکنے میں آتی ہی اور دو اُدھار دیتا ہوں - باقی دو سے قرض ادا کرتا ہوں * دوست نے کہا میں نے تمھاری بات مطلق نہ سمجھی صاف کہو جو میری فہمید میں آوے - کہا ایک روٹی آپ کھاتا ہوں ایک خوش دامن کو دو بیٹا بیٹی کو اور دو ما باپ کو کھلاتا ہوں *

---

۹۲ حکایت

Tymoor and the Blind Songstress.

امیر تیمور جب ہند میں آیا تب یہہ بات کہی کہ میں نے لوگوں سے یوں سنا ہی جو ہند میں راگ خوب ہوتا ہی کسی گویئے کو بلاؤ تو میں سنوں ایک اندھی گاین بڑی لسان بادشاہ کی خدمت میں آن حاضر ہوئی - ایسا گائی جو امیر تیمور سنکر بہت خوش ہوئے اندھیکو پوچھا تیرا نام

کیا ھی ؟ کہا دولت - بادشاہ نے کہا کیا دولت بھي اندھي ھوتي ھی ؟ جواب دیا جو اندھي نہ ھوتي تو تجھہ لنگڑے کے گھر کیوں آتي ؟ اِس جواب سے امیر بہت راضي ھوا اور اِنعام جو دیا چاھتا تھا اُسے دوچند دیا *

---

۹۳ حِکایت

Physician and Patient.

ایک حجّام طبیب کے پاس گیا کہا حکیم جي ! میرے پیٹ میں درد ھی دوا کیجئے - اُسنے پوچھا کہو آج تُمنے کیا غِذا کھائي تھي ؟ کہا اور تو کُچھہ نہیں مگر ایک جلي روٹي - تب وُہ اُسکي آنکھوں میں دوائي لگانے لگا - مریض بولا بھلا پیٹ کے درد کو آنکھوں سے کیا نسبت ؟ طبیب نے کہا پہلے آنکھوں کي دوا ضرور ھی - کیونکہ جو آنکھیں اچّھیں ھوتیں تو تُم جلي ھوئي روٹي ھرگز نہ کھاتے *

چوتھا باب

۱ حِکایت

Eating when proper for the Rich and the Poor.

ایک نے حکیم سے پوچھا کہ وقت کھانا کھانے کا کون سا ھی؟ بولا دولت مند کو جِس وقت اِشتہا ھو اور فقیر کو جِس وقت مُیسّر آوے *

---

۲ حِکایت

The five Virtues and Vices of Men.

آدمي میں پانچ جوھر ھیں اور اُن پانچوں کے پانچ دشمن - پہلا عِلم اُسکا دشمن تکبّر - دوسري بخشِش اُسکا حاسِد تاسُّف - تیسري عقل اُسکا عدو غُصّه - چوتھا صبر اُسکا مُخالِف لالچ - پانچواں سچ کہنا اُسکا مُخالِف جھوٹھ بولنا *

---

۳ حِکایت

As you do to others it will be done to you.

ایک شخص نے کسي کو بے تقصیر مار ڈالا - لوگ اُسے حاکِم پاس لیگئے - حاکِم نے اسکے قِصاص میں اُسے توپ کے مُنہہ پر اُڑا دیا - نقل مشہور هی جو جیسا کریگا سو ویسا پاویگا *

---

۴ حِکایت

Devotion and Liberality commended.

ایک روز اکبر بادشاہ نے بیر بل سے پوچھا وہ کیا هی جس سے بادشاہ کا نام تمام مُلکوں میں شُهرہ پکڑے اور نجاتِ آخِرت هو؟ عرض کي دو چیزیں - ایک عِبادت دوسري خیرات *

---

۵ حِکایت

Advice of a Priest.

ایک روز امام نے اپنے یاروں کو نصیحت کي - که

جو کوئي تم سے پوچھے که خدا سے ڈرتے هو یا نہیں ؟ چاهئے که جواب نه دو اور چپکے هو رهو - اِسواسطے که جو کہو نہیں ڈرتے هیں تو کافر هوگے اور جو کہو ڈرتے هیں تو جھوٹھے هوگے - کیونکه تمھارے اعمال ڈرنے والوں کے سے نہیں *

---

٦ حِکایت

What youth ought to learn.

ایك آدمي نے ایك حکیم سے پوچھا که کون علم بہتر هی پہلے لڑکوں کے سِکھلانے کے لئے ؟ اُسنے جواب دیا وه علم ضرور هی جِسکي حاجت هوتي هی جواني کے وقت میں * دوسرے آدمي نے کہا سکھا لڑکوں کو وه چیز که جِسکے مُوافِق چلیں اور جب وے بڑے هوں تب اُسکے مُطابِق کام کریں *

---

٧ حِکایت

Lokman's Advice to his Son.

لُقمان حکیم نے اپنے بیٹے کو وصیّت کی کہ تو ہمیشہ ایک مسئلہ یاد رکھہ اور عمل کر تاکہ جلد میوہ اُسکا تو پاوے - بہُت عِلم مُفید نہیں ہی جب تک عمل میں نہ لاوے - اگر تو دُشمن پر تلوار نہ کھینچے تو اِنکار ہزار تیغ کا رکھتا ہی *

---

٨ حِکایت

Saying of Titus Vespasian.

روم کا بادشاہ جِسکا نام تیتس وسپیشیان تھا ہمیشہ روز نامچہ دیکھتا اور حِساب کرتا تھا گُذشتہ عُمر کے اعمال کا جس روز دیکھتا کہ کوئی نیک کام نہیں ہوا دستخط کرتا کہ یہہ دِن ہمنے مُفت کھویا - آخِرت کے ذخیرے کے واسطے نیک نامی کا تُخم نہ بویا *

---

۹ حِکایت

Advantages of Sovereignty.

کہتے ھیں کہ بادشاہ چین نے اِسکندر سے پوچھا۔ تو نے سلطنت میں کِس چیز سے لّذت پائی؟ اُسنے کہا تین چیزوں سے۔ پہلے دُشمنوں کو مغلوب کرنا۔ دوسرے دوستوں اور ہوا خواھوں کو سرفراز کرنا۔ تیسرے مُحتاجوں کي حاجت بر لانا۔ سِوائے اُسکے جو اور لذّت ھی سو اِعتبار نہیں رکھتي *

---

۱۰ حِکایت

The Industrious Youth.

ایک دولتمند کے دو لڑکے تھے۔ ایک کا نام فقیراللّٰه دوسرے کا امیراللّٰه۔ جب وہ مرگیا تو باپ کي دولت اُن دونوں نے نِصفا نصفي کرلي۔ فقیراللّٰه تو تھوڑے دنوں میں اپنے حِصّے کي دولت عیش و عِشرت میں کھوکر فقیر ھو بیٹھا۔ اور امیراللّٰه اپنا مال سوداگري سے

چوگنا بڑھاکے امیر ہوگیا - پس لازم ہی کہ جو کوئي مال پاوے تو سوداگري سے بڑھاوے *

---

۱۱ حِکایت

The Physician's Advice.

نقل ہی کہ ایک حکیم بیمار ہوا - بہت لوگ اُسکي عِیادت کو آئے اور دیر تک بیٹھے رہے - حکیم اُن سے بہت ناخوش ہوا - ایك نے اُن میں سے کُچھہ دریافت کیا اور کہا کہ حکیم صاحِب کُچھہ ہمیں نصیحت کرو - کہا اگر کِسي کي عِیادت کو جایئے تو دیر تك نہ بیٹھئے *

---

۱۲ حِکایت

The best Friends and worst Enemies of Satan.

کہتے ہیں کہ ایك شخص نے اِبلیس سے پوچھا کہ تو کِسکو دُشمن اور کِسکو دوست جانتا ہی ؟ کہا فاسق

جوان مرد کو دشمن اور زاھد بخیل کو دوست - بولے
کسواسطے ؟ کہا اگر فاسق جوان مرد کو خدا تنبیه
کرے تو وہ ھدایت قبول کرے اور دونوں جہان
سے فائدہ اُٹھاوے - اور زاھد بخیل بُخل کي
نحوست سے کافر و گمراہ ھوتا ھی اور دونوں عالم میں
رنج کھینچتا ھی *

---

۱۳ حکایت

Kings have no cause to complain of Fortune.

نقل ھی که ایک روز بہلول دیوانه ھارون رشید کے
پاس آیا اور اُسکو متفکّر دیکھکر کہا که سبب اِتنی فکرکا
کیا ھی ؟ ھارون نے کہا دُنیا کي بے وفائي سے متفکّر
ھوں - اُسنے کہا تُجھکو یِہه اندیشه کُچھه ضرور نہیں
ھی کیونکه اگر دُنیا وفادار ھوتي تو یِہه بادشاھت
تُجھه تک نه پہُنچتي *

حکایت ۱۴

The Frugal and the Prodigal Youth.

ایک بڑا سوداگر تھا اُسکے دو بیٹے تھے - تھوڑے دنوں میں وہ سوداگر مرگیا - باپ کی دولت دونوں نے بانٹ لی - ایک نے دو تین مہینے میں بُرے آدمیوں کی صلاح سے اپنی سب دولت اُڑا دی - دوسرے نے بھلے آدمی کے کہنے سے سوداگری اِختیار کی - ایک فقیر ہوا دوسرا دولتمند * پس جو کوئی بھلے کی بات مانیگا اُسکا بھلا ہوگا - اور جو کوئی بُرے کی مانیگا اُسکا بُرا ہوگا جیسا اُن دونوں کا ہوا *

حکایت ۱۵

Vicissitudes of Time.

ایک روز کئی شخص آپس میں مُتّفِق ہو کِسی باغ میں جاکر عیش وعِشرت کرنے لگے - بعد دو چار گھڑی کے ایک اُن میں سے رُخصت ہونے لگا - مانِع ہوئے

اور کہا کہ ایک ساعت توقف کر کہ ہم بھی چلتے ہیں۔ اُس نے نہ مانا چلا ہی گیا۔ آخر یے بھی اپنے مکان کو چلے گئے۔ پھر اُسکے دل میں آیا تو وہاں چلا آیا دیکھا کہ جہاں جام مُل چلتے تھے وہاں پیالے توٹے پڑے ہیں اور شیشے خالی - تب اُس نے یہہ شعر پڑھا.

سدا عیش دوراں دکھاتا نہیں
گیا وقت پھر ھاتھہ آتا نہیں

---

١٦ حکایت

Alexander's manner of bestowing Gifts.

ایک دن سکندر نے اپنی مجلس میں کہا کہ جسنے جو مجھہ سے مانگا سو پایا کوئی محروم نہ گیا ۔ ایک شخص نے عرض کی ای خداوند مجھے ایک درم درکار ھی عنایت کر۔ سکندر نے فرمایا بادشاھوں سے چھوٹی چیز کی درخواست کرنا بے ادبی ھی۔ اُسنے اِلتماس کیا کہ بادشاہ کو ایک درم کے دینے سے شرم آتی

هی تو ایك ملك مجھے بخشئے - سکندر نے کہا تو نے دونوں بیجا کئے - پہلا میرے مرتبے سے کم - دوسرا اپنی قدر سے زیادہ - وہ لاجواب اور شرمندہ ہوا *

---

۱۷ حکایت

The Logician and the Swimmer.

ایك کشتی میں دو شخص سوار ہوئے ایك اُن میں منطقی تھا دوسرا پیراك - منطقی نے پیراك سے پوچھا کہو یار تمنے کچھہ علم منطق کا بھی سیکھا هی که نہیں ؟ وہ بولا میں نے اب تلك منطق کا نام بھی نہیں سنا سیکھنے کا تو ذکر کیا هی؟ سنکر افسوس کرنے لگا که تمنے اپنی آدھی عمر جہالت کے دریا میں ڈبائی - اتنے میں طوفان نمودار ہوا - پیراك نے ٹھٹھولی سے منطقی سے کہا کہو صاحب کچھہ پیرنا بھی آپ کو آتا هی که نہیں ؟ یہہ بولا سوا منطق کے نہیں - پر اُسنے حیف کھا کر کہا که تمنے اپنی ساری عمر برباد کی *

۱۸ حِکایت

Two Women quarrelling for a Child.

دو عورتیں ایک لڑکے کے واسطے آپس میں جھگڑا کرتي تھیں اور گواہ نہیں تھا - دونوں قاضي کے پاس گئیں اور اِنصاف چاھا - قاضي نے جلّاد کو بُلا کے فرمایا که اِس لڑکے کے دو ٹکڑے کر ایک ایک دونوں کو دے - ایک عورت یہه بات سُنتے هي چُپ رهي - دوسري نے فریاد شروع کي که مهرباني سے میرے لڑکے کے دو ٹکڑے مت کر میں لڑکا نہیں چاهتي هوں - قاضي کو یقین هوا که لڑکے کي ما یہي هی لڑکا اُسکو سُپرد کیا اور دوسري کو کوڑے مار کے نِکال دیا ٭

---

۱۹ حِکایت

The Thieves detected.

ایک شہر میں روئي کا ڈھیر چوري گیا تھا - روئي والوں نے بادشاہ سے نالِش کي - بادشاہ نے هرچند تجسّس کیا پر ایک چور نه پایا - ایک امیر نے عرض کي که جو

اِجازت ہو تو میں چوروں کو پکڑوں بادشاہ نے حکم دیا - امیر نے شہر کے سب رہنے والوں کو ضیافت کے بہانے اپنے گھر بُلایا - جب سب جمع ہوئے امیر اُس مجلِس میں گیا اور سب کے مُنہہ کی طرف دیکھہ کے بولا کہ کیا حرام زادے اور بیحیا آدمی ہیں کہ روئی چُرائی ہی اور پھاهے روئی کے اُنکی ڈاڑیوں میں لگے ہیں اور میری مجلِس میں آئے ہیں ؟ کِتنے لوگوں نے وہیں اپنی ڈاڑھی جھاڑی معلوم ہوا کہ وے چور ہیں - بادشاہ نے امیر کی حِکمت پر آفریں کی *

---

۲۰ حِکایت

The Unfaithful Friend.

ایک دانشمند ہزار روپیے ایک عطّار کو سُپرد کر کے سفر گیا - ایک مُدّت کے بعد پھِر آیا اور روپیے عطّار سے مانگے - عطّار نے کہا تو جھوٹھا ہی - آخِر گُفتگو بڑھی اور بہُت لوگ جمع ہوگئے سبھوں نے دانشمند کو جھوٹھا

ٹھہرایا اور کہا کہ یہہ عطّار بڑا دیانتدار ہی اُسنے کبھی
خیانت نہیں کي - اگر تو اُس سے اُلجھیگا تو سزا پاویگا *
دانشمند چُپ رہا اور سوال اُس مطلب کا پادشاہ کو
گذرانا - پادشاہ نے فرمایاکہ تین روز اُسکي دوکان پاس
تو بیٹھہ اور اُس سے کچھہ نہ کہہ چوتھے دِن میں اُس
طرف آوٴنگا اور تجھے سلام کرونگا سلام کے جواب سوا
مجھہ سے کُچھہ نہ کہیو - جب میں وہاں سے چلا جاوٴں
عطّار سے روپی مانگیو اور جو کُچھہ وہ کہے مُجھے اِطّلاع
کریو - دانشمند نے ویسا ھي کیا - چوتھے روز پادشاہ کي
سواري اُدھر گئي دیکھتے ھي بادشاہ نے دانشمند کو
سلام کیا - اُسنے سلام کا جواب دیا - بادشاہ نے کہا
اى بھائي تو کبھو میرے پاس نہیں آتا ھی اور مجھہ سے
کُچھہ اپنا حال نہیں کہتا - دانشمند نے ذرا سر ہلایا اور
کُچھہ نہ کہا - عطّار دیکھتا تھا اور ڈرتاتھا - جب بادشاہ
کي سواري نِکل گئي عطار نے دانشمند سے کہا جسوقت
تُمنے مُجھے روپی سونپے تھے میں کہاں تھا ؟ کوئي اور

بھي میرے نزدیك تھا ؟ پھر کہو شاید میں بھول گیا
ھوں - دانشمند نے پھر سب ماجرا بیان کیا - عطّار نے کہا
تو سچ کہتا ھی اب مجھے یاد آیا * حاصل کلام یہہ ھی
که اُسنے هزار روپی دانشمند کو دیئے اور بہت عذر کیا *

---

۲۱ حکایت

A Deposit lost without remedy.

دو شخص نے اپنا مال ایك بڑھیا کو سپرد کرکے کہا
جب هم دونوں آوینگے تب اِس مال کو لیوینگے - بعد
چند روز کے ایك نے اُن میں سے بڑھیا کے نزدیك آکر کہا
که دوسرا شریك میرا مرگیا اب مال مجھے دو - بڑھیا نے
ناچار هوکر دیا - کتنے روز کے بعد دوسرا شخص آیا اور
مال اپنا چاها - بڑھیا نے کہي که شریک تمہارا آنکر بولا
میرا شریک مرگیا هی سب مال مجھے دو - هرچند میں
نے مبالغه کیا میري بات نه سني اور سب مال لیگیا -
اُسنے یہہ بات سنتے هي بڑھیا کو پکڑکر قاضي کے پاس

لیگیا اور اِنصاف چاھا - قاضي نے بعد تاَمّل کے دریافت کیا کہ یہہ بڑھیا بے تقصیر ھی - فرمایا کہ تو نے شرط کي تھي کہ جب ھم دونوں شریك آوینگے تب مال اپنا لیوینگے - اِس لئے تو اپنے شریک کولا اور مال اپنا لے - بھلا تنہا کیونکر لیگا ؟ اُس شخص نے لا جواب ھوکر اپني راہ لي *

---

۲۲ حِکایت

The Master and his fugitive Servant.

ایك غُلام اپنے صاحِب سے بھاگ کر دوسرے شہر میں گیا - اِتّفاقاً اُسکا آقا بعد چند روز کے اُسي شہر میں گیا - وھاں اپنے غُلام کو دیکھا اور پکڑکر کہا ای غُلام نمك حرام تو کِسواسطے بھاگا تھا ؟ غُلام نے اُلٹا اپنے صاحِب کا دامن تھامکر کہا تو میرا غُلام ھی بہت سا نقد و جِنس لیکر بھاگا تھا اب میں نے تجھے پایا ھی خوب سزا دونگا * القِصّہ دونوں قاضي کے پاس گئے اور اِنصاف چاھا - قاضي نے اُن دونوں کو کِھڑکي کے پاس کھڑا کیا اور

فرمایا کہ دونوں باهم اپنے سرکو کھڑکی سے باهر نکالو - جب اُنهوں نے باهم اپنے سرکو باهر کیا تب قاضي نے جلاد کو فرمایا کہ غُلام کے سر پر تلوار لگاؤ - غُلام نے اِس بات کو سُنتے هي اپنا سر کھینچ لیا اور آقا اُسکا اپنے سرکو اصلاً نہ هِلایا - تب قاضي نے غُلام کو سیاست کر کے اُسکے آقا کو سپرد کیا *

---

۲۳ حِکایت

The unjust Banker.

ایک شخص نے بہُت سا مال ایک صرّاف کو سپرد کیا اور آپ سفر گیا - جب پھر آیا صرّاف سے تقاضا کیا - اُسنے قسم کھائي کہ تو نے مُجھے نہیں سونپا هی * مدعي نے قاضي کو اِطّلاع کي - قاضي نے تامُّل کر کے کہا کِسو سے مت کہیو کہ فلانا صرّاف میرا مال نہیں دیتا - میں تیرے مال کے لئے ایک تدبیر کرونگا * دوسرے دِن قاضي نے اُس صرّاف کو بُلا کے کہا کہ میرے پاس بہُت کام هی اکیلا نہیں کر سکتا هوں

چاهتا هوں که تُجھے اپنا نائب کروں که تو بڑا ایمان دار هی * صرّاف نے قبول کیا اَور بہُت خوش هوا * جب وُه اپنے گھر گیا تب قاضي نے مُدّعي سے کہا که اب مال کي درخواست صرّاف سے کرو البتّه دیگا - وُه شخص صرّاف کے گھر گیا - صرّاف نے اُسے دیکھتے هي بُلایا که اجي اِدھر آؤ بھلے آئے میں تُمہارا مال بھول گیا تھا اگلي رات مُجھے یاد آئي * خُلاصه یِهه هی که مال اُسکا پھیر دیا اَور نیابت کي طمع سے قاضي پاس گیا - قاضي نے فرمایا آج میں نے بادشاه کے دربار میں سُنا که بادشاه تُجھے بڑا کام دیا چاهتا هی - خُدا کا شُکر کر تُو رُتبهٔ اعلی پاویگا میں دوسرا نائب تلاش کرونگا * آخِر قاضي نے اِس بہانے سے اُسکو رُخصت کیا *

---

۲۴ حِکایت

The Fraudulent Judge.

ایک شخص نے دوهزار روپی کا توڑا سربمُهر کرکے

قاضي کے سپرد کیا اور آپ سفر کو گیا - جب پھر آیا تب توڑا اپنا ویساهي سر بمہر قاضي سے پایا اور کھولا تو پیسے دیکھے - پر دیکھتے هي قاضي سے جھگڑا کیا - قاضي نے کہا چلا جا که تو جھوٹھه کہتا هی - تو نے مجھے روپیه دکھلا کر نہیں سونپا تھا - کیسه اپنا جیسا سر بمہر سونپا تھا ویساهي پھر لیا - یهه بات کے سنتے هي قاضي کے نوکروں نے اسے نکال دیا *

اس شخص نے بادشاہ کے رو برو جاکر اپنا احوال ظاهر کیا - شاہ نے ٹھہرا کر فرمایا که ابھي تھیلي میرے نزدیک رکھکر جا - پیچھے میں تیرا انصاف کرونگا دوسرے روز شاہ نے ایك نئي مسند کو (جو تخت پر بچھي هوئي تھي) پھاڑا اور شکار کھیلنے گیا * ایك فراش که اس روز جسکي باري تھي مسند کو پھٹا دیکھکر ڈرا اور کانپنے لگا - اور دوسرے فراش کو دکھا کر کہا اگر بادشاہ دیکھیگا تو مجھے جان سے ماریگا - اسنے پوچھا که یهه ماجرا اور کسي نے بھي سنا هی یا مسند کو پھٹا دیکھا هی؟ کہا

نہیں - کہا خاطر جمع رکھہ - مت ڈر کیونکہ اِس شہر
میں ایک رفوگر اپنے فن کا یکتا رہتا ھی - مسند اُسکے
یہاں لیجا وُہ ایسا رفو کریگا کہ اصلاً کِسی کو تمیز نہ ہو*
فرّاش نے رفوگر کی دُکان میں جا کر مسند اُسے دی اور
کہا کہ میں تُجھے مُنہہ مانگا دام دونگا لیکن بخو بی
رفو کرو* رفوگر نے آدھا دینار چاھا - فرّاش نے ایک
دینار اُسکو دیا - رفوگر نے ایک ھی رات میں مسند رفو
کر کے فرّاش کے حوالے کی اور اُسنے دوسرے روز اُسی
مسند کو تخت پر بچھایا - بادشاہ نے جب مسند کو دُرست
دیکھا تب فرّاش سے پوچھا کہ اِس مسند کو کِسنے رفو کیا ؟
فرّاش نے تجاھل کیا - بادشاہ نے فرمایا کہ تُک مت ڈر کیونکہ
میں نے واسطے مصلحت کے ٹُکڑا کیا تھا - فرّاش نے
رفوگر کا ٹِھکانا بتایا - بادشاہ نے اُس رفوگر کو طلب کر کے
پوچھا کہ کبھو تو نے اِس سال میں پہلی رفو کی
ھی ؟ کہا ہاں - پھر شاہ نے کہا اگر تو اُس کیسے کو دیکھے
تو پہچانے ؟ کہا ہاں - اُسوقت بادشاہ نے اُسے کیسہ

دِکھایا - رفوگر نے کیسے کو پہچانکر کہا کہ اِس شہر کے قاضي نے مُجھے اِس تھیلي کو رفو کے لئے دیا تھا *

بادشاہ نے یِہہ بات سُنتے هي قاضي کو طلب کر کے کہا کہ میں تیري دیانت پر اعتِماد تمام رکھتا تھا اور اِسلئے منصِب قضا دیا تھا - میں نہیں جانتا تھا کہ تو چور هی - مال اِس شخص کا کِس لئے چُرایا هی ؟ قاضي نے کہا ای خُداوند ! یِہہ کون کہتا هی ؟ شاہ نے کہا میں کہتا هوں - پس کیسہ دِکھایا اور نِشان رفو کا بتایا - قاضي شرمِندہ هوا - بادشاہ نے قاضي کو زِندان میں بھیجا - اور مالِک کیسے کو فرمایا کہ نقد اپنا قاضي سے لے - قاضي نے ناچار هوکر نقد اُسے پھیر دیا - بادشاہ نے دوسرے روز قاضي کو دار پر کھینچوایا *

---

۲۸ حِکایت

Cheating detected.

ایک شخص کے گھر میں روپی کا توڑا گم هوا تھا اُسنے قاضي کو خبر دي - قاضي نے گھر کے سب

آدمیوں کو طلب کیا اور ایك ایك لکڑي لنبائي میں برابر سبھوں کے حوالے کي اور کہا کہ چور کي لکڑي ایك اُنگل بڑھه جایگي * تِس پیچھے سبکو رخصت کیا - جِسنے چوري کي تھي خوف سے ایك اُنگل لکڑي کاٹ ڈالي - دوسرے دِن قاضي نے سبکي لکڑیاں دیکھیں چور کو پہچانا اُسّے روپے لئے اور سزا دي *

---

۲٦ حِکایت

Fulfilment of a bad Promise avoided.

ایك نے ایک سے یہِہ شرط کي تھي کہ اگر میں بازي نہ جیتوں تو سیر بھر گوشت میرے بدن سے تراش لیوے ایسا ہوا کہ اُسنے بازي نہ پائي * حریف نے کہا شرط ادا کر - اُسنے نہ مانا - دونوں قاضي پاس نالشي گئے - قاضي نے مُدّعي سے فرمایا مُعاف کر - اُسنے اِنکار کیا - قاضي نے برہم ہو کے کہا کہ تراش لے پر جو ایك سیر سے ایك رتي زیادہ کاٹیگا

تو سزا پاویگا مُدّعي نے یہہ بات سُنتے هي نا چار
هوکر مُعاف کیا *

---

۲۷ حِکایت

The two Brothers.

دو بهائي مُفلِس سفرکو گئے - اور راہ میں ایک تهیلي
جِس میں زر اور دو ٹُکڑے لعل تهے پائي - چهوتے بهائي
نے کہا کہ آرزو میري حاصِل هوئي اب گهرکي راہ لونگا -
اور بڑے بهائي نے کہا کہ میں سیر جہان کي کرونگا -
اِس لئے اُس زرکو حِصّہ کیا - اور بڑے بهائي نے اپنا
حِصّہ چهوتے بهائي کو سونپا اور کہا کہ میري بیبي
کو دیجیوٴ * جب وہ گهر میں پہنچا تب اپنے بهائي کا
حِصّہ اُسکي بیبي کو دیا لیکن لعل کو چهپایا *

جب بعد تین برس کے اُسکا بڑا بهائي سفر سے آیا
تو ٹُکڑا لعل کا اپني بیبي کے پاس نہ پایا تب بهائي سے
پوچها کہ لعل کیا هوا ؟ اُسنے جواب دیا کہ تُمهاري
بیبي کو دیا - پهر بڑے نے کہا کہ وہ کہتي هی کہ

نہیں پایا * تب چھوٹے نے جواب دیا کہ وہ جھوٹھہ
کہتی ہی ؟ یہہ بات بڑا بھائي سنتے هي اپني بيبي
کو تنبیہہ کرنے لگا * تو عورت بھاگ کر قاضي کے
یہاں گئي اور اپنا احوال ظاهر کیا * قاضي نے اُسکے شوهر
کو اُسکے بھائي سمیت طلب کیا اور اُسکے بھائي سے
پوچھا کہ جب تو نے لعل اُس عورت کو سونپا تھا
اُس جگہہ اور کوئي حاضر تھا ؟ کہا دو شخص -
قاضي نے کہا بُلاؤ - اُسنے اُن گواهوں کو کُچھہ روپے دیکر
کہا کہ میرے ساتھہ قاضي کے یہاں جاکر جھوٹھہ
گواهي دو * القصّہ اُن دونوں نے قاضي کے روبرو گواهي
دي - قاضي نے اُسکے شوهر سے کہا جا اپني عورت سے
لعل کا ٹُکڑا لے *

عورت یہہ بات سنتے هي روتي هوئي بادشاہ کے
آگے گئي اور اپنا احوال عرض کیا - شاہ نے فرمایا کہ کس
لئے قاضي کے آگے نہیں جاتي هی ؟ اُس نے کہا کہ
میں گئي تھي پر بخوبي اِنصاف نہیں کیا - بادشاہ نے

اُن دونوں بھائیوں کو اور دواھوں کو بُلا کر ھر ایک کو جُدا جُدا کیا اور اُنکے ھاتھوں میں موم دیا اور کہا کہ تُم لعل کی صورت بناؤ - اُن دونوں بھائیوں نے لعل کی صورت یکساں بنائی اور گواھوں نے دو قسم - بادشاہ نے اُس عورت کو فرمایا کہ تو بھی بنا - اُس نے عرض کی جہاں پناہ ! میں نے کبھو لعل کی صورت نہیں دیکھی کیونکر بناؤں ؟ بادشاہ نے یہہ بات سُنتے ھی گواھوں کو سزا دینے کا حُکم کیا اور فرمایا کہ اگر سچ کہوگے تو مُعاف کرونگا وگرنہ قتل * اُنہوں نے ناچار ھوکر قبول کیا کہ ھم نے جھوتھہ گواھی دی ھی - پھر شاہ نے چھوتے بھائی کو اُسکے کئی ایک چابک لگوائے تب اُسنے بھی اِقرار کیا کہ میں نے بڑی تقصیر کی - بعد اِسکے بادشاہ نے قاضی پر عِتاب شدید کیا اور فرمایا کہ تو نے کِس لئے اِنصافِ حق نہیں کیا ؟ بلکہ لعل اُس عورت سے دِلوایا *

---

۴۸ حِکایت

The unfaithful Old Man.

ایْک جوان نے سَو دینار ایْک بوڑھے کو سونپے اَور سفر کو گیا - جب پِھر آیا تب اپنے دینار چاھا - بوڑھے نے اِنکار کیا که مُجھے تو نے نہیں دیا - جوان قاضي کے آگے گیا اَور اپني حالت ظاہر کي - قاضي نے بوڑھے کو بُلاکر پوچھا که سچ کہه اِس جوان نے اپنے دینار سونپا ھَیں یا نہیں ؟ جواب دیا نہیں - قاضي نے جوان کو فرمایا که کوْئي گواه ھی ؟ کہا نہیں - قاضي نے بوڑھے سے کہا که تو قسم کر - یِہه بات سُنتے ھي جوان نے روْدیا اَور کہا که اِسے قسم سے کُچھه ڈر نہیں کیونکه بہُت بار جھوٹھه قسم کھائي ھی * قاضي نے جوان سے کہا که جِسوقت تو نے اُسے زر سونپا تھا کہاں بیَٹھا تھا ؟ جواب دیا ایْک درخت کے نیچے - پِھر قاضي نے کہا که کیوْں تو یِہه کہتا ھی که گواه نہیں رکھتا ھوں - وُه درخت تیْرا گواه ھی - نزدیک اُسکے جاکر کہه که قاضي نے تُجھے

طلب کیا ھی - بوڑھا ھنسا - جوان نے کہا ای قاضي !
میں ڈرتا ھوں کیونکه درخت تیرے حکم سے نه آویگا -
قاضي نے کہا میري مُہر لیجا اور کہه که یہه مُہر قاضي کي ھی
وُہ درخت البتّه آویگا - جوان قاضي کي مُہر لیکر گیا *
قاضي نے بعد ایك گھڑي کے بوڑھے سے پوچھا که شاید
وُہ جوان درخت کے نزدیك پہُنچا ھوگا ؟ بوڑھے نے
کہا نہیں * جب جوان نے درخت کے پاس جاکر قاضي
کي مُہر دِکھلا کے کہا که قاضي جي تُجھے بُلاتے ھیں
اور گاچھه سے کُچھه نه سُنا تب غمگین ھوکر پِھرا اور
قاضي کے نزدیك آکر کہا که میں نے مُہر تُمہاري گاچھه
کو دِکھائي پر کُچھه جواب نه دیا * قاضي نے کہا که
درخت آیا اور گواھي دیکر بھي پِھر گیا * یہه بات
سُنتے ھي بوڑھا بولا ای قاضي یہه کیا بات ھی ؟ کوئي
درخت یہاں نہیں آیا * قاضي نے کہا تو سچ کہتا کوئي
درخت نہیں آیا مگر جسوقت میں نے تُجھه سے پوچھا که
جوان گاچھکے نزدیك پہُنچا ھی یا نہیں ؟ تو نے جواب

دیا کہ نہیں پہنچا ہی * اگر تو اُس درخت کے نیچے نقد نہ لیتا تو یہہ بات کہتا کہ کَون درخت اَور کیسا درخت مَیں کُچھہ نہیں جانتا - لیکِن اب تیری بات سے معلوم ہوتا ہی کہ جوان سچ کہتا ہی * بوڑھے نے لاجواب ہوکر زر جوان کو پھیر دیا *

---

۲۹ حِکایت

The Fisherman.

ایک مچھوا ہمیشہ دریا کي مچھلي پکڑتا تھا اَور بازار میں بیچتا - اتِّفاقًا ایک روز ایک ایسي جیتي مچھلي پکڑي کہ کبھو نہ پکڑا تھا - وُہ مچھوا اپنے دِل میں سوچا کہ اگر یہہ مچھلي بازار میں بیچوں تو زیادہ دو تین پیسے سے نہ پاوٴنگا * پس یہہ بہتر ہی کہ شاہ کے روبرو لیجاوٴں کہ بہُت سا اِنعام پاوٴنگا - القصّہ مچھلي بادشاہ کے روبرو لیگیا - باد شاہ نے مچھلي دیکھکر نِہایت پسند کي - اَور خوش ہوکر حُکم دیا کہ مچھوے کو سو روپے دیں - وزیر اُسوقت حاضِر تھا کان میں شاہ کے کہا کہ ایک

مچھلي کے لیئے اِسقدر نقد دینا بہتر نہیں - بادشاہ نے جواب دیا کہ اگر نہ دوں تو جای شرم ہی کیونکہ حکم کر چکا ہوں - وزیر نے کہا بہتر وہ ہی کہ مچھوے سے پوچھئے کہ یہہ مچھلي نر ہی یا مادہ؟ اگر نر کہے تو مادہ مانگئے اگر مادہ کہے تو نر - کیونکہ مچھوا اُسکے برابر نہ لا سکیگا نہ اِنعام پاویگا - شاہ نے وزیر کي بات پسند کي اور مچھوے سے پوچھا کہ یہہ مچھلي نر ہی یا مادہ؟ یہہ بات سنتے ہي مچھوے نے جواب دیا جہاں پناہ! یہہ خنثیٰ ہی - بادشاہ یہہ بات سنکر بہت ہنسا اور دو سو روپی بخشے *

۳۰ حکایت

The Merchant and the King.

کئي ایک سوداگروں نے بادشاہ کے یہاں جاکر اپنا اپنا گھوڑا دکھلایا - اور شاہ نے بھي دیکھتے ہي نہایت پسند کیا اور خرید لیا - پھر دو لاکھہ روپی قیمت سے زیادہ دیکر فرمایا کہ اپنے اپنے ملک سے پھر میرے لئے گھوڑا

لائیو - سوداگروں کي رخصتي کے بعد ایک روز بادشاہ نے
خوشي اور مستي کي حالت میں وزیر سے کہا کہ نام
جمیع احمقوں کا لکھہ - وزیر نے عرض کي جہاں پناہ!
آپکے فرمانے کے آگے لکھہ چکا ہوں - اور سب نام کے
آگے حضرت کا نام ہی - یہہ سنکر بادشاہ نے پوچھا
کہ تو نے ایسا کیوں کیا؟ وزیر نے جواب دیا کہ آپ نے
سوداگروں کو بغیر جانے بوجھے دو لاکھہ روپے دیئے اور
ضامن بھي نہ لیا یہي نشان حماقت کا ہی - بادشاہ نے
کہا اگر وے سوداگر گھوڑا لیکر آویں تو کیا ہو؟
وزیر نے جواب دیا کہ وے اگر گھوڑے لیکر پھر
آویں تو نام حضرت کا احمقوں کے دفتر سے چھیل کر
نام سوداگروں کا وہاں داخل کروں *

---

۳۱ حکایت

The King and the Poet.

ایک روز بادشاہ نے کسي شاعر سے رنجیدہ ہوکر جلاد
کو حکم کیا کہ اسکي گردن میرے روبرو مار - جب

جلاّد تلوار لانے گیا تب شاعِر نے حاضِرِ مجلِس سے کہا
کہ جبتک وہ تلوار لاوے تبتک مُجھے طمانچہ مارئے
کہ بادشاہ خوش ہو - یِہہ بات سُنتے ہي بادشاہ نے ہنس
دیا اَور گُناہ بخشا *

---

۳۲ حِکایت

The Poet and the Rich Man.

اَیک شاعِر نے کِسي تونگر کي تعریف کي اَور کُچھہ
نہ پایا - پِھر ہجو کي تَو بھي تونگر نے کُچھہ نہ کہا - دوسرے
رَوز شاعِر اُسکے دروازے پر جا کے بیٹھا - تونگر نے
کہا اي شاعِر! تو نے تعریف کي مَیں نے کُچھہ نہ
دیا پِھر ہجو کي مَیں نے کُچھہ نہ کہا - اب تو یِہاں
کیوں بیٹھا ہي ؟ اُسنے جواب دیا کہ آرزو میري
یِہہ ہي کہ تو مر جاوے اَور مَیں مرثیہ کہوں *

---

۳۳ حِکایت

The King and the Astrologer.

کِسي بادشاہ نے خواب میں دیکھا کہ تمام دانت اُنکے

گر گئے - مُنجّم سے تعبیر پوچھي - اُسنے عرض کي
که خویش واقارِب اور لڑکے بالے سب تمہارے
روبرو مرینگے - بادشاہ یِہه بات سُنتے هي غُصّے هوا اور
مُنجّم کو قید کیا - پِھر دوسرے مُنجّم کو بُلا کر تعبیر
اُسکي پوچھي - اُسنے عرض کي که سب خویش واقارِب
اور لڑکے بالے سے شاہ کي حیات بہُت هی - بادشاہ
نے اِس بات کو پسند کرکے اِنعام دیا *

---

۳۴ حِکایت

The Man of Rank and his former Poor Friend.

کِسي شخص کو بڑا مرتبه حاصِل هوا - ایک دوست
مُبارک باد کے لئے اُسکے یِہاں گیا اُس شخص نے پوچھا
تو کون هی اور کیوں آیا هی ؟ دوست نے اُسکے یِہه
بات سُنکر نہایت شرمِندہ هوکر کہا که مُجھے نہیں پہچانتا
که میں تیرا قدیم دوست هوں ؟ میں نے سُنا تھا که
تو اندھا هوگیا هی اِس لئے میں تعزیت کو آیا هوں *

---

۳۵ حکایت

The King made a Slave.

ایک بادشاہ لڑائی میں ہار گیا - ایک شخص نے جو
دشمن کی فوج کا تھا اُسکو پکڑا اور نہ پہچانا اور اپنا اسباب
اُسکے سر پر دھر دیا - جب منزل میں پہنچا تو تھوڑے
سے چاول شاہ کو دیئے اور کہا کہ پکا کر کھا - بادشاہ نہایت
بھوکھا تھا چاول لیکر ھانڈي میں کر کے چولھے پر
دھر دیئے اور آپ آگ سے دور بیٹھا - ایک کتّا آیا
اور ھانڈي لیکر بھاگا - یہہ دیکھر شاہ نے ھنس دیا -
وہ شخص ایسی ھنسی دیکھکر شاہ پر نہایت خفا ھوا
اور کہا کہ ای احمق یہہ کیا بے محل ھنسی ھی ؟
کتّا تو ھانڈي لیگیا اور تو ھنستا ھی اِسکا سبب کیا
ھی کہہ ؟ یہہ بات سنکر بادشاہ خاموش رہ گیا - جب
شاہ پر مار پڑي تب کہا کہ ایک روز میں بھي ایسا
تھا کہ جب واسطے شکار کے جاتا تب سو اونٹ
بھرکر اسباب باورچي خانے کا میرے ھمراہ جاتا اور

آج میں ایسا ہوں کہ ایک مٹھی چاول کتّے نے بھي نہ چھوڑا - اُس شخص نے عذر تقصیر کا کرکے بادشاہ کو چھوڑ دیا *

---

۳۶ حِکایت

Flattery of Kings.

کِسي دِن ایک چِڑیا درخت پر بیٹھي تھي - اِتّفاقاً بادشاہ کي نظر اُسپر جا پڑي شاہ نے اپنے مُصاحِبوں سے فرمایا کہ میں اِسے تیر سے مارونگا - یہہ کہکر تیر و کمان اُٹھا لیکر اُسپر چلایا اور خطا کي - چِڑیا اُڑ گئي - بادشاہ نِہایت شرمِندہ ہوا * ایک شخص رفع شرمِندگي کے واسطے شاہ سے کہنے لگا کہ اگر بادشاہ اِس چِڑیا کو مارا چاھتے تو پہلے ھي مارتے پر اُسکي جان پر رحم کرکے خود بخود خطا کي *

---

۳۷ حِکایت

Beware of Reprisals.

ایک روز بادشاہ مع شاھزادہ شِکار کھیلنے گئے - جب

ھوا گرم ھوئي تب بادشاہ اور شاھزادہ دونوں نے اپنے
اپنے لباس کو ایک مسخرے کے کاندھے پر دھر دیا -
بعد اُسکے بادشاہ نے ھنسکر فرمایا ای مسخرے ! تیرے
اُوپر ایك گدھے کا بوجھہ ھی - یہہ بات سُنتے ھي
مسخرے نے جواب دیا ای جہاں پناہ ! بلکہ دو
گدھے کا *

---

٣٨ حِکایت

The Preacher and his Hearer.

ایک دانشمند همیشه مسجِد میں بیٹھکر وعظ کرتا تھا
اور ایك شخص اُس مجلِس میں سے همیشه روتا *
ایك روز دانشمند نے کہا کہ میري نصیحت نے اُس
آدمي کے دِل میں نِہایت تاثیر کي ھی اِس لئے روتا
ھی - تب دوسروں نے کہا کہ ھمارے دِلوں میں
دانشمند کي بات کُچھہ اثر نہیں کرتي تو کیسا دِل
رکھتا ھی کہ ذري سي بات میں رو دیتا ھی ؟ اُسنے
یہہ بات سُنکر جواب دیا کہ دانشمند کي بات پر میں

نہیں روتا بلکہ میں نے ایک خصّي پالا تھا اور اُسے
نہایت دوست رکھتا تھا جب وہ بوڑھا ھوا تب
مر گیا - جسوقت دانشمند بات کرتا ھی اور اُسکي
ڈاڑھي ہلتي ھی تب مُجھے خصّي یاد آتا ھی
کیونکه اُسکي بھي ایسي ھي ڈاڑھي تھي *

---

۳۹ حکایت

The Darvesh who was robbed.

ایک شخص کسي درویش کي پگڑي لیکر بھاگا -
درویش گورستان میں جاکر بیٹھا- لوگوں نے اُسّے پوچھا
که وہ شخص تیري پگڑي لیکر باغ کي طرف گیا تو
گورستان میں کیوں بیٹھا ھی ؟ اُسنے جواب دیا که وہ
بھي آخر یہیں آویگا اِس لئے میں یہاں بیٹھا ھوں *

---

۴۰ حکایت

The King and his Vizier.

ایک بادشاہ اور اُسکے وزیر دونوں خُرمے کھاتے تھے اور

بادشاہ خُرموں کي گُٹھلیاں وزیر کے نزدیک پھینکتا تھا
بادشاہ نے بعد کھانے کے وزیر سے فرمایا کہ تو بڑا
کھانے والا ہی کیونکہ خُرموں کي گُٹھلیاں بہت سي
تیرے نزدیک پڑي ہیں۔ وزیر نے جواب دیا کہ بندہ
ایسا کھانے والا نہیں ہی بلکہ جہاں پناہ نہایت کھاؤ
ہیں کیونکہ خُرمے بھي کھائے اور گُٹھلیاں بھي نہ چھوڑیں *

---

۴۱ حکایت

The Man and the Lion.

ایک شیر اور ایک آدمي دونوں نے ایک گھر میں
اپني اپني تصویر دیکھي۔ مرد نے شیر سے کہا ای شیر!
اِنسان کي شُجاعت دیکھتا ہی کہ شیر کو اپنے تابِع کیا
ہی ؟ یِہہ بات سُنکر شیر نے کہا کہ مُصوِّر اُسکا اِنسان
ہی اگر شیر ہوتا تو ایسا نہ ہوتا *

---

۴۲ حکایت

The Bad Writer.

ایک شخص کِسي نویسندے کے آگے گیا اور کہا کہ ایک

خط لکھہ - اُسنے کہا میرا پانوں درد کرتا ھی - پھر اُسنے کہا کہ میں تُجھے کہیں نہیں بھیجا چاھتا ھوں کیوں ایسا عُذر کرتا ھی ؟ نویسندے نے جواب دیا کہ یہہ بات تیری سچ ھی لیکن جب کِسي کے واسطے میں خط لکھتا ھوں تب اُسکے پڑھنے کے لئے بُلایا جاتا ھوں کیونکہ کوئي دوسرا میرا خط نہیں پڑھہ سکتا *

---

۴۳ حِکایت

The Inquisitive Man reproved.

ایک شخص خط لِکھتا تھا کہ اِس میں ایک مردِ اجنبي اُسکے نزدیک آبیٹھا اور خط کي طرف دیکھنے لگا - جب اُس شخص نے اپنے خط میں لکھا کہ ایک مرد بیگانہ اور احمق میرے نزدیک بیٹھا تھا اور خط پڑھتا تھا اِس لئے مین نے کُچھہ بھید کي بات نہ لِکھي تب اُس شخص نے کہا کہ تو مُجھے احمق سمجھتا ھی پھر کِس لئے اپنا بھید نہیں لِکھتا کہ خط تیرا میں نے نہیں پڑھا -

نویسندے نے جواب دیا کہ اگر تو نے میرا خط نہیں پڑھا تو کیونکر معلوم کیا کہ میں نے اپنے خط میں ایسا لکھا ہی؟

---

۴۴ حکایت

The Hawk and the Cock.

ایک روز کسی باز نے ایک مرغ سے کہا تو نہایت بیوفا ہی کیونکہ لوگ تجھے نہایت محنت سے پالتے ہیں اور تجھے ایک نرالا مکان رہنے کو دیتے ہیں تسپر بھی تو اُنکو پکڑائی نہیں دیتا - دیکھہ میں اگرچہ پرند جنگلی ہوں اور نہایت دور جاتا ہوں پر جب وے بلاتے ہیں تب میں جلد آتا ہوں * یہہ بات سنکر مرغ نے جواب دیا کہ تو نے باز کو کبھی سیخ پر دیکھا ہی؟ میں نے بہت مرغوں کو سیخ پر کباب اور آگ پر بریاں دیکھا ہی - اگر تو کسی باز کو سیخ پر کباب دیکھتا تو تو کوسوں دور بھاگتا - یہہ بات سنتے ہی باز لا جواب ہوا *

---

۴۵ حکایت

The King and his Wise Friend.

ایک دانشمند کسی بادشاہ کا مصاحب تھا اور ہمیشہ اپنی ڈاڑھی کا بال اکھاڑا کرتا * ایک روز بادشاہ نے اُسے فرمایا کہ اگر تو باردیگر اپنی ڈاڑھی کا بال اکھاڑیگا تو میں تجھے خوب سزا دونگا - بعد تھوڑے روز کے دانشمند نے ایک ایسا کام کیا کہ بادشاہ نے اسپر نہایت مہربان ہوکر کہا کہ مانگ کیا مانگتا ہی جو مانگیگا سو میں دونگا - یہہ بات سنکر دانشمند نے عرض کی جہاں پناہ ! میری ڈاڑھی مجھے بخشئے میں اور کچھہ نہیں مانگتا یہہ بات سنکر بادشاہ نے ہنس دیا اور فرمایا کہ جو تیری ایسی خوشی ہی توجا تیری ڈاڑھی تجھے بخشی *

---

۴۶ حکایت

Folly of regarding Omens.

کسی شخص نے اپنے نوکر سے کہا کہ جب تو نور کے

تڑکے دوکوّے کو ایک جاگہہ بیٹہا دیکھے تب جلد مُجھے آنکر خبر دے کہ میں اُنکو دیکھوں اور نیک شُگون پاؤں اور وہ روز خوشي سے گذرے * القصّہ اُسکے نوکر نے دوکوّوں کو ایک جگہہ دیکھکر اپنے آقا کو خبر دي - وُہ اُسکي یہہ خبر سُنکے جو باھر گیا تو ایک ھي کوّا دیکھا - یہہ دیکھتے ھي اپنے نوکر پر نِہایت غُصہ ھوا اور مارنے لگا - اُسي وقت ایک دوست نے اُسکے لئے کھانا بھیج دیا تب نوکر نے عرض کي کہ اي خُداوند آپ نے ایک کوّے کو دیکھکر کھانا پایا اگر دو دیکھتے تو وُہ پاتے جو مین نے پایا *

---

۴۷ حِکایت

The Physician ashamed.

ایک طبیب جب گورستان میں جاتا تب چادر سے اپنے سر اور مُنہہ کو چھِپاتا - اِتّفاقاً ایک روز لوگوں نے اُسّے پوچھا کہ اِسکا سبب کیا ھی سچ کہہ ؟ اُسنے جواب

دیا که مجهے مردوں سے اِس گورستان کے نہایت شرم آتي هی کیونکه وے میري دوا سے مرگئے هیں *

---

۴۸ حِکایت

The King in disguise hearing the Truth.

کِسي دِن ایک ظالِم بادشاہ تنہا شہر سے باهِر گیا اور ایک شخص کو گاچهه کے نیچے بیٹھا دیکھا - اُسنے پوچها که بادشاہ اِس مُلک کا کیسا هی ظالِم یا عادِل ؟ اُسنے کہا بڑا هي ظالِم - بادشاہ نے پوچها که تو مجهے پہچانتا هی ؟ کہا نہیں - پِهر شاہ نے کہا که میں هي بادشاہ اِس مُلک کا هوں * یِهه بات سُنتے هي وہ شخص ڈرا اور شاہ سے پوچها که تو مجهے جانتا هی ؟ شاہ نے کہا نہیں - تب اُسنے کہا که میں فلانے سوداگر کا بیٹا هوں هر مہینے میں تین روز دیوانه هوتا هوں آج کا روز اُسي تین روز سے هی - یِهه سُنکر بادشاہ نے هنس دیا اور اُسے کچهه نه کہا *

---

۴۹ حکایت

The Poet and his Patron.

ایک شاعر کسی تونگر کے نزدیک گیا اور اسکی بہتیری
تعریف کی - تونگر نے نہایت خوش ہوکر کہا کہ میرے
پاس کچھہ نقد نہیں ہی لیکن بہت سا غلّہ موجود ہی
اگر تو میرے پاس آوے تو میں تجھے کچھہ دوں -
یہہ بات سنکر شاعر اپنے گھر گیا اور دوسرے روز صبح
کو تونگر کے یہاں گیا - تونگر نے پوچھا تو کیوں آیا ؟
اسنے کہا کہ تو نے کل غلّہ دینے کا وعدہ کیا تھا اسواسطے
میں آیا ہوں - یہہ بات تونگر نے سنکر کہا تو عجب
احمق ہی جیسا تو نے مجھے بات سے خوش کیا ویسا
میں نے بھي تجھے بات سے خوش کیا - اب میں تجھے
غلّہ کیوں دونگا؟ شاعر نے یہہ بات سنتے ہي شرمندہ
ہوکر اپنے گھر کي راہ لي *

۶۰ حِکایت

Escape of the offending Darvesh.

ایک درویش نے بڑی تقصیر کی - لوگوں نے اُسے پکڑا اور حبشی کوتوال کے آگے لیگئے - کوتوال نے حکم کیا که سب منہه درویش کا سیاہ کریں اور سارے شہر میں پھراویں - درویش نے یہه حکم سُنکر کہا ای کوتوال ! میرا آدھا مُنہه کالا کر نہیں تو سب لوگ اِس مُلک کے جانینگے که میں حبشی کوتوال ھوں - اِس بات سے خوش ھوکر اُسکی تقصیر کوتوال نے مُعاف کی *

---

۶۱ حِکایت

The Sagacious Blind Man.

ایک اندھا اندھیری رات میں چراغ ھاتھه میں اور ٹھلیا کاندھے پر لئے ھوئے بازار جاتا تھا - کِسی شخص نے اُسّے پوچھا که ای احمق ! تیرے نزدیک رات دِن برابر ھی چِراغ سے تُجھے کیا فائدہ ؟ یہه بات

سُنکر اندھیٔے ھنس دیا اوْر کہا یہہ چِراغ میرْے لئے نہیں بلکه تیرْے لئے ھی تاکه تواندھیرْے رات میں میْری تِھلیا نه توْڑے *

---

۶۲ حِکایت

Quarrel of the Darvesh and the Banker.

ایْک درویْش کِسي بنئے کي دوْکان پرگیا اوْر اسباب کے خریدنے میں جلدي کي - بنئے نے درویْش کو گالي دي - درویْش نے غُصّے ھوکر ایْك جوتي بنئے کے سر پرماري - بنئے نے کوْتوال کے آگے جاکرنالِش کي - کوْتوال نے درویْش کو بُلاکر پوچھا که تو نے کِس لئے بنئے کو مارا ھی ؟ درویْش نے کہا بنئے نے مُجھے گالي دي تھي - کوْتوال نے کہا ای درویْش ! تو نے بڑي تقصیر کي پر تو فقیر ھی اِس لئے تُجھے سزا سے بچا یا - جا اوْر آتھه آنه بنئے کو دے که تیرْے گُناہ کي یِہي سزا ھی * درویْش نے اپني جیْب سے ایْك روپیه نِکال کر

کوتوال کے هاتهه دیا اور ایک جوتي کوتوال کے سر پر
مار کر کہا اگر ایساهي اِنصاف هی تو آتهه آنه تو لے
اور آتهه آنه اُسے دے *

حِکایت ۹۳

The Painter turned Physician.

ایك نقّاش کِسي شہر میں گیا اور وهاں طبابت
شروع کي - بعد چند روز کے ایك شخص اُسکے مُلك کا
وهاں جا پہُنچا اور اُسے وهاں دیکهکر پوچها که اب
تو کیا پیشه کرتا هی ؟ اُسنے کہا طبابت کرتا هوں -
پوچها کیوں تو یِهه پیشه کرتا هی ؟ جواب دیا اِس لئے
که اگر اِس پیشے میں کُچهه خطا ظاهِر هوتي هی تو اُسے
خاك چهپاتي هی *

حِکایت ۹۴

The Poet and his Proud Friend.

ایك غریب شاعِر کسي تونگر کے یِہاں گیا اور ایسا

بِھڑ کر بیٹھا کہ درمیان اُنکے ایک بالشت تفاوت تھا - اِسلئے تونگر نے نِہایت غُصّے ھوکر پوچھا کہ میاں تیرے اور گدھے کے درمیان کیا فرق ھی ؟ کہا ایک بالِشت - تونگر نے اِس جواب سے نِہایت شرمندہ ھوکر عُذر کیا *

---

۵۵ حِکایت

The Beggar.

ایک بِھکاری نے کِسی تونگر کے دروازے پر جاکر سُوال کیا - تب اُس گھر سے جواب دیا کہ بیبی گھر میں نہیں ھی- یِہہ جواب سُنکر فقیر نے کہا میں نے ایک ٹُکرا روٹی کا سُوال کیا تھا بیبی کو نہیں مانگا تھا کہ مُجھے ایسا جواب مِلا *

---

۵۶ حِکایت

The Wise Man declining Office.

ایک بادشاہ نے کِسی دانِشمند کو طلب کرکے کہا میں چاھتا ھوں کہ تُجھے قاضی اِس شہر کا کروں- دانِشمند نے

جواب دیا کہ میں اِس کام کے لائق نہیں ہوں - بادشاہ نے پوچھا کیوں ؟ اُسنے جواب دیا کہ جو میں نے کہا اگر سچ ہی تو مُجھے مُعاف کیجئے اور اگر جھوتھہ ہی تو جھوتھے کو منصب قضا کا دینا خوب نہیں - بادشاہ نے یہہ عُذر دانشمند کا پسند کیا اور مُعاف کیا *

---

۸۷ حکایت

The Nobleman and the Beggar.

کِسی دِن ایک امیر نِشانے پر تیر چلاتا تھا اور بہت سے تیرانداز وہاں حاضر تھے - مگر کِسیکا تیر نِشانے تک نہ پہنچا * اِتّفاقاً وہاں ایک فقیر آن پہنچا اور امیر سے کُچھہ مانگا - امیر نے اپنا تیر وکمان اُسکے ہاتھہ میں دیکر کہا کہ اِس نِشان پر تیر چلا - فقیر نے تیر چلایا اور نِشانہ مارا - امیر اُسکا نِشانہ مارنا دیکھکر نِہایت خوش ہوا اور سو روپے فقیر کو دیکر رُخصت کیا - فقیر نے امیر سے کہا ای بابا ! میرا سُوال برباد گیا - امیر نے یِہہ بات سُنکر

نہایت خفا ہوا اور کہا کہ میں نے تجھے سو روپی دیئے تس پر بھي تو کہتا ہی کہ کچھہ نہ پایا - یہہ کیا بات ہی ؟ فقیر نے کہا بابا ! میں نے سو روپی نشانہ مار کر پائے لیکن سوال سے کچھہ بھي حاصل نہ ہوا - امیر نے یہہ بات سنتے ہي ہنس دیا اور کچھہ اِنعام دلوا دیا *

حکایت ۵۸

The Qazee that burned his Beard.

ایک قاضي نے رات کو کسي کتاب میں دیکھا کہ جسکا چھوٹا سر اور لنبي داڑھي ہی وہ بڑا احمق ہی * اتفاقاً قاضي کا سر چھوٹا اور داڑھي لنبي تھي اِسلئے اپنے دل میں سوچتا تھا کہ میں سر کو بڑھا نہیں سکتا لیکن داڑھي کو چھوٹا کر سکتا ہوں * یہہ بات ٹھان کر قینچي تالاش کي - جب وہ نہ ملي تب ناچار ہو کر آدھي داڑھي ہاتھہ میں لي اور آدھي کو چراغ کے نزدیك لیگیا * جب داڑھي میں آگ لگي اور تپش

سے هاتهه جل گیا تب هاتهه سے ڈاڑهي چهوڑدي اور
سب ڈاڑهي جل گئي * قاضي بڑا شرمندہ هوا -
کیونکه جو کچهه کتاب میں تها سوسب سچ تها *

---

۶۹ حکایت

The King and the Imposing Gamester.

کسي دن ایک بادشاہ اپنے بالاخانے پر بیٹها تها -
اچانک کسیکو اپني دیوار کے نیچے کهڑا دیکها که ایک
چڑیا هاتهه میں لیکر دیکهاتا هی - بادشاہ نے اسے بلاکر
پوچها که یهه چڑیا کیوں مجهے دکهلاتا هی ؟ اسنے عرض
کي ای خداوند ! میں آپکي طرف سے ایک شخص کے
ساتهه شرط کرکے اِس چڑیا کو جیت کر آپکے واسطے
لایا هوں * بادشاہ یهه سخن سنکر نهایت خوش هوا اور
چڑیا کو لیکر باورچي خانے میں بهیج دیا * وہ شخص
پهر بعد تهوڑے روز کے بادشاہ کے نزدیک آیا اور
ایک بهیڑي شاہ کے حضور میں حاضر کرکے اِلتماس کیا
که اِسکو بهي حضرت کے نام کي برکت سے میں نے

شرط میں جیتا ھی * بادشاہ نے اُسے بھي لیلیا * پھر تیسري بار ایک آدمي کو همراہ لیکر شاہ کے آگے گیا - جب شاہ نے اُسے خالي هاتھہ دیکھا پوچھا تو آج میرے لئے کچھہ نہ لایا ؟ اُس شخص نے عرض کي جہاں پناہ ! میں نے حضور کي طرف سے اِسکے ساتھہ دو ہزار روپی کي بازي لگائي تھي لیکن هار دي اِسواسطے یہہ شخص اب روپی کے واسطے حضور میں آیا * بادشاہ یہہ بات سنکر مسکرایا اور روپی اُسے دیکر فرمایا کہ کبھو تو میري طرف سے کِسي کے ساتھہ جوا مت کھیل کیونکہ میں کبھو تجھہ سے کچھہ نہ لونگا اور نہ کچھہ دونگا *

---

۶۰ حکایت

The Dreaming Man.

ایك شخص نے خواب میں شیطان سے ملاقات کي اور اُسکے منھہ پر ایك طمانچہ مارا اور اُسکي ڈاڑھي پکڑکر کہا اي ملعون ! تو هم لوگوں کا دشمن هی اور تو نے هم لوگوں کو فریب دینے کے لئے ڈاڑھي بڑھائي هی -

یہہ بات کہکر جب دوسرا طمانچہ اُسکے مُنہہ پر مارا تب خود جاگ پڑا اور اپنی ڈاڑ ھی اپنے ھاتھہ میں دیکھکر شرمندہ ھوا اور اپنے اوپر آپ ھنسا *

---

۶۱ حکایت

The Infidel and the Darvesh.

ایک شخص نے کسی درویش کے آگے جاکر تین سوال کئے - پہلا سوال یہہ ھی کہ کیوں تو ایسا کہتا ھی کہ خدا سب جگہہ حاضر ھی ؟ میں کہیں نہیں دیکھتا ھوں - مجھے دکھلا وہ کہاں ھی * دوسرا سوال یہہ ھی کہ انسان کو تقصیر کے واسطے کیوں سزا دیتے ھیں ؟ کیونکہ جو کچھہ کرتا ھی خدا کرتا ھی اُس میں انسان کو کچھہ قدرت نہیں اور بے ارادے خدا کے کچھہ کرسکتا نہیں - اگر انسان کو قدرت ھوتی تو سب کام اپنے لئے بہتر کرتا * تیسرا سوال یہہ ھی کہ خدا شیطان کو دوزخ کی آگ سے کیونکر سزا دے سکتا ھی اسلئے کہ پیدایش اُسکی آگ سے ھی اور آگ آگ میں کیا اثر کرسکتی ھی ؟

جب یہہ سب سوال تمام ہوئے تب درویش نے ایک بڑا سا ڈھیلا اُٹھا کر اُسکے سر پر مارا - وہ شخص روتا ہوا قاضي کے یہاں گیا اور کہا کہ قاضي جي ! میں نے فلانے درویش سے تین سوال کئے تھے لیکن اُسنے ایک ایسا ڈھیلا میرے سر پر مارا کہ ابتک میرے سر میں درد هی اور کُچھہ جواب نہ دیا * قاضي نے درویش کو بُلاکر پوچھا کہ تونے کیوں اُسکے سر پر کلوخ مارا اور اُسکے سوال کا جواب نہ دیا ؟ درویش نے کہا کہ وہ کلوخ اُسکے سوال کا جواب تھا - وہ کہتا هی کہ اُسے دردِ سر هی دکھلا سکتا هی کہ وہ درد کہاں هی؟ تو میں اُسے خدا کو دکھلا دوں - اور اُسنے کیوں حضرت کے آگے نالِش کي جو کُچھہ کیا خدا نے کیا اور بے اِرادت خدا کے اُسے میں نے نہیں مارا اِسلئے کہ مُجھے کُچھہ قدرت نہیں - اور پیدایش اُسکي خاک سے هی اور خاک سے اُسے کیونکر رنج پہنچیگا ؟ یہہ بات سنکر وہ شخص بہت هي شرمندہ هوا اور قاضي نے بھي درویش کا جواب نہایت پسند کیا *

۶۲ حِکایت

The Horseman and his Groom.

ایک سوار کِسي شہر میں گیا اور سُنا کہ یِہاں بہُتیرے چور رہتے ہیں - رات کے وقت اپنے سائیس سے کہا کہ میں جاگوں تو سو رہ اِسلئے کہ مُجھے تیرا بھروسا نہیں - سائیس نے کہا ای خُداوند! مُجھے یِہہ بات بھاتي نہیں کہ خُداوند جاگیں اور میں سو رہوں- میں ھرگِز ایسا نہ کرونگا * القِصّہ صاحِب اُسکا سو رہا اور ایک پہر کے بعد جاگا اور سائیس سے پُکار کر کہا ای سائیس! تو کیا کرتا ھی؟ سائیس نے جواب دیا کہ میں اِس فِکر میں ھوں کہ خُدا نے زمین کو کیونکر پانی پر بِچھایا - سوار نے کہا کہ میں ڈرتا ھوں کہ چور آویں اور تُجھے خبر نہ رھے- سائیس نے کہا ای خُداوند! خاطِر جمع رھئے کہ میں خبردار ھوں* سوار یِہہ بات سُنکر پِھر سو گیا اور آدھي رات کو جاگا اور سائیس سے پوچھا ای سائیس تو کیا کرتا ھی؟ سائیس نے جواب دیا کہ خُداوند میں

اِس فِکر میں هوں که خُدا نے آسمان کو کیونکر بے ستون کھڑا کیا - سوار نے کہا مُجھے نِہایت خوف هی که بسبب اِس فِکر کے چور کہیں گھوڑے کو نه لیجاوے پھر سائیس نے جواب دیا ای خُداوند آپ اندیشه نه کیجئے میں جاگتا هوں چور کیونکر آسکتا هی؟ سوار نے کہا اگر تو سویا چاهتا هی تو سو میں جاگوں سائیس نے کہا ای صاحِب مُجھے نیند نہیں آتي هی- سوار یِهه بات سُنکر پھر سوگیا * جب ایك گھڑي رات باقي رهي تب جاگ پڑا اور سائیس سے پوچھنے لگا ای سائیس تو کیا کرتا هی ؟ جواب دیا میں اِس فِکر میں هوں که کل زین کو میں سر پر لونگا یا صاحِب *

حِکایت ٦٣

The Darvesh and the Miser.

ایك درویش کِسي بخیل کے پاس گیا اور کُچھه مانگا- بخیل نے کہا اگر تو میري ایک بات قبول کرے تو جو تو کہے میں کروں- درویش نے پوچھا وُه کون سي

بات هی؟ بخیل نے کہا وہ یہہ بات هی کہ تو کبھو مجھہ سے مت مانگ اِسکے سِوا جو تو کہیگا میں کرونگا *

---

۶۴ حِکایت

The Miser and his Friend.

ایک شخص کِسی بخیل سے دوستی رکھتا تھا - ایک دِن اُسنے کہا میں سفر کو جاتا هوں - اپنی انگوٹھی مجھے دے تو میں اپنے پاس رکھوں - جب اُسکو دیکھونگا تجھکو یاد کرونگا * اُسنے جواب دیا جو مجھے یاد رکھا چاهتے هو تو اپنی اُنگلی کو خالی دیکھکر یاد کرنا کہ فلانے شخص سے انگوٹھی مانگی تھی اُسنے نہ دی *

---

۶۵ حِکایت

The Wise Man and the Ostentatious Giver.

ایک دانشمند کِسی شہر میں گیا اور سُنا کہ اِس میں ایک سخی داتا رهتا هی اور مُسافروں کو کھانا کِھلاتا هی * دانشمند پہلے روز پُرانا اور میلا کپڑا پہر کر اُسکے

یہاں گیا - اُسنے اِسپر کچھہ مِہربانی نہ کی اور بیٹھنے کی
جگہہ نہ دی - دانشمند نہایت شرمندہ ہوکر اپنے گھر پھر
آیا * دوسرے روز اچّھا اور صاف کپڑا کرایا لیکر پھر اور
اُسکے یہاں گیا - گھر کے مالک نے اُسکی نہایت تعظیم کی
اور اپنے نزدیک بٹھلایا اور اُسکے لئے لذیذ کھانا منگوایا
دانشمند جب کھانے پر بیٹھا اور لقمہ اپنے کپڑے میں
رکھنے لگا تب مالک نے پوچھا کہ یہہ تو کیا کرتا ہی؟
جواب دیا کہ کل میں یہاں پرانے کپڑے سے آیا تھا
میری کسی نے عِزّت نہ کی اور کھانا بھی نہ دیا - آج
میں صاف کپڑا پھر کر آپ کے یہاں آیا عِزّت سے بیٹھا اور
کھانا بھی لذیذ پایا - یہہ معلوم ہوتا ہی کہ کھانا کپڑے
کے واسطے مِلا ہی نہ میرے لئے * یہہ بات سُنکر وہ
شخص نہایت شرمندہ ہوا اور عُذر کیا *

---

٦٦ حِکایت

The False Messenger.

ایک بادشاہ نے اپنے دُشمن پر فوج بھیجی اور اُس

فوج کي لڑائي میں شکست هوئي - ایک آدمي نے جلد شاہ کے نزدیک آنکر خبر دي که تمهاري فوج نے لڑائي جیت لي* بادشاہنے یہه خبر سنکر اُسے اِنعام دیا۔ بعد دو روز کے جب خبر پہنچي که فوج کي شکست هوئي تب بادشاہنے یہه خبر سنکر اُسپر سزا کا حکم کیا - تب اُسنے عرض کي جہاں پناہ! میں سزا کے قابل نہیں هوں بلکه اِنعام کے لائق که میں نے حضور کو دو روز تک خوش رکھا کیوں آپ مجھے ناخوش کرتے هیں؟ شاہ کو یہه لطیفه پسند آیا اور اُسے اِنعام دیکر رخصت کیا*

---

۶۷ حکایت

The Astrologer destroyed.

ایک بادشاہ نے کسي منجم سے پوچھا که میري کتني عمر باقي هی؟ کہا دس برس - یہه سخن شاہ سنکر نہایت فکرمند هوئے اور بیمار کي مانند بچھونے پر پڑے - جب اُسکے وزیر نے یہه حالت دیکھي تب منجم کو شاہ کے روبرو بلاکر پوچھا که ای منجم! تیري

اور کتنی عمر باقی ہی ؟ منجم نے کہا بیس برس - یہہ
بات سنتے ہي وزیر نے منجم کو شاہ کے رو برو قتل کیا -
بادشاہ یہہ دیکھکر وزیر کي حکمت پسند کرکے منجم
کي طرف سے بد گمان ہوا *

---

٦٨ حکایت

The Hungry Man and the Feasting Arab.

ایک بھوکھا آدمي کہیں جاتا تھا - اِس میں ایک
عرب کو دیکھا کہ حوض کے کنارے پر بیٹھکر کھانا کھاتا
ہی - نزدیک اُسکے جاکر کہا میں تیرے گھر کي طرف سے
چلا آتاہوں - عرب نے پوچھا کہ جورو لڑکے اور اونٹ
یے سب خیریت سے ہیں ؟ جواب دیا ہاں اعرابي کو
یہہ بات سنتے ہي دلجمعي ہوئي اور پھر اُسپر نظر نہ کي *
تب اُسنے یہہ کہنا شروع کیا کہ اي عرب یہہ کُتّا جو
تیرے نزدیک بیٹھا ہی اگر تیرا کتّا زندہ رہتا تو ٹھیک
ایسا ہي ہوتا - یہہ بات سنتے ہي اعرابي سر اُٹھاکر
پوچھنے لگا کہ میرا کتّا کیونکر مُوا ؟ اُسنے کہا کہ تیرے

اُونٹ کا بُہت سا گوشت کہا گیا تہا * پہر اعرابي نے
پوچہا اُونٹ کیونکر مُوا ؟ کہا تیري عورت مرگئي اور
کسي نے اُسے دانه گہاس نه دیا * پہر عرب نے پوچہا
عورت کِسطور سے مرگئي ؟ اُسنے جواب دیا که تیرے
لڑکے کے غم میں بُہت سا روئي اور سر و سینے کو پتّہر
سے پیٹتا * اعرابي نے پوچہا لڑکا کیونکر مر گیا ؟ کہا اُسپر
گہر گِر گیا * جب عرب نے یہه سب احوال گہر کي
خرابي کا سُنا تب خاک سر پر ڈالي اور کہانے کو وہاں
چہوڑ کر اپنے گہر کي طرف دوڑا - اُس آدمي نے اِس
حِکمت سے اُسکا کہانا لیلیا *

---

٦٩ حِکایت

A vain attempt to cheat the Miser.

ایک بخیل نے اپنے دوست سے کہا که میرے پاس
هزار روپے هیں یہه اِرادہ هے که اُن روپیوں کو شہر کے
باہِر کسي جگہه گاڑدوں - سُن یار میں نے تیرے سِوا یہه راز
کسي پر ظاہِر نه کیا * القصّه اُن دونوں نے شہر کے باہِر

جا کے ایک درخت کے نیچے اُس نقد کو دفن کیا - بعد کِتنے روز کے بخیل نے تنہا اُس درخت کے نیچے جاکر دیکھا تو اُس نقد کا نِشان بھي نہ پایا * تب اپنے دِل میں خیال کیا کہ یِہہ کام میرے دوست کا هی اُسکے سِوا کِسي نے نہیں لیا - اگر میں اُسّے پوچھوں تو وُہ کبھو اِقرار نہیں کریگا * یِہہ بات سوچ سمجھہ کر اُسکے گھر گیا اور کہا کہ بہُت سے روپی میرے هاتھہ لگے هیں اور میرا اِرادہ یِہہ هی کہ اُنہیں بھي اُسي جگہہ گاڑوں اگر کل تو میرے یہاں آوے تو هم دونوں وهاں جاویں - یِہہ بات سنکر دوست نے بسبب طمع نقد بہُت کے وُہ نقد کہ جِسکو لیا تھا اُسي جگہہ پھر گاڑ دیا * دوسرے روز بخیل وهاں تنہا گیا اور اپنے روپی پا کر حِکمت اپني پسند کي لیکِن دوستوں کي دوستي پر پِھر اِعتماد نہ رکھا *

---

۷۰ حِکایت

The Two Painters.

دو مصّوِروں نے آپسمیں قول و قرار کیا کہ هم دونوں

تصویر کھینچیں اور دیکھیں کون اچھي کھینچتا هی * ایک نے انگور کے خوشے کي تصویر کھینچ کر دروازے پر لٹکا دي * پرندے سب آنکر اس پر چونچ مارنے لگے - یہه دیکھکر لوگوں نے اس تصویر کو نہایت پسند کیا اور دوسرے مصور کے یہاں گئے اور پوچھنے لگے که تم نے کہاں تصویر کھینچي هے ؟ کہا اس پردے کے پیچھے - اُن لوگوں نے اراده کیا که پہلے پردے کو اُٹھاویں لیکن جب اُن لوگوں نے هاتھه پردے پر رکھا تب معلوم کیا که یہه پرده نہیں بلکه دیوار هی اور اسپر تصویر کھینچي هوئي هی * دوسرے مصور نے کہا تو نے ایسي تصویر کھینچي که پرندوں نے فریب کھایا اور میں نے ایسا نقشه کھینچا که مصور نے فریب کھایا *

---

۷۱ حکایت

The Proud Man humbled.

ایک روز کسي نے اپنے دل میں یہه خیال کیا که

جو کچھہ زمین اور آسمان پر هی سب میرے لئے اللّه نے موجود کیا کیونکه خدا نے مجھے بہت بڑا پیدا کیا - اسوقت ایک مچھر اسکي ناک پر بیٹھکر کہنے لگا که تجھے ایسا مغرور هونا لازم نہیں کیونکه جو کچھه آسمان اور زمین پر هی خدا نے تیرے لئے پیدا کیا اور تجھے میرے واسطے تو نہیں جانتا هی که میں تجھسے بھي بڑا هوں ؟

---

۷۴ حکایت

The King and the Armourer.

ایک بادشاه نے کسي لوهار کو حکم کیا که میرے لئے ایک اچھا سا جوشن تیار کر - لوهار موافق حکم شاه کے ایک عمده جوشن تیار کرکے شاه کے روبرو لایا - شاه نے آزمایش کے لئے اسکو زمین پر رکھکے ایک ایسي تلوار ماري که دو ٹکڑے هو گیا * بادشاه نے لوهار کو فرمایا که اگر پھر تو کبھو ایسا جوشن بنا کر

میرے حضور لاویگا تو سر تیرا دو ٹکڑے کرونگا *
لوہارا اپنے گھر گیا اور بیٹی سے یہہ احوال کہا - لڑکی نے
صلاح دی کہ پھر تم ایک جوشن تیار کرو اس دفعہ میں
جوشن لیکر جاؤنگی * القصہ لوہار نے جوشن تیار کرکے
اپنی بیٹی کو دیا اور وہ لڑکی جوشن پہر کر تلوار ہاتھہ
میں لئے ہوئے شاہ کے روبرو گئی اور عرض کی کہ جہاں پناہ!
اب جوشن کو آزمائے * بادشاہ نے اُسے کہا کہ جوشن
کو کیوں تو نے پہرا ؟ پھر لڑکی نے عرض کی اے خداوند
یہہ دستور ہمیشہ سے ہے کہ جوشن بدن پر آزمایا جاتا ہے
اِسی سبب سے میں نے اُسے پہرا * بادشاہ نے اِس بات
کو نہایت پسند کیا اور اُسے اِنعام دِلوا دیا *

حکایت ۷۳

Love of the Marvellous reproved.

ایک روز بادشاہ اپنے وزیر کے ساتھہ شکار کھیلنے کے
لئے ایک میدان میں گیا اور وہاں گیہوں کا گاچھہ قدِ آدم
سے بڑا دیکھکر بھچک رہا اور کہا کہ میں نے کبھو ایسا

لنبا گاچهه گیهوں کا نهیں دیکها * وزیر نے عرض کي
که ای خداوند ! میرے ملک میں گیهوں کا درخت
هاتي کے قد سے بلند هوتا هی * بادشاه نے یهه بات
سنکر هنس دیا * جب وے سیر سے پهر آئے تب وزیر
نے اپنے ملکي لوگوں کو کئي درخت کے لئے خط لکها
لیکن خط پهنچنے تک گیهوں کي فصل تمام هو گئي *
خلاصه یهه هی که بعد ایک سال کے کئي ایک درخت
گندم کے وهاں سے آئے اور وزیر نے شاه کے حضور میں
پهنچائے - شاه نے وزیر سے پوچها که تو یهه سب
درخت میرے آگے کیوں لایا ؟ وزیر نے عرض کي
جهاں پناه ! میں نے سال گذشته ایک روز حضور میں یهه
ظاهر کیا تها که گیهوں کا درخت هاتي سے [illegible]
هوتا هی - حضور یهه بات سنکر هنس دئے میں نے اپنے
دل میں سمجها که میري بات جهوٹهه ٹههري - اسلئے
میں نے ان درختوں کو اپني سچائي کے لئے حضور میں لا
موجود کیا * شاه نے فرمایا ای وزیر اب میں نے تیري

بات باور کي لیکن کبھو کِسي سے ایسي بات نہ کہنا کہ
بعد ایک سال کے باور کرے *

۱۴ حکایت

The detected Cunning Thief.

ایک چور کِسي آدمي کے گھر گھوڑا چُرانے گیا -
اچانک وُہ پکڑا گیا - گھوڑے والے نے چور سے کہا
اگر چوري کي حِکمت تو مُجھے سِکھا وے تو میں
تُجھے آزاد کروں * چور نے یِہہ بات قبول کي اور
گھوڑے کے نزدیک جاکر اُسکے پانوں سے رسّي
کھولي اور لگام پہرائي پِھر گھوڑے پر سوار ھوکر ایسا
تیز ھانکا اور کہا کہ دیکھو اِسطور سے چوري کرتے ھیں -
ھرچند لوگوں نے پیچھا کیا آخر نہ پایا *

۷۵ حکایت

Artifice to get Money.

ایک مُفلِس کے پاس ایک گھوڑا تھا - اُسے اِصطبل
میں پانوں کي جگہہ سر اور سر کي جگہہ پانوں کرکے

باندھا اور منادي شہر میں پھروادي که ای لوگو عجیب تماشا دیکھو که گھوڑے کا سر دُم کي جگہه آ رها هی * سب شہر کے لوگ اُس کے یہاں جمع هوئے - جو آدمي اِصطبل میں جاکر تماشا دیکھا چاهتا اُسّے کچھه لیکر جانے دیتا * جب وه اِصطبل میں جا تا وهاں سے شرمنده هوکر پھر آتا اور کچھه نه کہتا *

---

۷۶ حِکایت

Plato's Remark.

ایک شخص نے افلاطون سے پوچھا که تُم نے برسوں دریا کا سفر کیا - دریا میں کیا کیا عجائب دیکھے ؟ افلاطون نے جواب دیا که یہي عجوبه دیکھا که میں دریا سے کِنارے پہنچا *

---

۷۷ حِکایت

The King and the Vizier who left his Service.

ایک بادشاه کا وزیر نہایت دانا تھا اور وزارت سے هاتھه اُٹھا کر خُداکي عِبادت میں مشغول هوا * شاه نے اپنے امیروں

سے پوچھا کہ وزیر کہاں هی ؟ اُنہوں نے عرض کی کہ جہاں پناہ آپ کا وزیر وزارت سے هاتهہ اُتها کر اللہ تعالی کی عبادت میں مشغول هوا هی * یہہ بات سنکر شاہ وزیر پاس گیا اور پوچھا کہ ای وزیر مجهہ سے کون سی خطا ظاهر هوئی کہ میری وزارت ترک کی ؟ وزیر نے کہا پانچ سبب سے میں نے اُس پیشے کو ترک کیا * پہلا وہ هی کہ آپ بیٹھے رهیں اور میں آپکے حضور میں کهڑا رهوں - اب میں بندگی خدا کی کرتا هوں کہ نماز کے وقت مجهے حکم بیٹهنے کا کیا هی * دوسرا سبب وہ هی کہ آپ کهانا کهاتے رهیں اور میں نگاهبانی کروں - اب ایک ایسا روزی دینیوالا میں نے پیدا کیا هی کہ وہ آپ نہیں کهاتا اور مجهے کهلاتا هی * تیسرا یہہ هی کہ جہاں پناہ سوتے رهیں اور میں چوکیداری کروں - اب میں نے ایک ایسا خدا پایا هی کہ وہ چوکیداری کرے اور میں سووں* چوتها سبب یہہ هی کہ میں همیشہ ڈرتا رهتا اگر آپ مرجاویں تو مجهے سب دشمنوں سے دکهہ پہنچے - اب میں

نے ایسا خدا پایا هی که وه همیشه زنده رهیگا اور مجھے دشمنوں سے تلك صدمه بهي نهیں پهنچیگا * پانچواں سبب یهه هی که عالم پناه کے غضب سے همیشه ڈرتا رهتا مبادا مجهسے کوئي گناه ظاهر هو تو حضور مجهے کبهو معاف نه کریں - اب خدا میرا ایسا رحیم هی که هر روز میں سو گناه کرتا هوں اور وه معاف کرتا هی *

---

۷۸ حکایت

The accused Servant found faithful.

کهتے هیں که سلطان محمود غزنوي ایاز کو نهایت دوست رکهتا تها - اِسلئے تمام ارکان دولت اور نوکر چاکر اُسے دشمني کرتے * ایك روز ان سبهوں نے بادشاه سے کها که ایاز هر روز اکیلا جواهر خانے میں جاتا هی - معلوم هوتا هی که کچهه چیز البته چراتا هی - وگرنه جواهر خانے میں اُسکا کیا کام؟ شاه نے فرمایا که جب میں اُسے اپني آنکهه سے دیکهوں تب باور کروں - پهر دوسرے روز اُن لوگوں نے خبر دي که ایاز اب جواهر

خانے میں گیا ھی - یہہ بات بادشاہ نے سنتے ھي جھروکھے
سے دیکھا - تو کیا دیکھتا ھی کہ ایاز نے ایک صندوق
کھولکر پرانا اور میلا کپڑا پہرا ھی - یہہ دیکھتے ھي
بادشاہ نے اندر جا کر ایاز سے پوچھا کہ ای ایاز تو نے کیوں
ایسا سڑا کپڑا پہرا ھی ؟ اسنے عرض کي ای خداوند میں
جب آپ کي بندگي میں نہ تھا تب یہي کپڑا رکھتا
تھا - اب میں آپ کي دولت اور اقبال سے اچھا کپڑا
رکھتا ھوں - اپنے پرانے کپڑے کو اسلئے میں ھر روز
دیکھتا ھوں اور پہرتا ھوں کہ اپني قدیمي حالت کو
فراموش نہ کروں اور خداوند کي نعمت کي قدر پہچانوں *
جب بادشاہ نے یہہ جواب سنا تب اسکي بات نہایت
پسند کرکے اسے گلے سے لگا لیا اور اسکا مرتبہ بڑھایا *

---

۷۹ حکایت

The Diligent and the Indolent Boy.

جو دنا لڑکا ھی سو اپني کتاب اپنے گھر میں بے کہے
پڑھتا ھی - اور نادان لڑکا اپني کتاب کو کھیل کے واسطے

طاق پر ڈال رکھتا ھی - اگرچہ اُسکے ماباپ اُس بدچال سے
ھزار منع کریں * پہلا لڑکا اُس اصیل گھوڑے کی طرح
ھی کہ جِسکے واسطے کوڑا ضُرور نہیں - اور دوسرا اُس
خچّر مُنہہ زور کے برابر ھی جو لگام نہیں مانتا * غرض
ایک لڑکا جو سچ پوچھو تو گویا زنبور کے شہد کے پیچھے
ھی اور اُسکے نیش کی طرف نظر نہیں کرتا - اور دوسرا
ناچیز تیتری کے پیچھے دوڑتا ھی اور یونہیں اپنی
محنت کو صرف اُسکے رنگین پروں پر برباد دیتا ھی *

---

۸۰ حکایت

Trial of Youthful Sagacity.

دو لڑکے بھوکھے پیاسے کسی کے یہاں گئے - اُسنے
ھر ایک کے شعور کی آزمایش کے واسطے ایک طرف میز پر
کُچھ شراب اور مصری رکھہ دی اور دوسری طرف
تھوڑا ٹھنڈا پانی اور روکھی روٹی * عقلمند لڑکے نے
روٹی اور پانی سے اپنے پیٹ کو بھرا اور پیاس کو

بُجھایا - احمق لڑکے نے شراب کا لال رنگ اَور مِصری کي مِٹھاس جو دیکھي بہُت رغبت سے اُسے پیا اَور کھایا - پر فائدہ کُچھہ نہ ھوا بلکہ اُسکي پیاس زیادہ ھوئي - اَور اپنا پیٹ خالي ھواسے بھرا ھوا پایا - لیکِن اپني چوک کا عِلاج نہ کرسکا کیونکہ وقت گُذر گیا تھا * سچ ھی کہ بہُت چیزیں بظاھِر خوبتر ھیں اَور باطِن میں حاصِل اُنکا تھوڑا ھی - چنانچہ پھولنا گُلاب کا ساتھہ رنگ اَور بو کے اگرچہ خوشنما ھی لیکِن پھولنا گھاس کا اِنسان کے حق میں دہ چند مفید ھی *

---

۸۱ حِکایت

The Courageous and the Fearful Youth.

ایک لڑکے نے تفاوت سے دیکھا کہ چمن کے کِنارے پر ایک پھول نِہایت خوش رنگ پھول رھا ھی - جب لڑکا اُسکے نزدیک پہُنچا تو اُس گُل کي خوشبو اَور رنگ نے یہاں تک لُبھایا کہ بے اِختیار اُسکے توڑنے کي

خواھش اُسکے دِل میں پیدا ھوئي - جونہیں اپنا ھاتھہ اُسکے پتّوں تک پہنچا یا وونہیں اُسکو بہت سے کانٹے پتّوں کے نیچے نظر آئے - مارے دھشت کے ھاتھہ کھینچ لیا اور خالي ھاتھہ چلا گیا * اِتّفاقاً اُسکا چھوٹا بھائي دور سے دیکھتا تھا اِس بات کو دریافت کر گیا - اگرچہ عمر میں چھوٹا تھا پر دِلکا بڑا - اُن کانٹوں سے نه ڈرا بیدھڑک پھول توڑ لیا بلکه ساتھه اُسکے ایک ایسا پھول بھي تحفه ھاتھه آیا که جتنا اُس پھول کے توڑنے میں دُکھه سہا تھا اُتنا سب دِل سے بھُلا دیا * پس جو شخص که کانٹوں کے ڈر سے پھول نه لے سکا اُسکا دِماغ کب معطّر ھوا اور کیا پھل اُسنے پایا *

---

۸۲ حِکایت

Filial Affection.

ایک مرتبہ ایک کے گھر میں بڑي آگ لگي چاروں طرف لوکا اُڑنے لگا - گھر والے دو بھائي تھے اور

اُنکے ما باپ نِہایت ضعیف کہ ہِلنے کي طاقت نہیں رکھتے تھے اوْر اُس آگ سے بچ نہیں سکتے بلکہ خوْف سے کانپتے تھے * وے دوْ بھائي اُس مُصیبت میں حیْران تھے۔ ایْک نے اِرادہ کیا کہ گھر سے اسباب باہِر نِکالے تب اُنہوں نے آپس میں یِہہ کہا کہ کہاں پاوینگے ہم ایْسي بیْشُمار دوْلت جِس سے ہمنے زِندگاني پائي - آوٗ اسباب چھوْڑ کے اُنکو نکال لاویں * یِہہ بات کہکے ایْک نے باپ کو کاندھے پر چڑھا لیا اوْر دوسرے نے ما کو اوْر اُس آگ سے بچا کر اُنکو ایْک جگہہ میں بیْٹھا دیا اوْر کِسي چیز کا خیال نہ کیا - سب اسباب جل گیا * وے کیْسے دیندار تھے ! اُنکے کام سے ہم سمجھتے ھیْں کہ دُنیا میں ما باپ کي خِدمت سے کوئي کام بڑا نہیں *

---

۸۳ حِکایت

The Two Travellers.

دوْ شخص باھم ھوْکر نِکلے کہ کِسي دور مُلک میں جا رھئے۔ تھوْڑے دِنوں کے بیچ ایْک مُلک میں جا پہُنچے *

ایک نے دریافت کیا کہ دِل جمعي اوْر خوبي کے ساتھہ
جو یہاں رھئے تو ضُرور ھی پہلے یہاں کے رھنے والوں کي
زُبان سیکھئے * دوسرا اِتنا مغرور تھا که عوامُ النّاس کي
زُبان کو حقارت سے نه سیکھا صِرف درباري اوْرعالِموں کي
زُبان تحصیل کي * قضاکار بعد کئي برس کے دونوں کِسي
بستي میں آئے وھاں کي بھاکھا اوْر اُس مُلک کي زُبان
ایک تھي پر وھاں کے رھنے والوں نے ھنگامه مچا کر غیر
مُلک کے حاکِموں کو قتل کر ڈالا تھا * وے دونوں
مُسافِر جدے جُدے مکانوں میں بازار کے بیچ تھے
که اُن خونیوں نے اُنہیں پکڑا اوْر الگ لیجا کر ایک سے
پوچھنے لگے که تُمھارا یہاں کیا کام ھی ؟ جسنے مُحاوره
عوام کا سیکھا تھا خوبي سے جواب دیا اُسکو اُنھوں نے
سلامت چھوڑا اوْر دوسرے مُسافِر نے جو صِرف حاکِموں
کي زُبان سے جواب دیا اُس انبوه نے جلکر خفگي سے
سر اُسکا کاٹ ڈالا *

---

۸۴ حِکایت

The Man who fell among Thieves.

ایْك آدمي سَیر کرتاهوا اوْر شلیم سے هوْکے یراهوْمیں گیا * ناگِہاں چوْروں سے مُلاقات هوئي - اُنہوں نے اُسکو ایْسا مارا که قریْب مرنے کے هوا اوْر اُسکا اسباب لوٹ کے بھاگے * تھوڑي دیْرکے بعد ایْك مُتّقي آدمي اُس راہ سے گُذرا اُس نیم مُردے مُسافِر کو دیْکھه دوسري راہ سے چلا گیا * تھوڑي دیْر پیچھے اوْر ایْک آدمي آیا اُسنے بھي دوسري طرف کا رستا لیا * آخِرکو ایْک شخص جِسکے مزاج میں نِہایت رحم تھا اُس آدمي کے نزدیک گیا - اوْر اُسے خسته حال دیْکھه مِہرباني سے بوْلا افسوْس هی چوْروں نے اِسکو ایْسا زخمي کیا که تمام بدن سے خون جاري هی - اور اُسکو اُٹھا زخموں پر مرهم کي پٹّي لگائي - بعد اُسکے اُسکو اپني چارپائي پر ڈال کے ایْك سرا‌ے میں پُہنچایا اوْر بڑي خبرداري کي - صُبح کے وقت دوْروز

پیچھے وہاں کے زمیندار کو کچھہ دیکر یہہ کہا کہ
اِسکی خوب خبرداری کیجیو یہہ کِسی طرح کی تصدیع
نہ پاوے یہاں تلک کہ اگر زیادہ خرچ ہووے دریغ
نہ کیجیو جب میں پھِر کے آونگا سب ادا کرونگا * تُم
اِس حِکایت سے سیکھو مِہربانی اور شفّقت کرنا اُن پر
جو رنج میں گرِفتار ہیں *

۸۹ حِکایت

The Saying of Cicero.

زمان پیشین میں ایک شخص سیسِرو نام مُنصِف اور
عالِم اور راست باز مشہور تھا - عِلم کی تحصیل میں
بہُت کوشِش کرتا اور اُسکی عقل اور دانِش کو سب
بہتر جانتے تھے - اُسکا قول یہہ تھا کہ سواے عِلم کے
اور کوئی چیز ایسی نہیں جو خُدا کی راہ دِکھائے اور
آدمیوں کو حق کی طرف پہنچاوے * جوکوئی علم
سے خالی ہی وہ سب چیز سے خالی ہی - بہر صورت
عِلم بیش بہا ہی سب چیز سے * ہم نہیں جانتے ہیں

کہ وہ آدمي کیونکر خوش ھی جو کہ عِلم سے واقِف نہیں اور وہ اپنے دن سستي میں گذارتا ھی - جیسا کہ بے زھر کا سانپ سبکي نظروں میں حقیر ھوتا ھی ویسا ھي جو عِلم سے عاري ھی بے توقیر ھی - وہ پیدا ھوا ھی صرف زمین کي تصدیع دینے کو - بھلوں کي صُحبت کو بد جان کر وہ ضرور بد معاشوں میں رھیگا اور بد راہ چلیگا اور سب کے نزدیک آخر کو مردود ھوگا * دانا اور نیکبخت آدمي کا نشان یِہہ ھی کہ دانا سعي کرتا ھی عِلم کے سِکھانے میں اور رضا جوئي میں اُنکے جو اُسکے عِلاقے میں ھیں *

---

۸٦ حِکایت

Luqman's Advice to his Master.

کہتے ھیں کہ ایک مرتبے لُقمان کے صاحب نے اُسّے کہا کہ فلانے کھیت میں جو بو - لُقمان نے اُس زمین میں چینا بویا * لُقمان کا مالِک اُس جگہہ میں گیا

اُدھری کھیتی دیکھہ لُقمان سے بولا کہ میں نے تجھہ سے کہا تھا اِس کھیت میں جو بو کِسواسطے تو نے چینا بویا؟ لُقمان نے جواب دیا اِس اُمّید پر میں نے چینا بویا کہ جو پھلیگا * مالِک نے کہا یہہ کیا بیندی سمجھہ ھی کہیں ایسا ھوتا ھی؟ لُقمان نے فرمایا کہ تُم ھمیشہ دنیا کے کھیت میں گُناھوں کے بیج بوتے ھو اور گمان رکھتے ھو قیامت کے دِن صواب کا پھل پاؤگے - اِس سبب سے میں نے بھی خیال کیا کہ اِس چینے سے جو پیدا ھونگے - بنی اِسرائیل اِس بات سے شرمِندہ ھوئے اور لُقمان کو اُسکے صاحِب نے آزاد کیا *

یے باتیں بھی لُقمان کی فرمائی ھوئی ھیں کہ نادان ھر چند خوبصورت ھو اُسکے ساتھہ صُحبت نہ رکھا چاھتے کہ تلوار اگرچہ دیکھنے میں سوڈول ھی پر کام اُسکا بُرا ھی - جو کوئی اچّھی خو رکھتا ھی بیگانے اُسکے دوست ھوتے اور بد خو والے کے یگانے دُشمن ھو جاتے ھیں *

۸۷ حکایت

An Army and a Treasure necessary for a King.

ایک بادشاہ نے اپنے وزیر اور میر بخشي سے صلاحاً
پوچھا مال اور لشکر کے جمع کرنے میں میري عقل
کُچھہ کام نہیں کرتي - اگر مال جمع کروں تو لشکر نہیں
رهتا اور جو فوج رکھوں تو دولت نہیں رهتي * وزیر نے
عرض کي خداوند دولت جمع کیجئے جو فوج نه رهیگي
تو کُچھہ نقصان نہیں کیونکه جب ضرور هوگي رکھه
لیجئیگا * جو میري بات کا آپکو اِعتبار نه هو تو آسکي
یهه دلیل هي که ایک برتن میں تھوڑا شهد رکھوادیجئے
ابھي هزاروں مکّھیاں گِرد آسکے آ جمع هونگي - جو نہیں
شهد کا باسن رکھوا دیا لاکھوں مکّھیاں بات کہتے هي
آسکو آ لپٹتیں - تب آسنے کہا که دیکھئے حضرت جو
فِدوي نے عرض کي تھي سو آپ نے دیکھا * پھر
میر بخشي نے کہا اگر میري عرض سُنئے تو فوج رکھئے

جو وقت پر کام آوے اُسوقت مال هرگز کچھه فائده نه کریگا - اگر آپکو یقین نه هو تو میري بات کو اِمتحان کر لیجئے - ایک هانڈي میں شهد رات کو اُس جگهه رکهوا دیجئے جو مکّهیاں اُسپر آ لگیں تو میري بات جهوتهه اور جو نهیں تو سچ هی - اُسکے کهنے بموجب رات کو شهد کا باسن وهاں رکهوایا پر ایک مکّهي بهي نه آئي * خُلاصه اِسکا یهه هی جب اپني فوج اپنے قبضے سے گئي پهر روز سِیاه میں مال بهي خرچ کیجئے تو ویسي مُیسّر نه هوگي *

---

۸۸ حِکایت

The Diligent and the Indolent Scholar.

دو لڑکے نوجوان ایک هي ساتهه عِلم سیکهنے لگے * اُن میں سے ایک لڑکا بهُت اچّها نیک بخت تها اُستاد جو سبق اُسے پڑها دیتا سو یاد کرلیتا اور اپني کِتاب اپنے گهر میں پڑها کیا کرتا - دوسرا غافِل بڑا شریر تها

جو اپنے ہم عمر کی محنت پر ھنسا کرتا تھا - اور ھمیشہ یہہ بات اپنے ہم مکتب سے کہا کرتا کہ تو گدھا ھی - وہ اُسے اکثر یہہ جواب دیا کرتا یار تھوڑے دنوں میں دیکھا چاھئے کیا ھو * آخر اِمتحان کا روز آپہنچا اُن دونوں کو علم کے دریا میں پیرنا پڑا - دانا لڑکے نے اُس احمق کو بہت پیچھے جہالت کے گرداب میں شرم سے ڈوبتے ھوئے چھوڑا - اور پکارنے لگا ای یار جو تمہارے خیال میں بے وقوف نظر آتے ھیں سو اکثروں کے نزدیک عقلمند ھو نکلینگے - اور جو ایسے وقت تمنے سیکھا سو لا حاصل ھی - وہ تمہارے کام نہیں آنے کا - اگر اپنے ہم جولي پر اب ھم بھي ٹھٹھے ماریں تو ھماري بازي ھوتي موافق اُس مثل کے کہ جو جیتے سو ھنسے - لیکن داناؤں کے نزدیک نہایت بعید ھی کیا دوستي کیا دشمني سے ایسي حالت میں افسوس کي جگہہ تضحیك کرنا اب - میں اپني بات کو موقوف کرونگا اُس نصیحت اور کہاوت سے کہ ھونا ایك خوبي کا

دیر کر بہتر ہی نہ ہونے سے اور جتنی جلدی ہو سکے برے کام کو چھوڑ کر بھلے کی طرف آنا اچھا ہی *

---

۸۹ حکایت

The Liberal Man and the Miser.

سنا ہی کہ کسی ملک سے دو شخص باہم نکلے اور ایک شہر میں جاکر بادشاہ کے نوکر ہوئے اور ایک ہی مکان میں رہنے لگے۔ ایک جو کماتا تھا سو کچھ کچھ آپ کھاتا اور کچھ خدا کی راہ میں خیرات کرتا۔ اور دوسرا نہ آپ ہی کھاتا نہ خدا کی راہ میں دیتا اور ہمیشہ جمع ہی کرنے پر مرتا * مزہ یہہ ہی کہ جب سو دو سو روپی وہ جمع کرتا تب چور آتے اور چراکر لیجاتے۔ پھر یے دونوں برابر ہو رہتے * ایک دن کسی شخص نے ان دونوں سے پوچھا کہ صاحب میں یہاں حیران ہوں۔ آمدنی تم دونوں کی برابر ہی۔ تم تو بھلا لوگوں کے کھلانے پلانے میں خرچ کرتے ہو

جو مفلس رہتے ہو - یے کہا کرتے ہیں جو سدا بنے
رہتے ہیں ؟ تب اُسنے ہنس کر کہا که حضرت سلامت -
میں یاروں کو کھلاتا ہوں اور یہه چوروں کو دیتے
ہیں * مثل مشہور هی - برس میں سخي سوم برابر ہو
رہتے ہیں *

---

۹۰ حکایت

Singular Relationship.

ایک شخص امیر خاں کي ڈیوڑهي پر گیا چوبداروں سے
کہنے لگا تم جاؤ میري خبر کرو که آپ کا سارهو آیا
هی اور ملاقات کي آرزو رکهتا هی * اُن میں سے ایک
چوبدار نے جا کر خاں صاحب سے عرض کي که خداوند
ایک شخص درِ دولت پر آیا هی اپنے تئیں آپ کا
سارهو بتاتا هی - یہه سخن سنکر خاں صاحب متفکر
ہوئے اور محل میں جا کر بیگم سے پوچھنے لگے که بیگم
صاحب آپکي کوئي بہن بھي هی جسکا خاوند میري

مُلاقات کے واسطے آیا ھی ؟ اُسنے کہا نه صاحب میں
اپنے ما باپ کي ایک لونڈي ھوں دوسري بہن میري
کہاں سے پیدا ھوئي جسکا خاوند آیا ؟ غرض امیر خاں
اُسے خلوت خانے میں بلُوا کر پوچھنے لگا که سچ کہو -
تُم میرے ھم زُلف کیونکر ھو ؟ اُسنے عرض کي خداوند
زمان - زمانے کي دو بیٹیاں - ایک دولتي دوسري
مُفلسي - دولتي آپ کو بیاھي گئي مُفلسي مُجھسے
مُنعقد ھوئي - یہه کلام خاں صاحب کو نہایت پسند
آیا هزار اشرفي کا توڑا دِلوا کر رُخصت کیا * سچ ھی
بات ھي ھاتي پائے اور بات ھي ھاتي پا - یعنے پسندیده
بات سے ھاتي بھي مِلتا ھی اور بات ھاتي کے پانوں
کے مانند مضبوط بھي ھوتي ھی *

---

۹۱ حِکایت

The Dutiful Youth rewarded.

ایک بادشاه نے ناگہاں اپنے خِدمتگار کو پُکارا -
جب آواز کِسي کي نه پائي تب دروازه کھول کر باھِر

گیا - ایک چھوٹے لڑکے کو جو اُسکا نوکر تھا دیکھا - اُسکے پاس گیا کہ اِسکو جگا دیوے کیا دیکھتا ہی کہ ایک لکھا ہوا کاغذ اُسکی جیب میں پڑا ہی - بادشاہ مُتعجّب ہوا کہ دیکھوں اِس کاغذ میں کیا لکھا ہی اُس کاغذ کو جیب سے نکال کر دیکھا کہ اُسکی ماں کا خط ہی اور یہہ بات لکھی ہی کہ برخوردار میرے تمنے بڑی تصدیع اُٹھا کر اپنی تنخواہ سے تھوڑے روپے ہمکو بھیجے نہایت سعادت مندی جو فرزندوں کو لائق ہی تم بجا لائے خُدا تُمکو اِسکا عِوض دیگا * بادشاہ اُسکو اپنے کمرے میں لیگیا اور ایک کاغذ میں کئی اشرفیاں لپیٹ کر اُسکی جیب میں رکھہ دیں اور اُسے چلّا کے پکارا کہ اُٹھہ بیٹھا - بادشاہ نے کہا تم ایسے بے خبر سو جاتے ہو؟ لڑکا کچھہ جواب نہ دے سکا اور جب اُسنے اپنی جیب میں ہاتھہ ڈالا تو خط میں لپٹی ہوئی اشرفیاں پاکر نہایت حیران ہوا اور خوف سے بادشاہ کے پاؤں پر گر پڑا اور اشرفیاں دیکھہ کر رونے لگا * بادشاہ نے کہا

تُم کیُوں روتے ہو؟ لڑکے نے کمال عاجزي سے جواب دیا که ای بادشاہ کِسي آدمي نے میري ہلاکت کے لئے یِہه کام کیا هی - میں نہیں جانتا که یے کیسي اشرفیاں ہیں * بادشاہ نے تسلّي دیکر کہا که ای عزیز خُدا نے یِہه اشرفیاں تُجھے دي ہیں عِوض اُس نیکي کے که تو نے کي هی - ان اشرفیوں کو اپني ما پاس بھیج اور میں تیري ما کي خبرگیري کرونگا یِہه بات اُسکو لِکھه بھیج *

---

۹۲ حِکایت

Damon and Pythias.

داوئنِسیاس نامي بادشاہ سیراکوس کے مُلک کا همیشه بُرے کام کیا کرتا تھا - ایک روز یِہه معلوم کرکے که دامن تقصیروار اور قابِل پھانسي کے هی اُس سے کہا که تیرا جُرم ثابِت ہوا تو پھانسي دیا جاویگا * دامن نے بادشاہ سے کہا میں چاهتا ہوں که ایک نظر

اپنے لڑکے بالوں کو دیکھہ لوں کیونکہ مرنے کے بعد پھر دیکھنے نہ آؤنگا - ذرا فرصت ملے تو گھر جاؤں * بادشاہ نے کہا ہمکو کیونکر یقین ہو کہ تم گھر سے پھر آؤگے ؟ اُسنے جواب دیا کہ اگر آپ کو یقین نہیں ہوتا ہی تو میں پیتھیاس دوست کو اپنے عوض چھوڑ جاتا ہوں یہہ قرار کرکے وہ اپنے گھر چلا گیا - قبل اُسکے پھرنے کے پادشاہ قید خانے میں گیا اور پیتھیاس سے کہا کہ تمنے دامن کی بات پر اعتماد کیا احمقی کی کیونکر جانتے ہو کہ وہ تمہارے لئے اپنی جان دیگا ؟ پیتھیاس نے جواب دیا ای ہمارے بادشاہ ہم ہزار بار مرسکتے ہیں اپنے دوست کے واسطے اگر وہ پورا نہ کرے اپنے وعدے کو اور دامن ہرگز عہد شکنی نہ کریگا وہ مُسلّم آویگا اور ہم نہیں مرینگے - مگر ہم خدا سے دعا مانگتے ہیں کہ ہمارے دوست کی جان بچے - اِس طرح کہ وہ یہاں پھر نہ آ سکے جب تلک کہ ہم جیتے ہیں شاید کوئی اُسکا رستے میں مانع ہو کہ وہ نہ آوے اور نہ مرے

که لڑکے بالے اُسکے عاجز هوں - میرے مرنے سے کُچھه نقصان نہیں ایسا هو که وُه جیتا رہے * بادشاه یہه گُفتگو سُنکے مُتعجّب هوا جب که دامن وقتِ مُعیّن پر نه آپہُنچا اور جلّاد آئے اور پیتھیاس کو قید خانے سے باهر لائے تب وُه نہایت خوشي سے پھانسي کي لکڑي پر چڑها اور هاتھوں سے دیکھنے والوں کو اِشاره کرتا تھا که هم جانتے هیں خُدا بہُت راضي هی هماري دُعا قبول هوئي کوئي سبب هو جو دامن آنے نه سکے خُدا نے اُسکو منع کیا * وُه اِس سبب کے دفع کرنے کي طاقت نہیں رکھتا جب همارے قتل کے بعد وُه آویگا تو جئیگا- یہه نہایت میري خوشي هی اور کمال خواهش * جب پیتھیاس نے یہه کہا وهاں بھلے بُرے سب قِسم کے لوگوں نے رونا شروع کیا - اور جلّاد جونہیں اُٹھا اِتنے میں دامن جلدي سے آپہُنچا گھوڑے سے اُترا اور پھانسي کي لکڑي پر چڑهه گیا * پیتھیاس سے گلے ملا اور بولا که ای دوست خُدا کا شُکر هی که اُسنے تُجھکو بچایا

سب برائیوں سے - پیتھیاس نے کہا اے دوست تم کیوں آئے ؟ یہہ تمہارے واسطے بہت برا ہوا * ڈائنسیاس سنکر حیران ہوگیا - اور اسکے دل کی آنکھیں کھل گئیں اور جی میں رحم آیا - اپنے تخت سے اُتر کے پھانسی کی لکڑی پاس گیا اور کہا ہمنے ایسی دوستی کبھی نہیں دیکھی تم سب جیو کہ نیک بخت بندے خدا کے ہو - خالق نے تمکو یقین کا عوض دیا اور راست باز مشہور کیا - اب ایک شمہ اپنی دوستی کا ہمکو تعلیم کرو اچھی طرح - کہ اللہ تعالیٰ ہمکو بھی ارباب یقین میں داخل کرے *

پانچواں باب

۱ نقل

The Telescope.

لوگ آنکھہ لگا کے دوربین سے دیکھتے ہیں تا کہ دور دور کی چیزیں صاف نظر آویں سو اسطرح عقلمند لوگ

آنکھه دِل کي لگاتے هیں خُدا کي کِتاب کے مطالِب میں
که تمام مرضي خُدا کي نظر میں دوربین کي مانِند آوے *

---

۲ نقل

The Dogs.

یِهه کُتّے که آپس میں شور و غوغا کرتے هیں اور
بھونکتے هیں کیسي تکلیف هی * پتّھر مارو هماري
سمجهه پر - وے لوگ جو آپس میں جهگڑا کرتے هیں
اور گالیاں دیتے هیں اور قضیه اور فساد برپا کرتے هیں
کُتّوں سے زیاده خراب هیں کیونکه وے لوگ واقِف هیں
که یِهه گُناه هی *

---

۳ نقل

The Silver Mine.

کِسي مُلک میں بڑي کھان چاندي کي اِسطرح بیشتر
ظاهِر هوئي که ایک لڑکا پهاڑ کے اوپر چلا جاتا تھا

غور سے دیکھا تو ایک ٹکڑا چاندی کا وہاں پا یا پھر
اُسکے پانے سے گویا خزانۂ قارون ہاتھہ آ یا *

---

۴ نقل

The Young and the Old Man.

ایک جوان جو بڑا گنہگار اور ہرطرح کی بدی کرنے
میں خوش رہتا تھا ایک بڈّھے خدا ترس کو مِلا جسکے
بہت پھٹے پرانے کپڑے تھے - جوان نے اُسّے کہا
ای باپ تُمہارا یہہ تباہ حال بہت خراب ہی اگر
عاقبت نہ ہو * بڈّھے نے جواب دیا سچ ہی میرے
بیٹے لیکن تُمہارا حال کیا ہوگا اگر عاقبت ہو ؟

---

۵ نقل

The Sheep.

یہہ سب بھیڑیں اپنے بچّے لئے ہوئے کیسے خوب
میدان میں خوش رہتے ہیں - اُنکے سونے کے واسطے

مُلایم سبزي اور نرم گھاس اور وہ کھانے میں کیسي میٹھي هی - لیکن سب محض بے عقل رهتي هیں اور دل میں نہیں کرتي کہ خُدا نے یہہ سب کُچھہ بنایا هی * افسوس اُس آدمي پر جو مانند جانور کے خیال کرتا هی اور خُدا کي طرح طرح کي نعمتوں پر شُکرگذاري نہیں کرتا هی *

---

٦ نقل

The Gardener.

هوشیار مالي پہلے سے جو چیز کہ باغ میں ناقص اور جنگلي هی اُکھاڑ لے جاتا هی * ایسي هي چاهئے کہ لڑکے کي طبیعت سے جو چیز کہ بد هی جلد دیکھکر نکالے - تربیت اور نصیحت سے گالي اور فریب اور جھوٹھہ اور چوري اور اپنے سبق میں تغافلي اور خود پرستي یے سب چیزیں لڑکے کي طبیعت سے اُکھاڑا چاهئے - نہیں تو لڑکا خراب هوجایگا *

۷ نقل

The Persians

کہتے ہیں کہ ایران کے باشندے اکثر اپنے لڑکوں کو لڑکپنمیں گھر سے باھر کر دیتے ھیں اِسواسطے کہ کہیں خود روئی سے بسبب مُحبّت کے خراب نہ ھوں - لیکن یہہ بات محض عقل سے دور ھی کیونکہ ما باپ کو چاھئے کہ اپنے بال بچّوں کو آنکھوں کے سامھنے رکھیں اور ھرروز راہ راست میں اُنکو نصیحت دیں تا کہ خُدا کی راہ پر چلیں اور راست بولیں اور چوری نکریں اور ھرطرح کے گُناہ اور فریب سے دور رھیں *

---

۸ نقل

The Bees.

دیکھو باغ میں کہ شہد کی مکّھیاں کیسی خوش دِلی سے اُڑتی اور ھرایک پھولے ھوئے پھول خوشبودار میں مُنہہ لگا کے شیرینی نِکالتی ھیں - جِسوقت پھولوں سے

شیرینی حاصل ہوگئی تب خوش آواز سے اُسی گھڑی چھتّے کو اُڑ جاتی ہیں * اے آدمیو خُدا شہد کی مکّھی سے ایک اچھی نصیحت دیتا ہے - تُم بھی اُسیطرح ہرایک نیک کام میں خوش دلی سے مشغول ہوؤ اور شہد کے مانند نیک کام بناؤ *

---

۹ نقل

The Contracting Flower.

نقل ہے کہ امریکہ مُلک میں ایک پھول ہے کہ جسکا نام میں بھول گیا ہوں - جب کوئی مکّھی اُسپر بیٹھتی ہے تو وہ پھول بند ہوجاتا ہے * یہی تشبیہ خوب ہے کہ یہہ پھول مانند گناہ کی خوشی کے ہے کہ باہر سے بہت دل چسپ اور مقبول ہے لیکن جب کم عقل لوگ اُسکو لیتے ہیں تو ایسے گرفتار ہوتے ہیں کہ پھر چھڑایا نہیں جاتا ہے اور بدون مرضی خُدا کے ہلاکت کو پہنچاتا ہے *

۱۰ نقل

The Good boy.

دھیان کرو کہ ایک خوبصورت لڑکا درخت کے سایہ تلے رواں نہروں کے پانی کے نزدیک بیٹھا ہوا کتاب اپنی ھاتھہ میں لئے ہوئے بہت خوشی سے پڑھہ رہا تھا * البتہ وہ پڑھنے والا لڑکا اور خراب لڑکوں سے کہ سرے بازار کھیلتے پھرتے اور آپس میں گالی دیتے ہیں بہت آچھا ہی * ای بابا لوگو آسی لڑکے کی مانند پڑھنے میں دھیان لگاؤ اور بازار بازار خراب ہوکر مت پھرو نہیں تو دل کی خوشی جاتی رہیگی *

---

۱۱ نقل

The Idle and the Industrious Man.

دو آدمی ہر رات ایک وقت پر سوجاتے تھے - لیکن چالاک آدمی فجر کے دو گھنٹے آگے اپنے کام پر اٹھتا تھا اور سست آدمی دو گھنٹے دن تلک سوتا

تھا * حساب کرو چالیس برس میں اُنتیس ہزار گھنٹے چالاک آدمی نے حاصل کئے اور سُست آدمی نے اپنی اوقات میں نُقصان ڈالا * خیال کرو کہ اِتنے گھنٹے میں کیا کیا کام اور علم حاصل ہوتا ہی - چاھئے کہ ہر آدمی ایک لحظہ اور گھنٹہ اپنی اوقات نُقصان نہ کرے *

---

۱۲ نقل

The Husbandman.

میدان اور کِسان کی محنت پر دھیان لگاؤ کہ گیہوں کا جھولا کمر میں باندھے ہوئے داہنے ہاتھہ سے زمین پر چھڑکتے ہیں - خیال کرو کہ فقط ایک ہی جھولے سے تمام کھیت بو جاتے ہیں اور کھلیان کے وقت اِتنی جِنس پیدا ہوتی ہی کہ گاڑیاں اُسے لاد کر لے جاتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں * ای میرے دوست ویسے ہی عالِم اور نصیحت ہی کہ تھوڑی سی نصیحت

کو جاري کرے تو کیسے کیسے فائدے اور خوشي اور نیك کام حاصل هوتے هیں *

---

۱۳ نقل

The Barren Tree.

آدمي اِس لئے درخت کو کاٹتا هی اور وه بڑي آواز سے زمین پر گِرتا هی که درخت نے کُچهه پهل نه دیا * مالِك نے درخت کٹوا ڈالا تاکه اُسکي جگهه میں دوسرا درخت لگائے * خُدا نے آپ فرمایا هی که جو درخت اچّها پهل نهیں لایگا جلد کاٹا جایگا اور آگ میں جلایا جایگا یعنے هرایك آدمي جو نیکي کا پهل آگے نهیں لاتا جهنّم میں ڈالا جایگا * آیا جهوٹهه فریب دغابازي گالي خود پرستي لالچ چوري وغیره یے سب چیزیں اچّهے پهل میں یا بُرے پهل میں گِنی جاینگي ؟

---

۱۴ نقل

The Mending of Ways.

دیکھو غریب آدمي اپنے لڑکے سمیت محنت کرکے پتھر اور اینٹ توڑتا هی که سڑک پر ڈالے راه سیدھي اور درست بناوے * چاهئے که آدمي بھي اپني بد مزاجي کو موافق پتھر اور اینٹ کے توڑے یعنے غصه اور خود پرستي اور شهوت اور لالچ اور ناخدا ترسي اور جھوتھه اور فریب اور خواهش بدکام کي اِن سب چیزوں کو اُسي طور سے توڑے - نهیں تو راه کبھي سیدھي نه هوگي اور چلن بھي درست نه هوگا - خدا سے دعا مانگو که تمهارا بد مزاج شکسته هوجاوے *

۱۵ نقل

Virtue and Vice.

مشهور هی که خداکي طرف سے نیکي اور شیطان کي طرف سے بدي هی *

پہلے پہچانا چاهئے که فلاني بات نیک یا بد هی * اُس وقت صاف دریافت هوگا که خُدا کي طرف سے هی یا که شیطان کي طرف * خوب غور سے دیکھو که جانور کیا کیا مِلاپ اور مُحبّت اپنے بچّوں کے ساتھه رکھتے هیں جیسي بِلّي که اپنے بچّے کو مُنهه میں پکڑ کے لے جاتي هی بچانے کے لئے * خواه کُتیا وه ایسي هی که مُحبّت سے اپنے بچّے کو لئے بیٹھي رهتي هی که اُسکے ایذا دینے کو کوئي اُسکے پاس نهیں آ سکتا * خواه هاتي خواه شیر کوئي اُسکے پاس جانے نهیں سکتا ایسي مُحبّت سے خبرداري کرتي هی *

---

۱۶ نقل

Natural Affection.

ایک اور مِلاپ دیکھو که مُرغي کے چوزے کو جو کوئي ڈر یا ایذا دینے کے لئے اُسکے پاس آیا تو وه اپني آواز سے بُلا کے پر اپنے پھیلا کے کِس کِس پیار

سے اپنے چوزے کو گرم چھاتي کے نیچے چھپاتي
ھی که کِسي کي نظر نه پڑے * یِهه سب مُحبّت
بچّوں کي صاف خُدا کي طرف سے ھی * لیکِن افسوس
آدمي اَیسا نهیں کرتے کیونکه اکثر سُننے اَور دیکھنے
میں آیا ھی که اِنسان ایسے چھوٹے بچّے کو اپني کمال
بے دردي اَور بے رحمي سے نِکال گنگا یا جمنا میں
ڈال دیتے ھیں که بڑا سا مگر اُنکي چھوٹي چھوٹي
اَور نرم نرم پسلي اَور هڈّیوں کو توڑ کے نِگل جاوے *
اي پڑھنے والو اَور نیک نیّت والو دِلمیں غور کرو اَور
خوب سوچو که یِهه بات خُدا کي طرف سے ھی یا
شیطان کي طرف سے *

---

۱۷ نقل

Mother and Child.

دیکھا چاھئے که کِسطرح فرزند پیارا پیارا اپني ما کي
طرف مُحبّت سے دوڑتا ھی اَور اُسکي ما بھي اپني

اُلفت اوْر پیار سے اچّھي اچّھي بہُت خوب کتابیں
ھر عِلم کي اُسکے پڑھنے کے لئے موْل لے دیْتي ھی تاکہ
خوب سا پڑھے اوْر ھُنر اوْر عقل سیکھے اوْر راستي
میں زبردست اوْر دُرُست ھوْ - توْ آخِر کو سبب
اُسکي ناموري کا ھوْ اوْر اُسکے باعِث سے کوْئي اچّھا
عُہدہ اوْر کام عُمدہ مِلے *

اِس مثل سے مُراد یِہہ ھی جو کوْئي چاھے کہ عِزّت
اوْر نیْك نامي اوْر دُنیا کا مزہ حاصِل کرے لازِم ھی کہ
اپني کِتابوں کو مِحنت و مُحبّت اوْر غوْر اوْر کوْشِش
سے پڑھہ کر یاد رکھے اوْر عمل کرے *

---

۱۸ نقل

Consequences of Stealing.

ایْك گُلاب کا درخت اچّھا خوبصورت اوْر خوشبودار
درختوں میں تھا کہ پھول اُسکا موجب خوشي اوْر
تعریف اپنے مالِك کي ھوْتا تھا * اِتّفاقًا ایک شخص

بے ایمان اُس جگہہ آیا اور اُس پھول کو دیکھا لالچ سے دِل میں تصوّر کیا کہ تھوڑی سی چیز چوری کے لائق ہی اور چاہا اُس پھول کو چُرالوں اِدھر اُدھر دیکھتا رہا تا کہ کوئی شخص اُس سے آگاہ نہ ہو * لیکن خُدا ظاہر اور پردے میں دیکھنے والا موجود ہی * پر اُس بے اِیمان نے اُس پر خیال نہ کیا اور اپنا ہاتھہ درختوں کے اندر ڈالا اور توڑا اور یہہ سوچ کے جلد ہاتھہ کھینچ لیا ایسا نہ ہو کہ کوئی دیکھے * اُسی گھڑی دیکھو ایسا اِتّفاق ہوا کہ اُسکے ہاتھہ میں کانٹا لگا کہ سوج گیا آخِرالامر بڑھتے بڑھتے ہاتھہ سڑگیا بلکہ وہ اُس تکلیف اور رنج سے بہت حقیر اور دُبلا ہو گیا اُسکے کہنے کے مُوافق جان بچانے کے لئے جرّاح نے اُسکا ہاتھہ کاٹ ڈالا * ای تحصیل کرنے والو نیک علموں کے گُناہ بطور گُلاب کے اگرچہ خوش نمود ہی لیکن کانٹوں کے بیچ میں ہی - چاہئے کہ اپنے دِل میں اُسکی طرف جانے کا قصد نہ کرو اور ہاتھہ اُس سے باز رکھو تا کہ تُم کو اِس کے مانند ایذا

اور سزا نہ ہو کہ خدا ہر مقام اور ہر جگہہ میں دیکھنے والا موجود ہی *

---

۱۹ نقل

Importance of Early Culture.

ایک صاحب نے پوچھا کہ ای باغبان تو کسواسطے یہہ درخت رسّي سے کھینچ کر میخ کے ساتھہ باندھتا ہی ؟ جواب دیا کہ صاحب میں نے اسواسطے باندھا کہ کہیں خود راے نہ ہو جاوے - اگر نہ باندھوں تو جھک کے خراب ہو جاوے *

اِسي بات سے مجھے یاد آیا وہ جو بادشاہ سلیمان نے کہا کہ لڑکے کو ایسي راہ پر تربیت کرو کہ اُس میں چلنا مناسب ہی اور جب بڑا ہوگا تب اُسّے پھر نہ سکیگا *

چاہئے کہ لڑکے کو راست بازي سکھاؤ اور چوري اور گالي اور خودرائي اور ہر طرح کي بدي سے پرہیزگاري اور خدا پرستي کرواؤ تا کہ جب بڑا ہو تو صاحب ہنر اور معتمد ٹھہرے *

۲۰ نقل

The Wicked like Swine.

سؤروں کو دیکھو میلا اور خراب کیا کیا کھاتے پیتے اور کہاں کہاں جاتے ہیں اور کس بدبو کی جگہہ میں آرام کرتے ہیں - اُنہوں کے دِل میں فقط یِہی خیال ہی که همارا اور کُچهه کام نہیں صِرف یِہه که کهاویں اور پیویں اور سوویں - اِسکے سِوا کُچهه نہیں جانتے ہیں *
افسوس که اکثر آدمي صِرف یِہه جانتے ہیں که کهاویں اور پیویں اور سوویں بلکه سؤر سے خراب ہیں کیونکه بُہتیرے آدمي گالي اور فُحش اور هر طرح کي بدي اور گُناهوں میں آلوده ہیں *

جب تُم سؤر کي گالي کِسي کے مُنہه سے سُنو تو تُم سؤر کے حال کو یاد کرو نه چاهئے که آدمي مانِند سؤر کے هو کیونکه خُدا نفرت کرتا هی سب گُناهوں سے - اور جیسا که آدمي سؤر کو دور کرتا هی اپنے صاف فرش سے ویسیہي خُدا اپني پاک بادشاهت سے بعد مرنیکے اِنسان گنہگار کو

دور کرتا ھی - اور اُس جگہہ بھیجتا ھی جہاں شیطان کي بادشاھت ھی وھاں رونا اور دانت پیسنا ھوگا *

---

۲۱ نقل

Sin a Serpent under Flowers.

ایک عجیب حیرت کي بات ھی که ایک کالا سانپ زھر بھرا پھولوں میں چھپا ھوا بیٹھا تھا - ایک مسافر کے پانوں پر لپٹ گیا * یہہ کیا خوب تشبیه ھی اُسکي که گناہ جو بہت بد اور بري چیز ھی ظاھر میں نیک نمایش کے نیچے چھپا ھوا ھی *

یہہ مسافر نادان راہ چھوڑ کے کسي دوسرے کے باغ کے اندر بے اجازت مالک کي چلا جاتا تھا خوبصورت درختوں کے سایه تلے رنگارنگا چمنوں میں پھولوں کے اندر سانپ چھپا بیٹھا تھا - دفعتاً جھپٹ کے اُسکو کاٹا * .

اے پڑھنے والو اُس شخص کي مصیبت کے حال کو

یاد رکھو اور کبھي ایسي جگہہ نہ جاؤ اور ہرگز ایسا کام
نہ کرو کہ جس میں اِسطرح کا دھوکا کھاؤ اور آخِر کو
پچتاؤ اور تقصیر وار لائِق سزا کے ہوؤ اور ظاہِر ھی کہ گناہ
ظاہِر میں پھلواري سا ھی لیکن ساتھہ اُسکے کالا سانپ
بھي موجود ھی کہ جِسکے کاٹنے کا منتر مُشکِل ھی *

نقل ۲۲

Fruits of Lying and Perjury.

مُلك انگلنڈ میں ایك شہر کے بازار میں ایک پتّھر
پر یِہہ بات کھودي گئي عِبرت اور یاد گاري کے طور
پر - کہ روز جُمعہ رات کو پچیسویں تاریخ سنہ ۱۶۵۳
یسوعي میں تین عورتیں کہ ایك کا نام اُن میں سے
روتھہ پیرس تھا باھم بازار میں کُچھہ گیہوں مول لینے
گئیں وھاں جا کے گیہوں لئے اُن میں سے دو نے اپنے
حِصّے کے روپے دئے - جب روتھہ پیرس کي روپیہ دینے
کي باري آئي تو اُسنے کہا کہ میں اپنے حِصّے کا روپیہ

دے چُکي هوں اور صاف اِنکار کیا که میرے ذمّے میں باقي نہیں هی میں پہلے ادا کر چُکي هوں * بلکه جُرأت اور ڈپٹ سے کہا اگر میں نے روپیہ نه دئے هوں تو ابھي گِر پڑوں اور لاش هو جاؤں * فوراً یِهه بات کہنے کے ساتهه گِري اور مر گئي اور فی الفور اُن حصّے کے روپیوں کا نتیجه اپنے هاتهه میں پایا - یِهه ماجرا دیکهه کے بازار کے لوگ حیران اور پریشان هوگئے *

پھر ای پیارے لوگو یِهه بات سچ هی کیونکه اگر یِهه بات سچ نه هوتي تو لوگ سر بازار پتّھر پر کھود کے اُسکو هرگِز نه رکھتے *

یِهه سمجھنے کي بات هی که کبھي کبھي آدمیوں کے ڈر کے لئے فوراً گناه کي سزا سرِدست مِل جاتي هی جیسي اُس عورت کو مِلي تا که سب آدمي صاف دریافت کریں که خُدا فریب اور هر طرح کے گُناه سے نفرت رکھتا هی اور اگر جلد بدلا نہیں دیوے تو آخِر ایک روز سزا دیویگا *

۲۳ نقل

Good Men like useful Trees.

ہندوستان میں ایك بڑا درخت ھی جس سے بہتیرے کام نکلتے ھیں - اُس کے سائے کے نیچے ھر ایک آدمي آرام پاتا ھی - اور پتّے بجاے دوا کے کام آتے ھیں - اور اُسکي لت سے ناویں بنتي ھیں اور شاخوں سے مستول - اور پتّے اُسکے بہت بڑے ھیں جس وقت اکٹھے ھو جاتے ھیں تو اُسکي پال بنائي جاتي ھی - اور چھلکے سے رسّیاں بٹّي جاتيّ ھیں - اور ناویں جب طیّار ھوویں تو اُس میں درختوں کے اچّھے اچّھے میوے لاتے ھیں *

ای آدمیو اِس سے معلوم کرو که ایك درخت سے اِتنا کام نِکلتا ھی - تو ایك آدمي سے بہت بہت کام ھوسکتے ھیں * چاھئے که سب لوگ کوشش کریں که چاروں طرف فائِدہ مند کاموں میں مشغول رھیں *

---

۲۴ نقل

Concealment of Sin impossible.

شتر مرغ
لوگ بیان کرتے ھیں کہ ایک چڑیا کو پروں کے لئے اکثر شکار کرتے ھیں اور وہ چڑیا اِسقدر دوڑتي ھی کہ گھوڑے کے برابر گھوڑے کا سوار بہت مشکل سے پاتاھی اور وہ ایسي بے عقل چڑیا ھی کہ جب تھوڑي سي گھاس میدان میں پاتي ھی اپنے سرکو اُس میں چھپاکے دل میں سمجھتي ھی کہ اب میں چھپ گئي کوئي مجھکو نہ دیکھیگا اور باوجود اُسکے کہ سب بدن دکھلائي دیتا ھی * یہہ خوب تمثیل ھی گناھگاروں کے لئے کہ خدا صاف سبکو ظاھر میں دن رات دیکھتا ھی اور شریر اور بدکردار لوگ سمجھتے ھیں کہ کوئي نہیں دیکھتا ھی * اِنسان کو چاھئے کہ جب قصد گناہ کا یا جھوٹھہ یا فریب یا دغابازي یا نیکي کے عوض بدي کا کرے یاد رکھے کہ خدا حقیقت میں دیکھتا ھی *

---

۲۹ نقل

Great things from small ones.

سمندر کے اندر بہت بڑا ٹاپو مونگے سے بنا ہوا ہی - اور وہ مونگا بنایا گیا چھوٹے چھوٹے جانوروں سے کہ چیونٹي کے برابر ھیں اور ایسے چھوٹے کہ نظر سے پوشیدہ ھیں اور بدون عینك کے دکھلائي نہیں دیتے * خیال کرو کہ یہہ کیا ماجرا ھی - کہ ایسے چھوٹے جانوروں سے بڑا ٹاپو بنتا ھی * اس ماجرے سے ثابت ھوتا ھی کہ چھوٹي سي چیز سے تھوڑي دیر میں بڑي چیز پیدا ھوتي ھی * یاد رکھو کہ تھوڑا سا گناہ کہ عمل میں آتا ھی جلد بڑا گناہ بن جاتا ھی - اور آدمي کے نیك نام کو خراب کرتا ھی - اور یہہ مثل دنیا کے آدمي کي جانو اگرچہ عمر میں بہت بڈھا ھو لیکن پل کي تعداد سے پیدا ھوتا ھی چاھئے کہ آدمي ھر ایك پل میں پرھیزگاري اور نیک کام کرنے میں مشغول رہے *

۲۶ نقل

Instruction to be gained from all things, even the Spider.

عقلمند هر ایک چیز سے نصیحت اور عقل سیکھتے هیں مکڑي سے بهي تعلیم پاتے هیں - وہ مکڑي کس صبر اور سعي سے اپنا جالا بناتي هی * اگر هوا میں ایک بار یا دو تین بار اڑ جاوے تو پهر اسي طور سے بنانے شروع کرتي هی جب تک که پورا نه هو * چاهئے که آدمي نیک کام میں اسي طرح سے مستعد هووے - اگر پهلي دفعه مطلب حاصل نه هو تو پهر شروع کرے *

مکڑي کے جالے سے عقلمند آدمي ایک اور بات کي بهي نصیحت پاتے هیں * بڑے بڑے لوگ اور قدیم راست باز آدمي خدا کے حکم سے اسي طور آدمي کو تعلیم دیتے هیں که ریاکار اور گنهگار لوگوں کي امید موافق مکڑي کے جالے کے هی که اڑ جاتا هی * سو جب تم مکڑي کے جالے کو دیکهو تو اپنے گناہ کو سمجهو

که هماري اُمّید خُدا کي بادشاهت میں داخل هونے کے لئے اُسیطرح سے اُڑ جایگي اگر گُنهگار رهینگے *

---

۲۷ نقل

Instruction gained from Animals.

عقل مند آدمي بُهت سي باتیں جانوروں سے سیکهتے هیں * دریافت کرو که شیر اپني زورآوري میں کیسا مشهور هی * چاهئے آدمي بهي اپنے نیك کام میں مانِند شیر کے هو * چیونٹي اپني محنت اور مشقت سے مشهور زیاده هی که بے اچّهے وقت میں دانه جمع کرتے هیں تاکه ضرورت کے وقت کام آوے * اِسي طور سے اِنسان کو چاهئے که عِلم اور هنر سیکهیں اور نیک کام جمع کریں * کُتّا اپنے مالك کي وفاداري میں مشهور هی * جو شخص اُسکو کهانا دیکے پرورِش کرتا هی اُسکے ساتهه ساتهه جاتا هی اور محنت تمام سے حق شناسي ظاهر کرتا هی * ایساهي آدمي کو که هر وقت خُدا کي طرف سے پرورِش

ھوتا ھی چاھئے که اُسکی شُکر گُذاری اور حق پرستی میں
مُستعد رھے اور اُسکی راہ پر چلے * لیکن خُدا آدمی کے
حق میں یہی بات کہتا ھی که بیل اپنے خاوند کو جانتا
ھی اور گدھا اپنے مالک کے کٹھوے کو پہچانتا ھی
لیکن آدمی کُچھه غور نہیں کرتا که خُدا کی طرف سے
کیا کیا مہربانیاں ظاھر ھوتیں ھیں *

---

۲۸ نقل

Cruelty of Cock-fighting.

یے دونوں مُرغ آپس میں کس واسطے لڑتے ھیں ؟
بد آدمی اُن دونوں کو مُقابله کرواتے ھیں اور لوھے کے
کانٹے اُنکے پنجوں میں لگاتے ھیں * دیکھو اُنکے سر اور
آنکھوں سے کیسا لہو جاری ھوتا ھی * افسوس که آدمی
کیسا بد کاموں کو پیار کرتا ھی اور درد اور رنج کا باعث ھوتا
ھی اور جس وقت کانٹے مُرغ کی آنکھوں میں لگے جلد
سر سے مغز تک وار پار ھووے - آخر کانپتے کانپتے مُرغ کی جان

نکل جاے * یہي شوق آدمي کي گمراهي اور گنہگاري کي دليل هی - کيونکه اگر گنہگار نه هوتا تو آدمي کبهي اس بات میں که جسے خدا نے منع کيا اور جسے اوروں کي تکليف هوتي هی خوش نه هوتا * اشراف اور نجيب لوگ مرغ کي لڑائي ميں سخت عيب سمجهتے هيں اگر مرغ لڑانے والا خدا کي طرف خيال کرے تو کبهي ايسے گناه ميں داخل نه هووے * تعجب هی که جو لوگ خدا کا نام نماز کے وقت ليتے هيں ايسے کام ميں مشغول هوتے هيں - ايك چشمے سے پاني ميلا اور صاف نہيں نکلتا هی ايسي هي ايك آدمي سے مرغ بازي اور نماز اور عبادت نہيں هوتي هی - جو اختيار مرغ لڑانے کو رکهتے هيں صاف ثابت هوتا هی که عبادت ميں جهوتے هيں *

---

۲۹ نقل

View of a fine Meadow.

اس پہاڑ کے نيچے ميدان کو ديکهو کيا خوش نما

ہی - ایک دریا پیچ در پیچ - دریا کی چھاتی پر کشتی - اور صاف پانی میں سایہ ناؤ کا دکھلائی دیتا ہی - دریا کے کنارے میدانوں میں ہر قسم کی سبزیاں اور کشت کاریاں اور باغ بہت خوبصورت اور پہاڑ پر بہت سے درخت جمے ہوئے اور قسم قسم کے محل اور گھر لوگوں کے جا بجا میدان میں زیب و زینت سے بنے ہوئے - اور گائیں وغیرہ چراگاہ میں سبزی چرتی ہوئیں خوش دل ہوتی ہیں - اور آوازیں چڑیوں کی بہت خوش کانوں میں اور خوش بو پھلوں کی ہوا میں چاروں طرف جاتی ہی * ایسی خوش نما جگہہ سے دل کو بہت آرام اور نہایت خوشی حاصل ہوتی ہی لیکن یہہ سب چیزیں ناچیز ہیں جب خیال دل کا اس بادشاہت کی طرف کہ جہاں خدا رہتا ہی جاوے راست بازوں کو چاہئے کہ خدا کی طرف متوجہ ہوویں اور اسی بادشاہت میں ایک جگہہ خدا سے مانگیں البتہ اُنکے واسطے ملیگی *

۳۰ نقل

The Boy stung by Bees in stealing their Honey.

کیا مزے کی بات هی - واہ واہ دیکھو دریافت کرو که وہ لڑکا اِس جلدی اور گھبراهت سے ڈرتا هوا کیوں بھاگتا هی اور اُسکے مُنھہ پر کِسی قدر ڈرچھایا هی* یقین هی که اُسنے کچھہ بُرا کام اور قصور کیا هوگا که گُناہ همیشه خواہ نخواہ اپنے بدلیکا دھیان لاتا هی اور بے سبب دِل پر دھڑکا پہنچاتا هی* آخِر معلوم هوا که اُسنے شہد کی مکّھیوں کا چھتّا شہد چُرانے کے واسطے اُلٹ دیا تھا تاکه اچّھا میٹھا شہد هاتھه آوے سو مکّھیاں اُسکے گرد پیش گھیرے هیں اور چار طرف سے بلوا کئے هیں که بدلا اُسکے کام کا دیویں - اُس لڑکے نادان کو معلوم نه تھا که اگرچه مکّھی کے مُنھہ میں شہد هی لیکِن دُم میں ڈنک بھی هی - اور رنج ڈنک کا شہد کے مزے سے زیادہ تلخ اور کڑوا هی (بقول شاعِر) گُنھہ شہد کی مکّھی هی فی المثل* که هی دُم میں نیش اور مُنھہ میں عسل *

سمجھنے کي جگہہ ھی کہ جو چیز اِسطرح سے مُفت اور غیر واجبي ھاتھہ آئي اُس سے خوشي اور چین تھوڑا مِلتا ھی لیکن بہت رنج بے شك ھوتا ھی - اگر تم گناہ سے مزہ اور خوشي نہ اُٹھاؤ تو ندامت کا رنج کہ ڈنك زھردار ھی وہ بھي تمکو نہ ھوگا * لڑکے نے نادانی سے شہد کے لالچ سے چوري کا اِرادہ کیا اور مکھیوں کا چھتا چھیڑا - پس شہد مِلنا مشکل تھا لیکن ڈنك کي مصیبت جو سر دست موجود تھي سو ملي اور درد دیکھا * اي عزیزو اِسطرح جھوٹھہ بولنا اور چوري کرنا اور کسي کو فریب دینا اور ھر طرح کے گناہ میں آلودہ ھونا بے لطف ھی اور ندامت اور سیاھي لاتا ھی اور خدا سے شرمندہ کرتا ھی آخر کو ڈنك سے ڈنك مارا جائیگا *

تمام شد

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔

کتب خانہ

جامعہ عثمانیہ [illegible] مجلس انتظامی [illegible]

۱۔ اراکین مجلس اعلیٰ [illegible] کتابیں ایک وقت [illegible] اپنے پاس رکھ سکتے ہیں

مجالس تعلیمات و نصاب پانچ کتابیں [illegible] وکلیات [illegible] ایک وقت اپنے پاس [illegible] اور [illegible]

۲۔ اساتذہ جامعہ عثمانیہ دس کتابیں ایک ماہ تک دس کتابیں لے سکتے ہیں اور [illegible] سے

اور اراکین دارالترجمہ [illegible] شدہ دو کتابیں [illegible] رکھ سکیں گے

۳۔ طلبائے ایم اے ال ال بی [illegible] اپنے پاس رکھ سکیں گے

۴۔ طلبہ [illegible] تین کتابیں ایک ہفتہ تک اپنے پاس [illegible] ہوں تو طلبہ [illegible] جواب

طلبہ پانچ کتابیں [illegible] مقررہ پر کتابیں واپس نہ لیا جائیگا [illegible] کی گرانی [illegible]

ایک [illegible] کتاب [illegible] اگر جاری کی جائیگی

۵۔ بشرط [illegible] کتاب کا لانا لازم ہے

یہ کتب خانہ میں کتاب [illegible] تو [illegible] ذمہ داری

۶۔ کتابیں اگر خراب ہو جائیں تو [illegible] کسی قسم کا نشان یا [illegible] سے

عائد ہوگی۔